CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جلد ۲۱

غرورِ حسن

حیرت انگیز ناول

اس سلسلہ میں حسب ذیل بھی ملاحظہ فرمائیے

فسانہ لندن سلسلہ اول و دوم۔ نظارہ پرستان۔ خونی تلوار۔ گردش آفاق وغیرہ

مصنف — مترجم

جارج ڈبلیو۔ ایم رینالڈس — تیرتھ رام فیروزپوری

لال برادرس

۷ پارسنز روڈ۔ نولکھا۔ لاہور

منشی غلام رسول پرنٹر نے انفیع جنرل پریس ریلوے روڈ لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینیجر چھپا اور بابو بہاری لال پبلشر نے ۱۱۱ سنت رام گلی نمبر ۱۰ لاہور سے شائع کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قواعد خریداری

۱۔ اس سلسلہ کی مستقل خریداری کی سالانہ قیمت عہ ہے جو خواہ بذریعہ منی آرڈر یا وی پی پیشگی آنی چاہیئے۔ ماہبعد یا ششماہی کا کوئی حساب نہیں جو اصحاب ہمارے سراغرسانی کے ناولوں کے بھی مستقل خریدار ہیں ان سے بطور رعایت صرف ۳؍ سالانہ لیا جائیگا وصول شدہ روپیہ کسی حالت میں واپس نہ ہوگا۔

۲۔ خریداری کسی ایک جلد سے شروع ہو سکتی ہے لیکن قیمت بہر حال ایک سال کی اکھٹی وصول کی جائے گی اور اس کے عوض بارہ ماہوار پرچے (یا ان پرچوں کے مجموعے) مہیا کیے جائیں گے۔

۳۔ سابقہ ادا کردہ قیمت کا حساب ختم ہونے پر اگر نئی قیمت کے آغاز سے پہلے خریدار کی طرف سے یہ اطلاع موصول نہ ہو کہ وہ آئندہ اس سلسلہ کی خریداری جاری رکھنا نہیں چاہتا تو اس کو بونا فائڈ آرڈر سمجھ کر نیا پرچہ مزید سالانہ قیمت کے لئے وی۔ پی روانہ خدمت ہوگا جس کو وصول کرنا ہر ایک خریدار کا اخلاقی فرض سمجھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک پرچہ بالعموم مہینہ کے وسط تک شائع ہو جاتا ہے۔ اور تمام خریداروں کے نام باقاعدہ اور بڑی احتیاط کے ساتھ روانہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے چند پرچے رستہ میں ضائع ہو جائیں۔ لیکن اس صورت میں عدم رسی کی اطلاع اسی مہینہ کے اندر اندر آجانی چاہیئے۔ بہترین صورت یہ ہے کہ مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے اگر اس وقت تک پرچہ وصول نہ ہو۔ تو ایک اطلاعی خط اس دفتر کے نام روانہ کر دیا جائے۔ اس مہینہ کے گذر جانے پر عدم رسی کی شکائت قابل قبول نہ ہوگی سوائے غیر ملکی خریداروں کے جو آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک شکائت روانہ کر سکتے ہیں۔

(باقی دیکھو سرورق صفحہ ۳)

S. M. Abaidullah

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

غرورِ حسن

تئیسویں جلد

جارج ڈبلیو۔ ایم۔ رینالڈس کے زبردست ناول

اگنیس یا بیوٹی اینڈ پلیژر

کا ترجمہ

تیرتھ رام فیروزپوری

مترجم فسانہ لندن۔ نظارہ پرستان۔ گردش آفاق وغیرہ

لال برادرس

۷۔ پارسنز روڈ۔ نولکھا۔ لاہور

مفید عام پریس چیٹرجی روڈ لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینجر چھپا اور بابو پیارے لال پبلشر نے لاہور سے شایع کیا

اشاعت اول

قیمت ۱۲/

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نئے نوطبع اور قابل دید ناول

انگریزی اور فرانسیسی کے ترجمے

شہید فاسٹر (میڈر ہیگرڈ کا ناول) ۱۰/ — کلید گم شدہ ۸ر — ارلسٹ عہ ر

بو الہوس ۸ر — قاتل کون تھا ۸ر — وفا کی انتہا ۱۲ ر

حلقۂ مسموم عہ ر — دلدوز خوف ۱۲ ر — شیر کے دانت (آرسین لوپن) ۱۰/

دوزنگا شیطان ۱۲ ر — شیطان کی خالہ ۱۲ — امیرزادی خادمہ ۸ ر

دولت عثمانیہ کے ہیرے ۱۲ ر — موتیوں کا جزیرہ ۱۲ ر — بم کا نسخہ ۱۰ ر

بلیک ہرٹ عہ ر — اسرار دربار پیرس ۱۰ ر — قدیم لندن کے اسرار (دو حصے) ۸ ر

منشی صادق حسین صدیقی کے تاریخی ناول

بہادر عرب (دو حصے) — فاتح سندھ (دو حصے) ۱۲ ر — شیر اندلس (دو حصے) ۱۲ ر

مشرقی حور (دو حصے) ۱۲ ر — آفتاب عالم (چار حصے) ۱۲ ر — عرب کا چاند (دو حصے) ۱۲ ر

فتح ایران (تین حصے) للعہ ر — آستانہ کی حور ۱۰ — سعید و فلپیانہ ۱۲

فتح انطاکیہ (دو حصے) للعہ — فتح بیرموک عہ ر — ہلال و صلیب ۱۰ ر

انقلاب افغانستان (دو حصے) ۱۰ — شیر بغداد (تین حصے) للعہ ر — معشوق ہند ۱۰ ر

ہیلو حور (تین حصے) للعہ — آرمینیا کا چاند ۱۲ — محبوبہ اور خاقان (دو حصے) ۱۲ ر

متفرق ناول اور افسانے

دو لینچے ہوا (بنگلہ زبان سے) ۱۲ ر — افسانہ بنگال ۱۲ ر — روحانی گیان عہ ر

کانٹوں کا تاج ۱۲ ر — شہزادہ منصور الزمان ۱۲ ر — مصری افسانے ۸ ر

انقلاب مصر ۸ ر — المہلال ۱۲ ر — سپہ سالار کابل عہ ر

لال برادرس ۷ باربنز روڈ نولکھا لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غرورِ حسن

تئیسویں جلد

باب ۱۰۸ (بقیہ)

وہ انہی فکروں میں کھڑا تھا کہ چارلس ڈی ویر نظروں سے غائب ہوگیا۔ [illegible] ہر قدم پر کہ وہ اس مکان کے دروازہ کی طرف جانے کا ارادہ کر رہا تھا جس میں سے ابھی اس نے چارلس ڈی ویر کو نکلتے دیکھا تھا۔ دروازہ خود بخود کھلا اور ایک خوش پوش [illegible] عورت ٹوکری ہاتھ میں لئے ظاہرا گھر کی ضرورت کی کوئی چیز خریدنے باہر نکلی۔ اور وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا پھر پاس جا کر سونے کے پانچ سکے جلد جلد اس کے ہاتھ میں دے کر بولا "نیک عورت میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ اگر تم کو گراں نہ ہو"

"کیا مجھ سے؟" عورت نے متعجبانہ دیکھتے ہوئے کہا "صاحب نہ میں آپ کو جانتی ہوں نہ آپ مجھ سے واقف ہیں اس کے علاوہ آپ اس ملک کے رہنے والے بھی معلوم نہیں ہوتے۔"

"بے شک صحیح ہے کہ میں اٹلی کا باشندہ نہیں ہوں۔ مگر آپ کا واسطہ کئی اور بھی غیر اطالوی شخصوں سے پڑا کرتا ہوگا۔ کیونکہ تھوڑی دیر ہوئی میں نے ایک انگریز نوجوان کو گھر سے باہر نکلتے دیکھا تھا۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۳۲
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آد یہ بیشک صحیح ہے" عورت نے بے اختیاری کی سی حالت میں کہا۔ وہ اب تک سونے کے سکے ہاتھ میں لئے کھڑی تھی۔ انہیں واپس کرنا بھی نہ چاہتی تھی۔ اور یہ سوچکر متامل بھی تھی کہ اس کے عوض نہ معلوم کونسی خدمت اس سے طلب کی جائیگی۔

"اچھا بتاؤ کیا کوئی ایسا آدمی جو اٹلی کا رہنے والا نہ ہو۔ اس گھر میں رہتا ہے؟"

"سینیر اگر ایسا ہو تو پھر آپ کو اسپر کیا اعتراض ہو سکتا ہے؟" عورت نے متعجبانہ دیکھتے ہوئے کہا۔

"اور کیا ایک سیاہ فام خاتون نہایت درجہ خوبصورت وطرحدار وہ بھی اس گھر میں رہتی ہے؟" لارڈ اورمسبی نے سوال اَن سُنا کرکے پوچھا۔

"سینیر میں امید کرتی ہوں۔ آپ میرے جواب سے کوئی ناجائز فائدہ حاصل نہ کریں گے" کیتھرینا پیٹرورو نے کیونکہ یہ عورت وہی تھی جواب دیا۔ "ہاں اگر یہ انعام سچ بولنے کے لئے ہے۔۔"

"بس میں سچ ہی سننا چاہتا ہوں" - لارڈ اورمسبی نے کہا۔ "انعام تم اپنے پاس رہنے دو کیونکہ میں تم کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میری طرف سے کوئی ایسا فعل نہ ہوگا جو تمہارے لئے تکلیف و خرابی کا موجب ہو"

"بہت اچھا سینیر میں ہر ایک خدمت گذاری کے لئے حاضر ہوں" اور یہ کہتے ہوئے عورت نے انعام کے سکے جیب میں ڈال لئے۔

"یہ تو خیر تم نے مان ہی لیا ہے" اورمسبی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایک سیاہ فام خاتون نہایت درجہ حسین و خوبصورت اس مکان میں رہتی ہے"

"بے شک رہتی ہے" کیتھرینا نے تسلیم کیا۔

"اس سے آگے میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ کیا وہ نوجوان انگریز اُس کے پاس آیا کرتا ہے۔ جو تھوڑی دیر پہلے قریباً دو گھنٹے ہونگے ٹھہرنے کے بعد رخصت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہُوا تھا؟"

"ہاں سینیر یہ بھی صحیح ہے" عورت نے رکتے ہوئے جواب دیا

"اب تیسری بات یہ ہے کیا وہی انگریز نوجوان اُس خاتون کو اپنے ساتھ اس گھر میں لایا تھا؟" اورمبی نے پوچھا

"جی ہاں وہ اُسی کے ساتھ اسجگہ آئی تھی۔ ہم اُس شخص کو پہلے سے کسی قدر جانتے تھے۔ کیونکہ اس کا کانشنس ڈی میرانو کے معاملات سے بھی کچھ تعلق تھا علاوہ بریں سینیر باڈلی ان دنوں ہمارے مکان پر ٹھہرا ہوا تھا..."

"میں سمجھ گیا" اورمبی نے کہا۔ "غالباً پیئر درو تمہارا نام ہے؟"

"جی ہاں مجھ کو کیٹرینا پیئر درو کہتے ہیں"

"سینیر باڈلی ایک ہفتہ گذرا انگلستان پہنچ گیا تھا۔ اور اس سے میری ملاقات بھی ہوئی تھی... لیکن ذکر کچھ اور تھا۔ تم بیان کر رہی تھیں..؟"

"جی میں یہ عرض کر رہی تھی" کیٹرینا نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "کہ ہم چونکہ اس نوجوان انگریز ڈی ویر سے واقف تھے اس لئے جب ایک دن اُس نے بھائی سے آکر کہا۔ کہ میرے شناساؤں میں ایک خاتون ہے۔ جو اس گھر میں کرایہ دار رہنا چاہتی ہے۔ تو ہم اُسے رکھنے پر آمادہ ہو گئے۔ بھائی کو ایک لحظہ کے لئے اس بات کا خیال نہ آیا۔ کہ وہ کوئی ایسی ویسی عورت ہو گی اگرچہ مجھ سے پوچھئے تو پہلے دن سے میرا خیال تھا۔ کہ اس کے... اسجگہ کچھ فتور ہے" یہ کہتے ہوئے کیٹرینا نے پرمعنی انداز سے اپنی پیشانی کو انگلی سے چھوا۔

"کیوں؟ کیسے یہ خیال تمہارے دل میں پیدا ہوا؟" اورمبی نے جو کیٹرینا کے ساتھ ساتھ آہستگی سے بازار میں چل رہا تھا پوچھا۔

"اس طرح کہ سینیر ڈی ویر نے خاص طور پر مجھ کو ہدایت کی تھی" کیٹرینا نے جواب دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گر اس خاتون کی نقل و حرکت کی نگرانی کرتے رہنا۔ جب وہ باہر جائے تو اس کے پیچھے جانا اور جب میں باہر جاؤں تو اس بات کا خیال رکھنا کہ وہ میرا پیچھا تو نہیں کرتی۔"

"آہ" اور مسبی کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ "یہ عجب طرح کی ہدایات تھیں جو مسٹر ڈی ڈیویر نے آپ لوگوں کو دیں"

کیٹرینا تھوڑی دیر چپ چاپ رہی اس کے بعد کہنے لگی۔ "سینیر ہم لوگ زیادہ مالدار نہیں ہیں۔ اس لئے اگر کسی جائز طریقہ پر آمدنی کا ذریعہ پیدا ہو تو اس کو ہاتھ سے دینا پسند نہیں کرتے بھائی کے بارہ میں تو میں کہہ سکتی ہوں کہ اگر ان کو معلوم ہوتا ایسی ایسی ہدایات ہم کو دیجا ئینگی تو وہ اس خاتون کو گھر میں رکھنا پسند نہ کرتے۔ مگر میں کچھ اور خیال کی عورت ہوں میں نے سینیر ڈی ڈیویر کے کہنے پر عمل کیا اور دل میں سوچا کہ اس عورت کے دماغ میں شاید کچھ نقص ہوگا مجھے بھولے سے بھی خیال نہ آسکتا تھا۔۔۔"

"کیوں رک کیوں گئیں؟ کس بات کا خیال؟" اور مسبی نے جلدی سے پوچھا۔

"اے صاحب شرم کی بات ہے" کیٹرینا نے جواب دیا۔ "لیکن مجبوراً کہتی ہوں کہ اب مجھ کو معلوم ہوا ہے وہ عورت در حقیقت سینیر ڈی ڈیویر کی داشتہ بن کر رہتی ہے"

"آہ یہ بات کیا تم نے پوری طرح تحقیق کر لی؟" اور مسبی نے پوچھا۔

"جی میرے خیال میں اب اس معاملہ کی نسبت کوئی شک و شبہ باقی نہیں رہا" کیٹرینا نے جواب دیا۔ "مگر سنیئے تو میں بعض واقعات اور بھی بیان کرتی ہوں جن کی بنا پر آپ خود اندازہ کر سکیں گے۔ جس روز وہ خاتون ہمارے گھر میں آئی ہے اسکے دوسرے دن میرے بھائی کی لڑکی۔۔۔ اس کا نام بھی کیٹرینا ہی ہے ایک گلدستہ پھولوں کا لے کر اس خاتون کے کمرہ میں گئی اس بیچاری کو بالکل معلوم نہ تھا۔ کہ انگریز نوجوان ڈی ڈیویر بھی اسی کمرہ میں ہے۔ پس اس نے دروازہ اطلاع کرائے بغیر کھول

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۷۳۲۵

دیا لیکن فوراً ہی جھینپ کر دو قدم پیچھے ہٹی۔ کیونکہ وہ انگریز نوجوان اور سیاہ فام خاتون دونو گھبرائے ہوئے نظر آتے تھے میری بھتیجی نے اتنا دیکھ لیا تھا۔ کہ انگریز نوجوان نے اپنا ہاتھ جسے وہ خاتون یا تو اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھی تھی یا ہونٹوں سے لگائے ہوئے تھی جلدی سے کھینچ لیا۔ چونکہ لڑکی بہت کم سن بھولی اور ناتجربہ کار ہے اسلئے میں نے اُس سے تفصیل کے ساتھ پوچھنا پسند نہیں کیا۔ تاہم اندازہ سے کہتی ہوں کہ مرد کا بازو بھی غالباً اس خاتون کی کمر کے گرد لپٹا ہوا تھا۔"

ان حالات کو سن کر اور مسبی کے ہاتھ پیر سنسنا گئے پیچ و تاب کھاتے ہوئے بولا "خیر اتنا معلوم ہو گیا۔ کہ وہ نوجوان خاتون ضرور اس انگریز کی رکھی ہوئی عورت ہے"

"جی اس میں تو کچھ بھی کلام نہیں"۔ کیتھرینا نے جواب دیا "عورت اس میں شک نہیں خوبصورت اور حسین ہے اور رنگت کی ملاحت اسے زیب بھی خوب دیتی ہے ادھر جب میں نوجوان کو دیکھتی ہوں تو وہ بھی ظاہرا شریف و امانت شعار نظر آتا ہے ان حالات میں ان کے تعلق باہمی کا اور بھی زیادہ افسوس ہوتا ہے۔ جیسا کہ اسطرح کی حالتوں میں عموماً ہوا کرتا ہے ان کی آپس میں بنتی بھی نہیں میرے خیال میں کسی طرح کا حسد یا جوش رقابت معاملہ کی تہ میں کام کرتا ہے بہر صورت اُن میں آئے دن جھگڑے تکرار ہوا کرتے ہیں"

"میرے خدا کیا یہ ممکن ہے!" اورمسبی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا پھر وہ اپنے آپ سے کہنے لگا "آہ بدقسمت نوجوان تو نے اپنے کئے کی سزا ابھی سے پانی شروع کر لی اس دنیا میں جس نے بدی کی راہ میں قدم رکھا اس نے جلدی ہی دیکھ لیا کہ وہ کتنی ناہموار اور خاردار ہے"

"میرا" ... کیتھرینا نے تقریر جاری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھ کر کہا۔ "چونکہ وہ لوگ انگریزی میں گفتگو کرتے ہیں۔ جس کا ایک لفظ بھی سمجھ میں نہیں آتا۔ اس لئے میں صحیح طور پر معلوم نہیں کر سکتی۔ کہ ان میں کیا باتیں ہوتی ہیں"

"اچھا یہ بتاؤ وہ نوجوان کن اوقات میں یہاں آیا کرتا ہے؟" اور مسبی نے پوچھا

"وہ باقاعدہ ہر روز آتا ہے" کیٹرینا نے جواب دیا۔ "کبھی صبح کبھی شام آج جیسا آپ نے دیکھا ہے وہ قریباً دو گھنٹے ٹھیرا اور اس عرصہ وہ لڑتے جھگڑتے ہی رہے وہ تو کہیئے بھائی گھر میں نہیں۔ اس لئے ان کو ان واقعات کا علم نہ ہوا ورنہ یقینی طور پر وہ اس نوجوان کو گھر سے باہر نکال دیتے اب میں نے مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ کہ کوئی بات چھپا کر نہ رکھوں گی اور کل ہی سینیر ڈی ویر سے کہہ دوں گی۔ کہ ہمارے ہاں جگہ کی تنگی ہے آپ کوئی دوسرا مکان ڈھونڈ لیں"۔

"اس کے لئے میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں" لارڈ اور مسبی نے کہا۔ "افسوس جو باتیں میں نے دوسری جگہ سنی تھیں اُن کی تصدیق تمہارے بیان سے پوری طرح ہو گئی"۔

"شاید سینیر وہ نوجوان آپ کا بیٹا ہے"۔ یکایک کیٹرینا نے ایک نئے خیال کے زیر اثر کہا۔ "یا وہ خاتون ہی آپ کی رشتہ دار ہے ...؟"

"نہیں" اور مسبی نے قطع کلام کر کے جواب دیا۔ "تاہم بعض وجوہات سے میں اُنکی ذات سے دلچسپی لیتا ہوں اور یہ جو کچھ تم نے اس نوجوان کے بارہ میں مجھ کو بتایا ہے وہ میرے لئے بے حد المناک ہے۔ مگر ہاں ایک بات یاد رکھنا نہ اس نوجوان اور نہ اس کی آشنا خاتون کو یہ بات معلوم ہونے پائے کہ ایک انگریز ان کے بارہ میں دریافت حال کرنے آیا تھا"۔

"جی نہیں اطمینان فرمائیے میں اس بارہ میں بالکل خاموش رہوں گی"۔ کیٹرینا نے جواب دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کے بعد لارڈ اورمسبی وہاں سے رخصت ہوا لیکن جب وقت وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوٹل کی طرف چلا جا رہا تھا۔ تو اُس کے سینہ میں جانسوز جگردوز خیالات کا ہجوم تھا۔ جب وہ چارلس کے بارہ میں دریافت حال کو نکلا تو اُسے بھولے سے بھی خیال نہ آسکتا تھا۔ کہ وہ اس طرح کا بازاری اور واقعہ طلب آدمی ثابت ہوگا مگر افسوس جو کچھ اس کو مسز ہارڈرس کی زبانی معلوم ہوا تھا۔ اُس کی ہر لحاظ سے تصدیق ہو گئی۔ اور اب کوئی شک وشبہ اس کی بدکاری واوباشی کے متعلق باقی نہ رہا۔

ہوٹل میں پہنچا تو مسز ہارڈرس دوبارہ اس سے ملی اُس کی نند جوزیفائین چونکہ علیل تھی۔ اس لئے وہ اپنے کمرہ میں ہی رہی اور مسبی اب بھی علیحدگی میں لارڈ اورمسبی سے ملی۔

"مسز ہارڈرس" آخرالذکر نے کہا۔ "جو جو باتیں آپ نے مجھ کو بتائی تھیں۔ افسوس ان کی ہر طرح تصدیق ہو گئی۔ سب سے پہلے میں قصر ہیرالو گیا تھا۔ اس جگہ فلاریبل کے خوشنما چہرہ کی تصویر دیکھی اور اس سے کامل یقین ہو گیا۔ کہ سپر بینا اور فلاریبل ایک ہی عورت کے دو نام ہیں تاہم یہ فرمایئے کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ خطاکار لڑکی کس طرف چلی گئی اور اب کہاں پائی جاسکتی ہے؟"

"صاحب مجھ کو اس کے بارہ میں کسی طرح کا حال معلوم نہیں" مسز ہارڈرس نے جواب دیا۔ "وہ اس طرح ناگہاں رخصت ہو گئی۔ کہ ہم میں کسی کو معلوم نہ ہو سکا۔ کہ کہاں گئی ہے؟"

"مسز ہارڈرس" لارڈ اورمسبی نے غمناک لہجہ میں کہا۔ "آپ کے دوسرے بیان کی بھی تصدیق ہو گئی یعنی وہ جو آپ نے چارلس ڈی ویر اور گسٹیوس ہیرنگٹن کی نوجوان بی بی کے بارہ میں دیا تھا۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۳۸
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ" سسلی کے منہ سے بے اختیار نکلا اور اس کے بعد وہ کہنے لگی "مسٹر ہارگریو کیا آپ نے...؟"

"ہاں میں نے معلوم کر لیا۔ کہ اس اوباش نوجوان نے اس بے وفا ناسزا خاتون کو کس جگہ رکھا ہوا ہے۔"

"اوہ کیا آپ کو ان کی جائے سکونت کا علم ہو گیا؟" سسلی نے کہا۔ "خیر یہ اور بھی اچھا ہے اس سلسلہ میں میں ایک اطلاع اور بھی آپ کو دیتی ہوں کوئی پاؤ گھنٹہ گزرا مجھے ہوٹل کے دروازہ پر ایک قاصد جو انگلستان سے آیا تھا ملا معلوم ہوا اس کو مسرز ملرڈ اینڈ کمپنی نے بعض پیغامات دیکر بھیجا ہے... غالباً یہی اس کوٹھی کا نام ہے..."

"میں جانتا ہوں وہ لوگ جمیکا کے مسٹر ٹینک کے لندنی ایجنٹ ہیں" اور مبسی نے جواب دیا۔

"اچھا تو وہ قاصد مسرز ملرڈ کی طرف سے بعض چٹھیاں کسی اہم مضمون کی لیکر آیا ہے۔ اور اس کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ ایلی کے چچا مسٹر ٹینک کا انتقال ہو گیا۔"

"کیا! وہ مر گیا؟" اور مبسی نے جلدی سے کہا۔

"ہاں" سسلی نے جواب دیا "اور یہ بات اسی قاصد کی زبانی ہے کہ وہ اپنا مال بے حساب اور نقد بے کراں سب ایلی کے نام چھوڑ گیا جو مسٹر ہیرنگٹن کا ذاتی نام ہے یہ سب حالات اس نے مجھ سے بیان کر کے پوچھا تھا۔ کہ وہ خاتون کہاں رہتی ہے۔"

"یہ تو بڑی پراہمیت خبریں ہیں۔" اور مبسی نے کہا "مسز ہارڈرس میں آپ کو اس کے مکان کا پتہ بتاتا ہوں۔ آپ وہیں اس آدمی کو بھجوا دیں۔"

اس کے بعد لارڈ اور مبسی نے پیٹر ورو کے مکان کا پتہ بتایا اور سسلی نے وعدہ کیا۔ کہ میں قاصد کو بہت جلد اس پتہ پر بھیجدوں گی گو دل ہی دل میں اس نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۳۹
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہا۔ کہ اب ضرور اُسے جمیکا جانا پڑے گا۔ اس طرح چارلس ڈی ویر کے ہاتھ سے اسکی داشتہ بھی نکل جائے گی اور اگینس نواب کسی طرح اس کے نکاح میں آہی نہ سکیگی۔

مسٹر ہارڈرس سے رخصت ہوکر لارڈ اورمسبی پھر اس ہوٹل کی طرف گیا۔ جس میں اسکی سکونت تھی یہ بیان کرنا لاحاصل ہے۔ کہ وہ اس وقت بیحد پریشان و خستہ خاطر تھا کیونکہ جسقدر حالات اس کو چارلس کے بارہ میں معلوم ہوئے ان سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی تھی۔ کہ وہ غایت درجہ ناہموار نوجوان ہے لہو و لعب اور طرب و نشاط کا دلدادہ۔ جسے وہ آج تک معتبر اور موقر سمجھے ہوئے تھا۔ اُسکی بیوفائی اور کج ادائی ہر بات سے ظاہر تھی۔ دل ہی دل میں کڑھتے ہوئے اپنے آپ سے کہنے لگا خداوندا کونسی منحوس ساعت تھی۔ جس میں میں نے فلارنس کا سفر اختیار کیا۔ افسوس جسقدر حالات مجھ کو چارلس اور فلاربیل کے بارہ میں معلوم ہوئے وہ راحت و آسودگی دینے والے نہیں بلکہ سینہ کی تلخی و رنجیدگی کو اور زیادہ بھڑکانے والے ثابت ہوئے ہیں۔ فلاربیل کا خیال آتے ہی اسکو یاد آیا۔ کہ انگلستان سے رخصت ہوتے وقت اس نے اگینس سے وعدہ کیا تھا۔ کہ ہر ممکن کوشش کر کے فلاربیل کو اپنے ساتھ لیے آؤں گا۔ کیونکہ اگینس کی بڑی خواہش یہ تھی۔ کہ اس کی گمراہ بہن جو ایک بار منزل ثبات سے گرنے کے بعد اپنے فعل پر نادم اور متاسف ہو چکی تھی آیندہ اس طرح کے حالات میں نہ رہے جو بدی کی ترغیب کا ذریعہ ہوں۔ وہ اسکو آوارگی کی دلدل سے نکالکر نکوکاری کے ساحل پر پہنچانے کی آرزومند تھی۔

لیکن اورمسبی سوچتا تھا۔ کہ وہ فلاربیل کو کسجگہ تلاش کرنے جائے۔ جتنا زیادہ وہ اس سوال پر غور کرتا اتنا ہی طبیعت کو انقباض اور ذہن کو کندی ہوتی تھی۔ اس کو معلوم تھا۔ کہ خطاکار لڑکی کا سراغ چارلس ہی سے مل سکتا تھا۔ مگر اس کے پاس وہ دوبارہ جانا نہ چاہتا تھا اور اگر جائے تو پہلا سوال یہ تھا۔ کہ کس طریقہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کیا فلار ہیل لسٹر کے بارہ میں کسی طرح کے حالات آپ کو معلوم ہیں اور آپ بتا سکتے ہیں کہ مجھے کس جگہ اس سے ملنے یا اس کو پانے کی کوشش کرنی چاہیئے؟"

ہمارا ہیرو اس نام کو سن کر بڑے زور سے چونکا پھر ایک لحظہ تامل کے بعد اس نے کہا "فلار ہیل لسٹر!...."

"جی ہاں فلار ہیل لسٹر" اور مسبی نے کسی قدر سخت لہجہ میں کہا "مجھ کو معلوم ہے کہ آپ اُس سے واقف ہیں اور واقف ہی نہیں بلکہ خوب اچھی طرح اسکو جانتے ہیں حال ہی میں آپ نے اُسے دیکھا ہے اور اگر کوئی شخص اس کا موجودہ پتہ بتا سکتا ہے تو وہ آپ ہیں"

چارلس ڈی ویر تھوڑی دیر کے لئے اس عجیب سوال اور عجیب تر لہجہ گفتگو سے متعجب ہو گیا تھا۔ لیکن فوراً سنبھل کر اس نے کہا اور اب اس کا لہجہ مردانہ وقارانہ اور قائم مزاجی کے آثار لئے تھا "صاحب اس سے پہلے کہ میں آپ کے سوال کا جواب دوں میں بھی یہ دریافت کرنے کا حق رکھتا ہوں کہ آپ کون ہیں اور اس قسم کی جرح قدرح کا کیا حق رکھتے ہیں"

"اس کا جواب میں اتنا ہی دینا چاہتا ہوں" اور مسبی نے کہا کہ میں ایک ایسا آدمی ہوں جس کو نہ صرف فلار ہیل لسٹر کی بہتری و بہبودی مقصود ہے۔ بلکہ اس کی خالہ زاد بہن اگنیس کی بھی۔ اب میرے خیال میں آپ کا اطمینان ہو گیا ہوگا"

لیکن چارلس کی دہشت اور پریشانی کم ہونے کی بجائے اور زیادہ بڑھ گئی تھی۔ اس نے کہا "میرے خیال میں بہتر ہوتا کہ آپ اپنا اسم گرامی ظاہر کرتے لیکن اگر کسی مصلحت سے آپ اسکو پوشیدہ رکھنا چاہتے ہوں تو بھی میں یہ دریافت کرنے کا حق رکھتا ہوں کہ اس طرح کی سرد مہری بلکہ اس سے بھی زیادہ نخوت سے
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پر اس سے ملے دیر تک وہ اس کشمکش و پیچ میں رہا اور انجام کار کسی فیصلہ کن نتیجہ پر پہنچنے کے بغیر ہی نادانستہ اس ہوٹل کی طرف چلنے لگا۔ جس میں ہمارے ہیرو کی سکونت تھی۔

دریافت پر معلوم ہوا کہ وہ اپنے کمرہ کے اندر موجود ہے نوکروں میں سے ایک اس کو چارلس کے پاس لے گیا ہمارا ہیرو ایک میز کے پاس بیٹھا خط لکھنے میں مشغول تھا۔ اس نے اپنے ملاقاتی کو دیکھ کر سرو قد تعظیم دی پھر خلیقانہ بیٹھنے کی درخواست کی یہ پہلا موقع تھا کہ اورمسبی نے چارلس کو رُو در رو دیکھا اور امر واقعہ یہ ہے۔ کہ اس کے چہرہ کی نزہت و پاکیزگی اور آثار صولت وصلابت دیکھ کر لارڈ اورمسبی کے جی کو اس خیال سے بھاری صدمہ ہوا۔ کہ ایک ایسا نوجوان جو ظاہرا اسقدر رشید و فرزانہ ہے حقیقت میں شرمناک طریقہ پر عیار نکلا انہی رنجدہ خیالات کے زیر اثر وہ دل ہی دل میں کہنے لگا "میرے خدا کیا تیرے کارندوں سے بھی اوقات بعید میں اس طرح کی غلطی سرزد ہو جاتی ہے۔ کہ جو آدمی حقیقت میں اوباش و عیاش ہو وہ اس کے چہرہ کو اتنا پاک اور حسن اخلاق سے اتنا پُر بنا دیتے ہیں؟"

لارڈ اورمسبی نے۔ بیس سال کی آوارگی و سرگشتگی میں کچھ کم تجربات حاصل نہ کئے تھے انہی میں سے ایک تجربہ یہ تھا کہ آدمی کو جہاں تک ممکن ہو دل کے خیالات چہرہ کے اثرات سے نمایاں نہ کرنے چاہئیں بڑے ضبط و سکون سے کام لے کر اس نے ہموار سرد لہجہ میں کہا "مسٹر ڈی ویر سب سے پہلے میں آپ سے اس بات کی معافی چاہتا ہوں کہ بیجا آپ کے کام میں خلل انداز ہوا۔ اس کے بعد میں اس بارہ میں بھی عذر خواہی کرتا ہوں کہ آپ کا نام جانتے ہوئے مجھے اپنا نام ظاہر کرنا منظور نہیں اور اب اس تمہید کے بعد میں [illegible] مدعا سننے میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سابقہ سختی کا انداز اختیار کر گئے اس نے کہا میں پھر آپ سے کہتا ہوں۔ کہ میری بات کا جواب دیجئے فلاریبل لسٹر جو اس شہر میں سینورا اسپرینا کے نام سے رہا کرتی تھی۔ وہ اب کہاں ہے؟"

"میں اس عادلِ حقیقی کی ذات پاک کی قسم کھا کر کہتا ہوں جسے ایک دن ہم سب کو جان دینی ہے۔" چارلس نے اس کے جواب میں کہا۔ کہ وہ شہر فلارنس سے یکایک کسی طرف کو رخصت ہو گئی اس موقع پر میں نے دوبارہ اس سے ملکر پھر ایک بار اس کو سمجھانے کی بہت کوشش کی کہ وہ اب بھی زندگی کی سیدھی راہ اختیار کرے لیکن"

"آہ آپ یہ بات اُس سے کہنا چاہتے تھے!" اوربسی نے تنک مزاجی سے جواب دیا۔ "لیکن مسٹر ڈی ویر میں پوچھتا ہوں کیا آپ اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر کہہ سکتے ہیں۔ کہ آپ اس طرح کا نیک مشورہ فلاریبل لسٹر کو دینے کے اہل تھے"؟

چارلس بڑے زور سے چونکا اور دیر تک گھورتی ہوئی نظروں سے اپنے ملاقاتی کی طرف دیکھتا رہا۔ اس کی پریشانی لحظہ بہ لحظہ بڑھتی جا رہی تھی۔ آخرکار رکتے ہوئے کہنے لگا۔ "میری سمجھ میں نہیں آتا کیوں آپ اس طرح کا انداز گفتگو اختیار کر رہے ہیں۔ آپ کی رفتار و گفتار شریفانہ ہے آپ کے تیور سے یہ بات پائی جاتی ہے۔ کہ آپ کا دل بھی برا نہیں ان حالات میں کیا میں یہ دریافت کرنے کی جرات کر سکتا ہوں کہ کیا آپ قصداً میری توہین کر رہے ہیں اور کس لیے الٹے پلٹے سوالات مجھ سے پوچھتے ہیں مہربانی سے اپنے الفاظ کے معنی واضح کیجئے تاکہ میرے دل کا اضطراب رفع ہو"

اوربسی نے ہمارے نوجوان ہیرو کی طرف دیکھا پھر کہا "مسٹر ڈی ویر میں آپ کی راست گوئی اور صاف بیانی کی داد دیتا اگر یہ تلخ حقیقت مجھ پر آشکارا نہ ہو چکی ہوتی کہ اس ظاہری صدق و صفا کی تہہ میں کذب بیانی پوشیدہ ہے..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادب کا لہجہ اختیار کرنے کی آپ کو کیا ضرورت پیش آتی ہے۔ کیوں آپ مجھ کو اس طریقہ پر مخاطب کرتے ہیں گویا میری طرف سے خدانخواستہ کوئی خطا سرزد ہوئی ہو۔ یا آپ کو مجھ ناچیز سے کدورت ہو۔"

"یہ ایسی باتیں ہیں جن کا جواب میں فی الحال دینا نہیں چاہتا تاہم رخصت ہونے سے پیشتر امید ہے اس بارہ میں آپ کا اطمینان کرا دوں گا"۔ لارڈ اورمسبی نے کہا۔ "لیکن ذکر فلاریبل لیسٹر کا تھا۔ آپ حال ہی میں اس سے ملے ہیں آپ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ سپرنیا کے نام سے اس شہر میں رہا کرتی تھی۔۔۔"

ایک دردناک خیال چارلس کے ذہن میں پیدا ہوا اور وہ ہیبت ناک ہو کہنے لگا۔ "اوہ کیا ایسا تو نہیں ہے کہ ایگنیس کو حقیقت حال کا علم ہو گیا یعنی یہ خبر کسی ذریعہ سے اس کے کانوں تک جا پہنچی کہ اسکی خالہ زاد بہن کی زندگی ان حالات میں بسر نہیں ہوئی جو میں نے اس کو بتائے تھے۔"

"صاحب آپ مہربانی سے ایگنیس کا ذکر چھوڑ دیں"۔ اورمسبی نے ہیبت ناک متین نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "اس کا معاملہ عنقریب زیر بحث آئے گا۔ فی الحال آپ میرے سوال کا جواب دیں۔"

"دیکھئے میں سب حال آپ سے عرض کرتا ہوں"۔ ہمارے ہیرو نے صدق دلی سے کہنا شروع کیا۔ "میں نے فقط ایگنیس کی جمع خاطر کے لئے آج تک اس کو اسکی خالہ زاد بہن کے صحیح حالات سے لاعلم رکھا تھا۔ اس کے علاوہ پیشتر مجھ کو یقین تھا کہ وہ درحقیقت ذلت گزیں ہونا چاہتی ہے۔ اور اس نے نکوکاری کی زندگی بسر کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔۔۔"

ذی مرتبہ نواب سے اور اس کے لہجہ میں کچھ اس طرح کی صداقت اور ایمانداری پائی جاتی تھی کہ اورمسبی دل ہی دل میں اللہ کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکا۔ لیکن پھر ادھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۴۵
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لمبے لمبے سانس لیتا ہوا نادرا سی آنکھوں سے جسے دھا دیکھ رہا تھا۔ اور مسبی کی آواز اس کے لئے تقدیر کی اپنی آواز سے کم نہ تھی!

"اور اب چونکہ آپ میرے اس پہلے سوال کا جواب دینا نہیں چاہتے" ملاقاتی نے اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے کہا۔ "اس لئے میں رخصت ہوتا ہوں"

"ٹھیریئے! ٹھیریئے!" چارلس نے جس کی عقل و صبر اور طاقت و ہوش یکسر جواب دینے لگے تھے بے تابانہ کہا۔ "کم از کم یہ تو بتائیے آپ کون ہیں کیا ایگنس نے آپ کو پیغامبر بنا کر بھیجا ہے یا کوئی اور حق آپ کو اس کی ذات پر حاصل ہے جہاں تک مجھ کو معلوم ہوا ہے اس کا کوئی مرد رشتہ دار دنیا میں موجود نہیں اور کسی قریبی رشتہ دار کے سوا دوسرے کو اس طرح کے لفظ کہنے کا کوئی حق بھی حاصل نہیں ہے"

"خیر اس بحث کو چھوڑیئے۔ کہ میں کون ہوں"۔ اور مسبی نے جواب دیا۔ "اس بارہ میں صحیح حالات جلدی یا دیر میں آپ کو خود بخود معلوم ہو جائیں گے فی الحال میں اسی قدر کہنا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ ایگنس کے بارہ میں اس قسم کے الفاظ کہنے کا حق سب سے زیادہ مجھ کو حاصل ہے"

"تاہم یہ الفاظ کیا آپ ایگنس کی منظوری سے یا اس کے بغیر کہہ رہے ہیں؟" چارلس نے ڈوبتے ہوئے آدمی کی طرح تنکے کا سہارا پکڑنے کی کوشش کر کے پوچھا

"مسٹر ڈی ویر عنقریب آپ کو مس ایولن کی طرف سے ایک خط اس مضمون کا موصول ہوگا کہ وہ آئندہ آپ سے کسی طرح کا تعلق رکھنا نہیں چاہتی"۔ اور مسبی نے جواب دیا۔ "اور یہی میرے خیال میں کافی ہے"

"لیکن یہ تو بتائیے کہ میری خطا کیا ہے؟" ہمارے ہیرو نے مضطربانہ پوچھا۔ اور اب اس کی حسرت و یاس اور خوف و ہراس کا یہ عالم تھا کہ الفاظ رک رک کر منہ سے نکلتے تھے "اوہ میں یہ بات ایک ثانیہ کے لئے بھی تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر ایک مرتبہ چارلس بڑے زور سے چونکا اور اس نے کہا "دیکھئے آپ بزرگ ہیں میں آپ کو بڑا جان کر خاموش ہوں میرا دل نہیں مانتا۔ کہ آپ بے وجہ میری ہتک کرنا چاہتے ہوں اور خاص طور پر اسی مطلب کے لئے میرے پاس آئے ہوں پس میں پھر ایک بار آپ کو سارا حال مفصل بیان کرنے کا موقعہ دیتا ہوں ...."

"اچھا تو سنو" اور مسی نے فیصلہ کن لہجہ میں جواب دیا "مفصل بیان جو میں دینا چاہتا ہوں یہ ہے کہ آئندہ مس ایولن کے بارہ میں کبھی اس خیال کو دل میں جگہ نہ دینا۔ کہ وہ تمہاری منگیتر ہے یا تم اس سے شادی کرو گے!"

ان الفاظ کو سنکر چارلس ڈی دہر کی آنکھوں کے نیچے ایسا اندھیرا سمایا کہ تھوڑی دیر کے لئے وہ اجنبی کی موجودگی کو بھی فراموش کر گیا۔ فی الحقیقت یہ کیفیت اس کی ہو گئی کہ اگر برق جہندہ آسمان سے گر کر اس کے قدموں کے پاس ہیبتناک کڑکا پیدا کر دیتی تو بھی اس سے زیادہ حیرت اسکو نہ ہوتی۔ تاہم فوراً سنبھل کر اس نے کہا "اوہ کیا آپ سنجیدگی سے ایسا کہتے ہیں؟ لیکن نہیں میں کسی حال میں یہ بات ماننے کو تیار نہیں ہو سکتا۔ کہ انگنیس نے مجھ کو بھلا دیا ہو۔ زمین اپنی جگہ سے ٹل جائے سورج اس زمین کو روشنی پہنچانا بند کر دے لیکن یہ بات کسی حال میں ممکن نہ ہو گی۔ کہ انگنیس ایولن مجھ سے بیوفائی کی مرتکب ہو"

"آپ بھولتے ہیں" اور مسی نے سرد لہجہ میں کہا "انگنیس بے وفا نہیں بلکہ.... لیکن نہیں میں تفصیل میں پڑنا نہیں چاہتا۔ خصوصاً اس لئے کہ نہ میرے پاس اتنا وقت ہے نہ صبر و تحمل کہ میں ہر ایک بات واضح کر سکوں پس میں اتنا ہی کہنا چاہتا ہوں کہ آج کے بعد انگنیس ایولن سے آپ کا تعلق ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا"

ایک عجیب طرح کی کیفیت چارلس پر طاری تھی ہاتھ پاؤں میں رعشہ بدن کپکپا رہا تھا اور چارلس [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسی طرح [illegible] مسلی
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
کی زبانی سنے تھے المناک طریقہ پر سر کو انکاری حرکت دے کر اس نے کہا۔ "میرا فیصلہ اٹل ہے۔ اور کوئی بات اس کو تبدیل نہیں کر سکتی اور وہ فیصلہ یہ ہے۔ کہ آئندہ تمہارے اور ایگنس کے درمیان کوئی تعلق باقی نہ رہنا چاہیئے"

اتنا کہہ کر لارڈ اوربسی دروازہ کی طرف مڑا چاہتا تھا کہ چارلس نے پیچھے سے آواز دی "صاحب ذرا ٹھہریئے میں صرف ایک لفظ اور آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں"

وہ ٹھہر گیا مگر عین اس موقعہ پر کمرہ کا دروازہ کھلا اور ایک نوکر نے اندر آ کر ڈی ویر سے کہا "سینیر میں اس بیجا خلل اندازی کے لئے معافی کا خواستگار ہوں مگر آپ کی والدہ..."

"کیا! میری ماں!" ہملٹ ہیرو نے بے تابانہ کہا "بولو جواب دو... اسے کیا ہوا؟"

"سینیر وہ اسجگہ آپ سے ملنے کے لئے آئی ہیں" نوکر نے کہا "اُن کو آئے بہت دیر نہیں گذری۔ میں نے اُن سے کہا تھا۔ کہ آپ فی الحال مصروف ہیں اس لئے وہ باہر ٹھہر گئیں..."

"آہ میری ماں اسجگہ آئی ہے!" چارلس نے جلدی سے کہا "ٹھہرو مجھے اسکے پاس جانے دو... مگر آہ!" اس نے اوربسی کو کھڑا دیکھ کر کہا۔ کیونکہ یہ امر واقعہ ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے وہ بے خبری میں اس کی موجودگی کو بھی نظر انداز کر چکا تھا۔ "ٹھہریئے صاحب میں ایک سوال آپ سے اور پوچھنا چاہتا ہوں"۔ یہ الفاظ اس نے اوربسی کو مخاطب کر کے انگریزی میں کہے۔ تاکہ ہوٹل کا ملازم اُن کی گفتگو کا مطلب نہ سمجھ سکے "مہربانی سے یہ بتاتے جایئے۔ کہ آپ کون ہیں اور آپ کو میری راحت بلکہ میرے مستقبل کو اس طرح تباہ و برباد کرنے کا کیا حق و اختیار حاصل ہے؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ اس نے کسی ایک آدمی کی دو خدا ... سے محبت قبول کر لی ہے جو شاید مجھ سے زیادہ مالدار
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
ہے نہیں! نہیں! اگر وہ مجھ کو جُدا ابھی کر دے گی۔ تو میں زندگی بھر اسی سے محبت اور اسی کی پرستش کرتا رہوں گا۔ کیونکہ میں اس خیال کو دل میں جگہ دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ جو فیصلہ اس نے کیا ہے ضرور صحیح ہو گا۔ اگرچہ خدا کو ہی بہتر معلوم ہے کہ میں اس صدمہ جانگداز سے کیونکہ جانبر ہو سکوں گا۔"

بدقسمت نوجوان نے اپنے ہاتھوں سے دونو کنپٹیوں کو دبایا۔ اور ایک گہری سرد آہ اس کے سینہ سے نکلی۔

"اے صاحب اگر میرا قصور اسی قدر ہے" پھر اس نے یکایک کہنا شروع کیا۔ "کہ میں نے ہمیشہ اس کے ساتھ پوری وفاداری اور ثابت قدمی سے محبت کی ہے۔ ہاں اگر میں اس لئے سزاوار ملامت ہوں کہ میں نے اپنی پُرجوش محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس کی مورت ایک بلند استادہ پر رکھی اور ہمیشہ دیوتاؤں کی طرح اس کی پوجا کی ہے اور میرا خدا میرے اس فعل کفر سے برگشتہ خاطر ہو گیا ہے میں کہتا ہوں اگر میری خطا یہ ہے کہ میں ہر آن اگنیس کی خاطر اپنی جان تک قربان کرنے کو تیار رہا ہوں اگر ان میں سے کسی ایک یا ساری وجوہات سے وہ مجھ بدنصیب کو علیحدہ کرنا چاہتی ہے تو پھر بے شک میں اپنے آپ کو مجرم اور خطاکار تسلیم کرتا ہوں"

لارڈ اورمسبی اس پُرجوش تقریر کو سن کر جس کے ایک ایک لفظ سے صداقت کی بُو آتی تھی حیران و ششدر رہ گیا۔ اور بے اختیار اس کے سینہ میں اس بدنصیب نوجوان کے لئے رحم کا احساس ہوا جس کی صورت پاکبازی اور صدق و صفا کی مظہر تھی اور جس کی تقریر کے ہر ایک لفظ پر صداقت کی مہر لگی تھی۔ لیکن یہ ایک عارضی کیفیت ثابت ہوئی۔ کیونکہ جس طرح موسم سرما میں بادِ شمالی آن واحد میں پھولوں کو تاخت و تاراج کرتی یا کہر کی شدت ناشگفتہ کلیوں کو پیش از وقت مرجھا دیتی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوئے پرجوش لہجہ میں کہا۔ "کیا مردے سچ مچ زندہ ہو سکتے ہیں! یا میری ہی نظر کو دھوکا ہوا ہے... لیکن نہیں یہ دھوکا نہیں! یقیناً آپ مورٹن ایولن ہیں!"

"اور تم" لارڈ اورمسبی نے جواب دیا "لوسی میٹ لینڈ ہو!"

باب ۱۰۹

لارڈ اورمسبی اور مسز ڈی ویر

ایک ثانیہ کے اندر چارلس ڈی ویر کو اپنی آنکھوں کے آگے سے پردہ اٹھتا معلوم ہوا۔ کتنا حیرت انگیز انکشاف تھا جو اس کے سننے میں آیا یہ آدمی جو اس کے پاس کھڑا تھا مورٹن ایولن ثابت ہوا جسکے بارہ میں اس کو معلوم تھا کہ اگنیس کا باپ ہے بے شک اس نے سن رکھا تھا۔ کہ وہ مدت ہوئی۔ اس جہان سے گذر گیا تاہم اب اس کی موجودگی اس کی حیات کی فیصلہ کن دلیل تھی۔ اور اب یہ حقیقت بھی اس پر واضح ہو گئی۔ کہ اسے اگنیس کی طرف سے گفتگو کرنے اور یہ کہنے کا کیا حق حاصل تھا۔ کہ آئندہ چارلس کو اگنیس سے کسی طرح کا میل جول نہ رکھنا چاہیئے۔ لیکن گو معاملے کا یہ ایک پہلو واضح ہو گیا تاہم یہ بات ہمارے ہیرو کی سمجھ میں اب بھی نہ آسکی۔ کہ کس بنا پر وہ دو ایسی ہستیوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے پر تلا ہے جو دو قالب رکھتے ہوئے ایک جان کی طرح تھیں۔

خواہ لارڈ اورمسبی کو مسز ڈی ویر کی صورت دیکھ کر اور پہچان کر اتنی حیرت ہوئی کہ چارلس کی موجودگی کا خیال بالکل ہی اس کے ذہن سے اتر گیا اور گو وہ طبعاً دوراندیش و محتاط تھا تاہم اس وقت بے اختیاری کے عالم میں لوسی میٹ لینڈ کا نام یک بارگی اس کے منہ سے نکل گیا۔ اور وہ اس سوال پر قطعاً غور نہ کر سکا کہ اس انکشاف کا اس خاتون پر کیا اثر ہوگا۔ اسے اسکی بے عزتی یا رسوائی کا خیال تک نہ آیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۴۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوکر نے جب چارلس کو پرجوش لہجہ میں تقریر کرتے سُنا۔ تو گو وہ اُس کے لفظوں کا مطلب نہ سمجھ سکا تاہم اُس نے از روئے مصلحت رخصت ہو جانا ہی بہتر سمجھا مگر جونہی اس نے باہر نکلنے کے لئے دروازہ کھولا مسز ڈی ویر جو دروازہ کے قریب ہی کھڑی تھی شفقت مادری سے مجبور ہو کر تیز چلتی اندر آگئی اور حالت جوش میں اور میسی کی موجودگی کو بالکل ہی نظر انداز کر کے دونو بازو بیٹے کی گردن میں ڈال دیئے اور اسکو چھاتی سے لپٹاتے ہوئے کہنے لگی۔

"چارلس میرے عزیز بیٹے۔ کیوں تم نے اسجگہ آکر اتنی دیر کر دی؟ میں نے بہت دن تمہاری راہ دیکھی لیکن آخر نہ رہ سکی..."

"جان سے پیاری ماں" چارلس نے پرمحبت لہجہ میں جواب دیا "میں نے ایک خط میں سارا حال لکھا تھا۔ کہ کیوں مجھے امید سے زیادہ دن لگ گئے..؟"

"اس صورت میں معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا وہ خط کہیں اِدہر اُدہر ہو گیا" مسز ڈی ویر نے کہا "بہر حال مجھے چونکہ تمہاری طرف سے کوئی اطلاع نہ ملی تھی۔ اس لئے میں بے چین ہو کر چلی آئی..."

"خیر کوئی بات نہیں آپ بیٹھے ہم ابھی باتیں کریں گے" چارلس نے کہا "فی الحال یہ صاحب چونکہ موجود ہیں..."

مسز ڈی ویر نے جلدی سے اپنے بازو ہٹا لئے۔ اور مُڑ کر اس مقام کی طرف دیکھا جہاں لارڈ اورمیسی کھڑا تھا۔ مگر جونہی دونوں کی چار آنکھیں ہوئیں عورت کے چہرہ پر حیرت انگیز فوری تبدیلی ہوئی لارڈ اورمیسی کے منہ سے بھی کلمہ حیرت نکلا جس کی صدائے بازگشت خاتون کے لبوں کو چھو کر واپس آئی کیونکہ آن واحد میں انہوں نے ایک دوسرے کو پہچان لیا!

"میرے خدا" کہا "یہ ممکن ہے!" مسز ڈی ویر نے وحشت آمیز نظروں سے دیکھتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۵۱

لارڈ اورمسبی نے گہری توجہ سے چارلس کی طرف دیکھا اور اسی کے چہرہ پر صدق وصفا کے جو آثار تھے ان کو دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگا: "اس آدمی کا معمہ اب تک میری سمجھ میں نہیں آیا۔ تو وہ پُرفن ریاکار ہے یا عجب طرح کی غلط فہمیوں کا شکار بہرصورت۔ مجھ کو اس کے بارہ میں فی الحال کوئی فیصلہ کن رائے قائم نہ کرنی چاہیئے..."

"جان سے پیاری ماں" چارلس نے مسز ڈی ویر کی طرف مڑ کر کہا۔ "یہ تو معلوم ہو گیا کہ آپ لارڈ اورمسبی کو پہلے سے جانتی ہیں۔ آپ لوگوں کی واقفیت شاید میرے پیدا ہونے سے بھی پہلے کی چلی آتی ہے اس صورت میں آپ ایک دوسرے کے مزاج کو اچھی طرح سمجھتی ہوں گے۔ میں فی الحال جاتا ہوں آپ کو جو باتیں کرنی ہو کیجئے مگر میری طرف سے لارڈ اورمسبی کو خاطر نشیں کر دیجئے کہ کتنی گہری اور بے پایاں محبت مجھے ان کی دختر نیک اختر سے ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی اُن کو بتا دیجئے کہ گو میرے پاس نہ بے حساب دولت ہے نہ خطابات امارت جو میں اگنیس کو پیش کر سکوں تاہم اس بات کا فخر مجھ کو ضرور ہے کہ آج تک میں نے کبھی اپنے طرز عمل سے اس طرح کا واقعہ پیش نہیں آنے دیا جس پر خود اگنیس یا اس کے کسی عزیز رشتہ دار کو حرف گیری کا موقع ملا ہو..."

اتنا کہہ کر چارلس ڈی ویر تیز چلتا کمرہ سے رخصت ہو گیا اور اس جگہ لارڈ اورمسبی اور اس کی ماں یہ دونو رہ گئے چارلس کے رخصت ہو جانے کے بعد جونہی دروازہ بند ہوا مسز ڈی ویر لارڈ اورمسبی کے روبرو دوزانو ہو گئی اور جوش سے کانپتی ہوئی آواز میں کہنے لگی "مائی لارڈ بیس سال گذرے آپ نے مجھ بدنصیب پر وہ احسان کیا تھا جس نے میری زندگی میں انقلاب عظیم کر دیا۔ آپ کے اُس احسان کو نہ میں آج تک بھولی ہوں نہ مدت العمر بھولوں گی۔ بلکہ ہر وقت ہر لحظہ و ہر ساعت آپکے حق میں دعائے خیر کرتی رہوں گی"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۵۰

"ہاں مورٹن ایولین میرا نام ہے" آخرکار اس نے کہا۔"اور تمہارا یہ کہنا بھی درست نہیں کہ میرا زندوں کی صف میں آنا بالکل ایسا ہے جیسے کوئی آدمی مر کر دوبارہ زندہ ہو یا مدت دراز تک عدم پتہ رہنے کے بعد واپس آیا ہو۔ امر واقعہ یہ ہے کہ میں شاید واپس نہ آتا نہ اس دنیا کی چہل پہل میں دوبارہ حصہ لینا قبول کرتا۔ اگر حالات بالکل ہی تبدیل نہ ہو گئے ہوتے اور حقیقت میں مجھ کو وہ مرتبہ حاصل ہوتا جو بیس سال پیشتر خواب کی طرح تھوڑی مدت کے لئے ہوا تھا"

ایک فوری خیال اندھیری رات میں کرمک شب تاب کی چمک کی مانند چارلس ڈی ویر کے ذہن میں پیدا ہوا اور اس نے کہا۔ "آہ اب سارا حال میری سمجھ میں آگیا۔ خدا نے آپ کو بخت و دولت عطا کی ہے واقعہ میں آپ لارڈ اوریسبی کے خطاب کے مالک بنے ہیں اور اس لئے اپنی عزیز بیٹی کی شادی مجھ ایسے مرد حقیر و گمنام سے کرنا پسند نہیں کرتے"

مسز ڈی ویر جو حقیقت حال سے لاعلم تھی ان لفظوں کو سنکر بڑے زور سے چونکی پھر چارلس کی طرف مڑ کر محبت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی "آہ میرے عزیز بیٹے کیا حالات ایسے پیش آئے ہیں کہ جس سے تمہاری بہترین آرزوئیں اور امیدیں وابستہ تھیں وہ اب تم سے جدا کی جا رہی ہے ..."

"مسز ڈی ویر" لارڈ اوریسبی نے متین لہجہ میں کہا "یہ ایک اس طرح کا مضمون ہے۔ جس کو میں اپنی مرضی سے آپ کے روبرو زیر بحث لانا پسند نہ کرتا پس مسٹر ڈی ویر سے میری درخواست ہے کہ وہ اس گفتگو کو یہیں پر ختم کر دیں فی الحال اور زیادہ اس کو لمبا نہ کریں"

"آہ مائی لارڈ آپ کو معلوم نہ ہوگا۔ لیکن یہ امر واقعہ ہے کہ میری زندگی کا کوئی بھید میری جان سے پیاری ماں سے پوشیدہ نہیں ہے ..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شک مٹانے کے لیئے کئی کئی طرح کے ناقص و ناکارہ جھوٹ بولنے پڑے تھے جن کو یاد کر کے میں اپنے آپ سے شرمندہ ہوں لیکن مقابلہ میں یہ بھی امر واقعہ ہے کہ میں ایسا کرنے پر مجبور تھی کیونکہ جیسا آپ کو علم ہے چارلس اس آدمی کا بیٹا ہے جس نے میری کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اور خود نفس کی سرکشی کے بس ہو کر مجھے نیکی کی راہ سے گرایا تھا اور وہ آدمی... ابھی تک زندہ اور حیات ہے!"

"لیکن جہاں تک مجھ کو یاد ہے آپ نے کبھی کسی موقعہ پر اس بردسیاہ قلب کا نام مجھ کو نہیں بتایا تھا" لارڈ ہاورسبی نے کہا۔

"ہاں میں نے پیشتر آپ کو اس کے نام سے واقف نہیں کیا" عورت نے جواب دیا پھر تھوڑی دیر سوچ کر وہ بولی" بہر حال مجھ کو اپنا کوئی راز اپنے محسن سے پوشیدہ نہ رکھنا چاہیئے۔ پس میں آپ کو بتاتی ہوں کہ جس نے مجھ بدنصیب کو نیکی سے ہٹا کر بدی کی راہ پر ڈالا ۔ لارڈ مینڈلشم اس کا نام ہے جس زمانہ میں وہ مجھ سے اقرار محبت کرتا تھا۔ تو درحقیقت اس کی شادی ہو چکی تھی بیس سال گذرے جب میں لندن کے بازاروں میں آپ سے ملی تھی اور آپ نے مجھ کو گناہ کی اس ہولناک گھاٹی سے بچایا تھا جو انجام کار تباہی کے غار کی طرف لے جاتی ہے۔ تو میں نے اپنی داستان زندگی آپ کو سنائی تھی فقط اس کا نام ظاہر نہ کیا تھا جو میری بربادی کا موجب بنا گیا وہ سارا قصہ آپ کو یاد ہے؟"

"ہاں اس کا ہر ایک لفظ مجھ کو یاد ہے" اورسبی نے جواب دیا " اور اس زمانہ کے بعد بارہا میرے خیالات کی رو تمہاری طرف گئی ہے۔ اور میں بہ اوقات تعجب یہ سوچ کر تعجب کرتا رہا ہوں کہ تمہارا انجام کیا ہوا مجھ کو تمہارے وہ الفاظ اچھی طرح یاد ہیں جو تم نے اس بارہ میں کہے تھے۔ کہ جب تم نے اس مرد ریاکار سے محبت کرنی شروع کی جو حقیقت میں فاسد ارادہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مسبی کے قلب نازک پر اس نظارہ کا بہت گہرا اثر ہوا لرزتی ہوئی آواز سے کہنے لگا "اٹھو میڈم میرے سامنے اس طرح زانو خم کرنے کی حاجت نہیں ہے لیکن سب سے پہلے یہ بتاؤ کہ تھوڑی دیر پہلے جب حالت اضطراب میں میرے منہ سے تمہارا پہلا نام نکل گیا تھا تو اس کا کوئی مضر اثر تو پیدا نہ ہوگا؟ میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ اس سے کسی طرح کا خیال آپ کے بیٹے کے دل میں تو نہ آئے گا؟"

"نہیں اس کا حقیقت حال سے آگاہ ہونا ناممکن ہے"۔ مسز ڈی ویر نے کہا "اُسے قطعاً معلوم نہیں کہ شادی سے پہلے میرا خاندانی نام میٹ لینڈ تھا۔ مجھ کو اجازت دیجئے کہ میں اس کے روبرو یہ کہہ سکوں کہ ہم دونوں پر بہت پرانے دوست ہیں اور اس لئے ایک دوسرے کو پہچانتے ہی بے تکلفانہ گفتگو کرنے لگے تھے"۔

"آپ کو اختیار ہے۔ جیسا جی چاہے کیجئے" لارڈ اور مسبی نے کہا "میں آپ کی کسی بات کو رد کر دوں گا۔ تاہم کیا آجتک کبھی آپ نے ہماری آپس کی ملاقات کا ذکر اپنے بیٹے سے نہیں کیا تھا؟"

"کبھی نہیں" مسز ڈی ویر نے جواب دیا۔

"ان حالات میں میں پوچھتا ہوں کیا اس کو یہ سوچکر تعجب نہ ہوگا کہ آپ نے کبھی اس سے میرا ذکر نہ کیا؟"

"اس بارہ میں جس طرح ممکن ہوگا میں کوئی طریقہ اس کے اطمینان کا تلاش کر لوں گی" مسز ڈی ویر نے جواب دیا پھر اس کے بعد المناک لہجہ میں تقریر کرتے ہوئے اس نے کہا "او مائی لارڈ یہ پہلا موقعہ نہیں ہوگا کہ مجھے اپنے بیٹے کے سوالوں کا جواب دینے یا اُس کا استعجاب رفع کرنے کے لئے کذب دروغ سے کام لینا پڑا بارہا جب اُس نے پوچھا کہ اس کا باپ کون تھا کس جگہ ہماری شادی ہوئی تھی اور اب اس کے والد کی لاش کہاں پر دفن ہے تو مجھے اس کا اطمینان کرنے اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک خاص فائدہ کو مدنظر رکھ کے کیا تھا اور وہ بدنصیب عورت درحقیقت اسی کے ہاتھوں ماری گئی تھی!"

"بدنصیب...!" مسز ڈی ویر نے حقارت آمیز لہجہ میں کہا "اس کے برابر ناخدا ترس اور ستم آرا ہستی اس روئے زمین پر اور کس کی ہوگی یہ انہی دنوں کا ذکر ہے جب وہ ماری گئی ہے۔ کہ عرصہ دراز کے بعد اس نے مجھ کو پا لیا اور ہر روز میرے پاس آنے اور تنگ کرنے لگی۔ کہتی تھی۔ مجھ کو اتنا روپیہ دو اور میں مرتی دکھ بھرتی کسی نہ کسی طریقہ پر اپنی آبرو بیٹے کی نظروں میں بنائے رکھنے کے لئے اسکے تقاضے پورے کئے جاتی تھی ... آہ مسٹر ہمپرلے اس کا قاتل نکلا" پھر دفعتاً کچھ سوچکر اس نے کہا "مجھ کو یاد آگیا اس واقعہ کے بعد مسٹر ہمپرلے میرے پاس بھی آیا تھا..."

"اور آپ سے ملنے کے بعد سر جان ڈلھم کے مکان پر بھی گیا تھا" اور مسبی نے کہا "تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جب وہ سر جان کے مکان سے واپس آرہا تھا۔ تو مسز جیکلبیڈ گلی میں اس کو مل گئی۔ اور وہیں اس نے اس کو ہلاک کر دیا!"

"اس طرح یہ بھی ثابت ہو گیا کہ وینفرڈ ڈیرنگٹن اس جرم سے بالکل بیقصور تھی" مسز ڈی ویر نے کہا "میرے خدا کتنا گنہگار اور خطاکار یہ آدمی ہمپرلے ثابت ہوا ہے۔ لیکن ذکر کچھ اور تھا۔ میں آپ کو اپنی زندگی کے حالات بتا رہی تھی۔ کیونکہ آپ ہی میری موجودہ بہتری کے منبع و سرچشمہ ہیں اس لئے میں اپنی زندگی کا کوئی واقعہ آپ سے چھپا کے رکھنا نہیں چاہتی۔ جیسا میں نے پیشتر عرض کیا ہے۔ بیس سال پہلے جب میں اپنے آبائی مکان پر رہا کرتی تھی۔ تو لارڈ مینڈل ہیتھم نے مجھ کو سچی محبت کی حیلہ سازیوں سے ورغلایا اور بہکا کر اپنے ساتھ لندن لے آیا۔ مگر اسجگہ آکر اس نے میرا ساتھ چھوڑ دیا۔ میں بے چارگی و دکھ سے بیٹھی تھی اس تاریک وقت میں اس کارساز حقیقی نے اپنی بے پایاں رحمت سے آپکو میرا مددگار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھتا تھا تو تمہیں بالکل معلوم نہ تھا۔ کہ اس کی شادی ہو چکی ہے"۔

"میرے خدا کس قدر شرمناک سلوک اس نے مجھ سے کیا" مسٹر ڈی ویر نے گذرے ہوئے واقعات کا رنج دل میں تازہ کر کے کہا "لیکن اب ان باتوں کا ذکر بے سود ہے اس کے علاوہ ایک حد خاص تک اس نے اپنی اس خطا کی تلافی بھی کر دی ہے..."

"ہاں تو اگر میرا اندازہ غلط نہیں"۔ اور مسبی نے کہا۔ "تو یہ لارڈ ہینڈل شم کی سفارش کا ہی نتیجہ تھا۔ کہ آپ کا بیٹا... بلکہ یوں کہنا چاہئیے۔ اس کا بیٹا محکمہ سفارت میں اپنے عہدہ پر مامور ہوا"۔

"جی ہاں اور اس کے علاوہ لارڈ منڈل شم نے میرے لئے دو سو پونڈ سالانہ کا وظیفہ بھی مقرر کر دیا ہے"۔ مسٹر ڈی ویر نے جواب دیا۔ "اور یہ رقم مجھ کو بڑی باقاعدگی کے ساتھ ایک وکیل کی معرفت وصول ہوتی رہی ہے... مگر آپ اس کو جانتے ہی جو ہیں میرا اشارہ مسٹر ٹمپرلے کی طرف ہے"۔

"آہ وہ مفسد آدمی جس کی گنہگار زندگی کا انجام اب قریب ہے"۔ لارڈ اورمسبی نے کہا۔ "اس نے فتنہ انگیزی اور شرارت کے باب میں دنیا کا کوئی کام نہ چھوڑا تھا لیکن آخر کار اس کو عنقریب اس جرم سیاہ کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ جس کی سزا..."

"میں سمجھی نہیں آپ کا کیا مطلب ہے"۔ مسٹر ڈی ویر نے متعجبانہ کہا۔

"میرے کہنے کا یہ مطلب ہے"۔ اورمسبی نے جواب دیا۔ "کہ اس شخص پر مسٹر چیکلیڈ کے قتل کا الزام عائد کیا گیا ہے اور وہ نے الحال قیدخانہ فوجداری کی چار دیواری میں بند ہے"۔

مسٹر ڈی ویر کے چہرہ پر حیرت آمیز وحشت کے آثار پیدا ہو گئے گھبرائے ہوئے لہجہ میں کہنے لگی "کیا... اس نے مسٹر چیکلیڈ کو مارا تھا؟"

"ہاں اب اسمیں کسی شک وشبہ کی گنجائش باقی نہیں ہے"۔ اورمسبی نے جواب دیا "بعض اس طرح کے حالات روشنی میں آئے ہیں جن سے پایا گیا ہے کہ یہ جرم اس نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوا یا وہ شخص اپنی آبرو کا خود غرضانہ خیال تھا جس کے بس ہو کر لارڈ منڈل شم نے دو سو پونڈ سالانہ کا کفارہ میرے لئے مقرر کر دیا۔ بہر حال اس نے اتنی مروت ضرور مجھ سے کی اور اس میں یہ شرط قرار پائی کہ میرا حال اس کی بی بی کے کانوں تک نہ پہنچے۔ ہمارے خاندان میں ڈی ویر ایک دور کا نام تھا میں نے وہ نام اپنے لئے پسند کیا اور لیسٹر شائر رہ کر صلاح و تقوے کی زندگی بسر کرنے لگی کیونکہ میں نہ صرف تعلیم بلکہ اپنی زندہ مثال کے ذریعے سے بیٹے کو نیک بنانا چاہتی تھی۔ خدا کو بہتر معلوم ہے کہ اس ایک گناہ کے سوا جو نادانستہ مجھ سے سرزد ہوا میں نے گذشتہ بیس سال میں اپنی زندگی نیکی پر عمل کرتے ہوئے شکستگی اور مسکینی میں بسر کی ہے۔"

اور بشپ کے دل پر اس لمبی تقریر کا گہرا اثر ہوا۔ لرزتی ہوئی آواز میں کہنے لگا "اوہ مسز ڈی ویر مجھے کامل یقین ہے کہ آپ نے اپنی صالح زندگی کی بدولت اس ایک گناہ کی بھی پوری تلافی کر دی ہوگی میں آپ کے حالات زندگی سنکر بہت خوش ہوا ہوں مبارک ہیں وہ لوگ جو ایک مرتبہ گناہ کی غار میں گر کر دوبارہ اپنی کوشش سے باہر نکلتے اور نیکی کی راہ پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔"

"مائی لارڈ میں آپ کی دعائے خیر کا شکریہ ادا کرتی ہوں" مسز ڈی ویر نے کہا۔ "یقین کیجئے سوتے جاگتے ہر وقت میرے منہ سے آپ کے حق میں کلمہ خیر ہی نکلتا ہے اور سچ پوچھئے تو یہ آپ ہی کی فیاضی اور ہمدردی کا نتیجہ ہے۔ کہ میں پھر اچھوں میں قدم رکھنے کے قابل ہوں کچھ عرصہ پیشتر لارڈ مینڈل شم نے چارلس کے لئے سرکاری ملازمت کا بندوبست کر دیا تھا۔ اسلئے مجھ کو لیسٹر شائر کی سکونت چھوڑ کر صدر مقام لندن آجانا پڑا۔ اتفاق سے میں بلومنٹ کاٹیج کرایہ پر لے کر اسمیں رہنے لگی یہ جگہ سڈنی ولا کے قریب تھی اسی وقت جب ایولین کا نام میرے سننے میں آیا۔ اور مجھ کو معلوم ہوا کہ ایگنس آپ ہی کی بیٹی ہے تو مجھے اس سے دلی محبت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
بنا کر بھیجا چنانچہ یہ آپ ہی کی بدولت تھا کہ میں باقی عمر کے لئے ذلیل و خوار ہو کر لندن کی گلیاں ناپنے پر مجبور نہ ہوئی اس رات مجھ کو مالی مدد دینے کے بعد آپ بعد ازاں اس مکان پر بھی گئے جس میں رہا کرتی تھی۔ تب میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اگر میرے پاس گذارے لائق روپیہ ہو تو میں چاہتی ہوں اپنے گاؤں کو واپس جا کر ماں باپ کے قدموں پر گروں اور ان کی معافی کی برکت اور اپنی پشیمانی کے آنسوؤں سے اس داغ ندامت کو دھونے کی کوشش کروں جو میری بدولت خاندان کی پیشانی پر لگا تھا۔ میں نے سوچا تھا کہ وہ اپنی بدنصیب بے سمجھ بیٹی کی یہ ایک خطا ضرور معاف کر دیں گے آپ نے مجھ کو اخراجات کے لائق روپیہ عطا کیا۔ اور میں لمبا سفر کر کے اپنے گاؤں جا پہنچی مگر افسوس میری امیدیں بر نہ آتی تھیں ابھی جگہ پہنچکر معلوم ہوا کہ ماں میرے چلے آنے کے بعد شدت غم اور صدمہ شرم سے جانبر نہ ہو سکی اور باپ نے مجھ سے بے حد روکھا سلوک کیا۔ میری منت و زاری کے باوجود اس نے مجھے گھر میں قدم رکھنے کی اجازت نہ دی میں نے بعض اور لوگوں کی سفارش بھی حاصل کی مگر اس کا فیصلہ اٹل تھا۔ اسقدر سخت اس نے اپنا دل میری طرف سے کر لیا کہ وہاں سے چلے آنے کے بعد جو خط میں نے اس کے نام لکھے ان کا جواب دینا تو ایک طرف اس نے انہیں کھولنے کی بھی پروا نہ کر کے جوں کا توں واپس کر دیا دل شکستہ ہو کر میں اپنی شرم چھپانے کے لئے کوئی دوسرا مقام تلاش کرنے لگی۔ آخر ایک ایسی جگہ پہنچکر جہاں کوئی میرا شناسا نہ تھا۔ میں نے سوزن کاری کو ذریعہ معاش بنایا انہی دنوں چارلس پیدا ہوا۔ تب میں نے ایک خط اس کے باپ لارڈ مینڈل شم کے نام لکھا۔ کہ آپ جو شروت اور جاہ و حشم کی زندگی بسر کرتے ہیں یقیناً اپنے بچہ کو اس کی بدنصیب ماں کے جرم محبت کے بدلے فاقوں نہ مرنے دیں گے میں نہیں جانتی اس کے دل پر میرے التجا و زاری کا کچھ اثر
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"تمہاری ذات پر آپ کے احسانات پہلے ہی کیا کم ہیں کہ آپ ان میں اور اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔ مگر آہ وہ کیا بات تھی جو چارلس تھوڑی دیر پہلے مجھ سے بیان کر رہا تھا...؟

"مسٹر ڈی ویر" اوریسبی نے المناک لہجہ میں کہا۔ "مجھ کو بے حد رنج و غم کے ساتھ اس بیان کی تصدیق کرنی پڑتی ہے جو میں نے پیشتر دیا تھا اور جو یہ ہے کہ اس کے اور انگینس کے درمیان ہر ایک تعلق کا خاتمہ ہو چکا میرے خیال میں یہ اس کی خوش نصیبی تھی۔ کہ آپ عین وقت پر فلارنس آگئیں اب آپ اس کی اچھی طرح نگرانی کر سکیں گی۔ کیونکہ اس نے اسجگہ رہ کر آوارگی کی زندگی اختیار کر کے ایک اس طرح کا ناجائز تعلق پیدا کر لیا ہے..."

مسز ڈی ویر کا چہرہ لاش کی طرح پیلا پڑ گیا مضطربانہ کہنے لگی۔ "مائی لارڈ یہ آپ نے کیا فرمایا! چارلس نے اسجگہ رہ کر کسی سے ناجائز تعلق پیدا کر لیا ہے! نہیں میں نہیں مان سکتی یہ ان ہونی بات ہے...! میرے خیال میں آپ کو بھاری غلط فہمی ہوئی ہے ورنہ میرا چارلس کبھی ایسے گناہ کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ میں اس کی نیکی اور دیانتداری کی قسم کھانے کو تیار ہوں..."

"مسز ڈی ویر" اوریسبی نے آہستہ سے جواب دیا "وہ محبت جو ماں کو اپنے جگر بند سے ہوتی ہے ہمیشہ اسکی رائے کو متاثر کر کے اسکو متعصب بنا دیا کرتی ہے۔ میری ہرگز یہ خواہش نہیں کہ آپ کے اور آپ کے بیٹے کے درمیان کسی طرح کی شکررنجی پیدا کرنے کا ذریعہ بنوں اس سے بھی زیادہ رنج مجھے اس بات کا ہوگا کہ آپ کی آنکھوں سے وہ پٹی اتارنے کی کوشش کروں جس کے باعث آپ ابتک چارلس کو اس کی حقیقی صورت میں دیکھنے سے قاصر رہی ہیں تاہم اگر آپ کو سچ جاننے کے لئے اصرار ہے..."

"اوہ مائی لارڈ جب تک آپ سارا حال مجھ سے بیان نہ کریں گے میرے جی کو ہرگز چین نہ آسکے گا" مسز ڈی ویر نے کہا "میں مانتی ہوں کہ اگر ہماری آج کی ملاقات کے بعد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۵۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوگئی۔ آپ کی بھلائی یاد کرکے میں نے عہد مصمم کرلیا کہ غائبانہ اس کی نگراں رہتے ہوئے اس کی بہتری کی کوشش کرتی رہوں گی۔ میں کھلم کھلا اس لئے ملنے کی جرات نہ کرتی تھی، کہ خیال آتا تھا، وہ اس مرد شریف کی بیٹی ہے۔ جس نے مجھ کو گناہ کی گلیوں میں ٹھوکریں کھاتے دیکھا تھا۔ پس اگر مورٹن ایولن حقیقت میں مرا نہ ہو اور پھر کبھی واپس آجائے تو اس کے دل کو یہ دیکھ کر کتنا رنج و غم ہوگا کہ مجھ ایسی ناقص و ناکارہ عورت اس کی نیک و پاک جان بیٹی سے میل جول کرتی ہے تاہم جیسا میں نے بتایا ہے میں غائبانہ اس کی نگہداشت کرتی تھی اور جب مجھ کو معلوم ہوا کہ آنریبل ہیکڑ ہارڈرس کی اتفاقاً اس سے ملاقات ہوئی ہے اور وہ سڈنی ولا میں آمدورفت کرنا چاہتا ہے ...."

"ہاں یاد آگیا"۔ اورمسبی نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "اس وقت شاید آپ ہی نے ایک چٹھی ایگنیس کے نام لکھی اور اس کے نیچے نام کے بدلے "ایک نامعلوم دوست" کا جملہ درج کرکے اس کو اس میل جول سے باز رکھنے کی کوشش کی تھی؟"

"جی بے شک وہ میں ہی تھی جس نے یہ کارروائی ایگنیس کی بہتری کو مدنظر رکھ کر کی"۔ مسز ڈی ویر نے جواب دیا۔

"مجھ کو اس واقعہ کا حال ایگنیس کی زبانی اس کی سرگذشت کے دوران میں معلوم ہوا تھا"۔ اورمسبی نے جواب دیا "مسز ڈی ویر آپ نے میری بیٹی کے ساتھ بڑی شفقت اور مرحمت کا سلوک کیا اور خدا کا شکر ہے کہ مورٹن ایولن ابھی تک مرا نہیں اور وہ اُس حسن سلوک کا جو آپ نے اس کی بیٹی سے کیا تھا بوجہ احسن صلہ دے سکتا ہے"۔

"لیکن مائی لارڈ مجھے اب کسی انعام کی خواہش نہیں" مسز ڈی ویر نے جواب دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر ایک مرتبہ مسٹر ڈی ویبر کے چہرہ کا رنگ پیلا پڑ گیا۔ کیونکہ جس سنجیدگی کے ساتھ المناک لہجہ میں یہ الفاظ لارڈ اورمسبی نے کہے تھے ان سے بدنصیب ماں کو اس الزام کی سچائی کا پورا یقین ہو گیا تھا اصل حقیقت سے واقف ہونے کے بعد اتنا بھاری صدمہ اس کو پہنچا۔ کہ دل سینہ میں برہمی کرنے لگا۔ کئی بھولے ہوئے واقعات کی یاد تازہ ہو گئی اور اس کو خیال آیا کہ چارلس نے عرصہ دراز تک کوئی خط اس کے نام نہ لکھا تھا۔ اس کا بیان یہ تھا۔ کہ اس کا بھیجا ہوا خط ادھر ادھر ہو گیا۔ اس لئے وہ دوڑی دوڑی فلارنس آئی تھی۔ لیکن اب لارڈ اورمسبی کے منہ سے یہ الزام سن کر اسکے دلکو یقین ہونے لگا۔ کہ چارلس نے اس معاملہ میں محض حیلہ سازی کی ہو گی۔ اور گو یہ امر واقعہ ہے۔ کہ آج تک اس کو اپنے بیٹے کی نیک چلنی اور راست شعاری کا پورا یقین تھا تاہم اب اس یقین کو پہلی مرتبہ سخت دھچکا لگا۔

"میڈم جیسا میں نے پیشتر آپ سے کہا تھا" لارڈ اورمسبی نے پھر ایک بار کہنا شروع کیا" ماں کو اس کے بیٹے کی غلط کاریوں سے آگاہ کرنا یا اس کی نفس پرستی اور ہوس رانی کا حال اس سے کہنا بڑا ہی دردناک اور دل شکن ہوتا ہے مگر اس میں میرا کیا قصور؟ جو ہیں کی تقدیر میں لکھا ہو۔ وہی ہو کے رہتا ہے۔ فی الحال آپ سے رخصت ہونے سے پیشتر میں اسقدر اور کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ نے اپنے جانفشانی اور فکر صائب کے ذریعہ سے پھر ایک مرتبہ اُس بھولے ہوئے نوجوان کو سلامت نفس اور نیک خصلت بنانے میں کامیابی حاصل کر لی تو اس کی سب سے زیادہ خوشی میرے دلکو ہو گی۔ میں اب الوداع! خدا کرے چارلس اب بھی راستی پر چلنا سیکھ لے"!

اس کے بعد مسٹر ڈی ویبر کا ہاتھ دوستانہ گرمجوشی سے دبا کر لارڈ اورمسبی تیز چالیتا کمرے سے رخصت ہو گیا۔ لیکن جب سیڑھیوں سے اُتر کر ہوٹل کے صحن میں پہنچا۔ تو دیکھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ چارلس پر کسی طرح کا الزام عائد کئے بغیر یہ بات کہہ دیتے کہ اگنیس سے اس کی نسبت کا خاتمہ ہوگیا۔ تو میں ایک لفظ بھی اعتراض کے طور پر نہ کہتی اور لازمی طور پر اس کا باعث یہ سمجھتی کہ اس ثروت اور جاہ وحشم کے باعث جو خدا نے آپ کو بخشا ہے آپ اپنی بیٹی کی شادی کسی ایسے نوجوان سے کرنا نہیں چاہتے۔ جس کی ولادت پر گناہ کا تاریک سایہ پڑا ہے لیکن ...“

”مسز ڈی ویر آپ ہرگز اس خیال کو دل میں جگہ نہ دیں۔ کہ جاہ ومنصب پانے کے بعد میرے اندر اس طرح کی رعونت یا نخوت پیدا ہوئی ہے۔ کہ میں کوئی صریح بے انصافی کا فعل کرسکتا ہوں“۔ لارڈ اورسبی نے جواب دیا ”نہیں نہیں اگر چارلس کی برائیاں مجھ پر آشکارا نہ ہوتیں تو میں ہرگز اس تعلق کو قطع نہ کرتا لیکن یقین جانیئے کہ حال کی معلومات نے چارلس کی فطرت کو اس کی صحیح عریانی میں پیش کردیا ہے۔ اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہ ہرگز اگنیس سے شادی کرنے کے لائق نہیں مجھے اس تعلق باہمی کو قطع کرتے ہوئے بے حد رنج وملال ہوتا ہے خصوصاً اس لئے کہ میں جانتا ہوں جتنی محبت کا دعوے چارلس کو اگنیس سے ہے اس سے بہت زیادہ سچی محبت وہ اس سے کرتی ہے پس اس واقعہ کا صدمہ اگنیس کے لئے غایت درجہ جانگداز ہوگا۔ مگر اس کے سوا کوئی چارہ کار بھی نظر نہیں آتا۔ پس یہ کارروائی مجبوراً عمل میں لانی پڑے گی ...“

”تاہم وہ کیا خطا ہے جو چارلس سے سرزد ہوئی؟“ مسز ڈی ویر نے بے قراری کے عالم میں پوچھا ”آپ نے اشارتاً کچھ بتایا تھا۔ کیا اس کو واضح نہ کیجئے گا؟“

”مسز ڈی ویر میں نہ چاہتا تھا کہ حقیقت حال کے انکشاف سے آپ کے پر محبت دل کو مجروح کروں“ اورسبی نے جواب دیا ”لیکن آپ کے اصرار سے مجبور ہو کے کہتا ہوں کہ اُس نے اپنے دوست گسٹوس ہیرنگٹن کی حسین بی بی سے گناہ کیا ہے اور وہ اب تک اس کے گناہ پر ... بسر کر رہی ہے“۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۶۳
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ٹھیرو! ٹھیرو! چارلس ہیں حکم دیتی ہوں ٹھیرو!" مسز ڈی ویبر نے پیچھے سے آواز دی "تم کہاں جاتے ہو؟ کس سے انصاف طلب کرو گے...؟"

"ایگنس سے کیونکہ اس دنیا میں اور کوئی میری فریاد سننے والا نہیں ہے" اس کے ساتھ ہی وہ دوڑتا ہوا باہر نکلا اور آناً فاناً ماں کی نظروں سے غائب ہو گیا۔

وہ بھی اس کے تعاقب میں دوڑی گئی۔ مگر کچھ ایسی بدحواسی اس پر چھائی تھی کہ چند ہی قدم جا کر اس کے پیر کی ایک فرشی سٹول سے ٹھوکر لگی وہ بے بس ہو کر گر پڑی پیشانی ایک میز کے کنارہ سے ٹکرائی اور فرش زمین پر گرتے ہی بیہوش ہو گئی۔

مگر آیئے ہم لارڈ اور مسبی کے پیچھے چلیں ہوٹل سے نکلکر وہ اپنے مقام سکونت کی طرف جا رہا تھا کہ یکایک کسی نے آواز دی "مسٹر ہارگریو" اور اس نے مڑ کر جو دیکھا تو گسیٹوس ہیرنگٹن تیز چلتا اس کی طرف کو چلا آتا تھا۔

"میرے خدا کیا یہ ممکن ہے! کیا آپ فلارنس آ گئے!" نوجوان نے متعجبانہ کہا۔ "مگر یہ تو بتایئے اس جگہ آپ کا آنا کیسے ہوا؟ یقیناً۔ آپ میری تلاش میں نہ آئے ہونگے"

"ہاں بھی اس مطلب کے لئے تو نہ آیا تھا۔ تاہم اچھا ہوا ملاقات ہو گئی!" اور مسبی نے جواب دیا "کیا آپ نے مسٹر نیپ کے بارہ میں کوئی خبر سنی ہے؟"

"میں نے ان کی بیماری کی خبر بیشک سنی تھی!!"

"تو کیا موت کی نہیں سنی؟" اور مسبی نے کہا "افسوس مسٹر نیپ کا انتقال ہو گیا اور وہ اپنی ساری املاک... آپ کی بی بی کے نام چھوڑ گئے۔"

"اوہ کیا مسٹر نیپ کا انتقال ہو گیا!" گسیٹوس نے کہا "ہائے کتنا مخلص دوست اور کسقدر متواضع شخص تھا" یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے پھر کہتے ہوئے "مجھے نہیں معلوم۔ کیا آئی کو اس کی اطلاع ہو گئی؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چارلس بے تابانہ صحن میں ٹہلتا پھر رہا ہے۔ اور مسبی کو دیکھتے ہی وہ دوڑا دوڑا اس کی طرف آیا۔ اور کہنے لگا۔

"مائی لارڈ جانے سے پیشتر اتنا مجھ کو بتا جائیے کیا آپ نے اپنے فیصلہ کو واپس لینا منظور کر لیا ہے یا نہیں؟"

"تم جا کر اپنی ماں سے بات کرو" لارڈ اورمسبی نے جواب دیا۔ "اسی کی زبانی سب حال تم کو معلوم ہو گا"

اتنا کہکر لارڈ اورمسبی تیز چلتا ہوٹل سے رخصت ہو گیا۔ اور چارلس دوڑا دوڑا اوپر کے کمرہ میں اپنی ماں کے پاس گیا۔ مگر اس کا جی بے طرح گھبرا یا ہوا تھا کیونکہ اس حقیقت سے چشم پوشی کرنا اس کے لئے قطعاً ممکن نہ تھا۔ کہ لارڈ اورمسبی کے لہجہ یا انداز میں کوئی بات حوصلہ افزائی کی نہ تھی۔ مایوسی... کوری مایوسی اس کو نظروں کے سامنے دکھائی دیتی تھی۔

"ماماں جلدی بتا میری قسمت کا کیا فیصلہ ہوا ہے؟" اس نے دوڑا دوڑا جا کر مسز ڈی ویر سے پوچھا۔ "کیا میرے بدترین اندیشوں نے یقین کی صورت پالی...؟"

"افسوس میرے عزیز اب تیرے لئے کوئی امید باقی نہیں رہی" مسز ڈی ویر نے رنج آمیز لہجہ میں جواب "لیکن خود کردہ را علاجے نیست۔ تو نے اپنی حماقت اور سرگشتگی سے یہ حالت پیدا کر لی..."

"میرے خدا یہ ستم ناقابل برداشت ہے!" چارلس نے پھر دہشت آمیز لہجہ میں کہا۔

"اگر تو بھی اے ماں اپنے بیٹے کو طعن کرنے لگی ہے اگر تجھ کو بھی میرے اندر برائیاں نظر آتی ہیں تو پھر میرے لئے اس کے سوا کیا چارہ کار ہے کہ اس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں جو میرے لئے انصاف کی آخری مسند ہے۔ وہیں سے میری قسمت کا آخری فیصلہ ہو گا"

اتنا کہہ کر وہ دروازہ کی طرف دوڑا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہاں یہ سب کچھ مجھ کو معلوم ہے۔" اور مسبی نے کہا "لیکن اب آپ کو چاہیئے کہ باقی معاملات کے بارہ میں بھی مجھ کو اپنا محرم راز بنائیں۔"

"جی میں بے شک ایسا کروں گا۔" گسٹیوس نے جواب دیا "در واقعہ یہ ہے کہ ایکلی کی بدولت میری زندگی بڑی ہی تلخی اور پریشانی میں بسر ہوئی ہے روائیتوں میں سنتے تھے کہ قدیم زمانے میں ہمسن پر مکر و فریب کا جال بچھایا تھا۔ مگر میں تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ اتنی سحر سازی اس نے بھی نہ کی ہو گی۔ جتنی ایکلی نے میری حالت میں کی محض اس غرض کے لئے کہ میں عمر بھر اس کا بے دام غلام بنا رہوں اس نے مجھ کو عیش کے دریا میں غرقاب کرنے کی کوشش کی مجھ کو اس سے محبت تو بہت تھی لیکن اب میں اس سے نفرت ہی کرنے لگا ہوں میں بیان نہیں کر سکتا اس کی محبت کا اثر میری طبیعت پر کیا ہوا ہے۔ اتنی پر جوش اور عجیب اس قدر وحشت انگیز اور ایسی گرمجوشانہ وہ محبت تھی کہ جس کی مثال کم از کم مجھ کو تو معلوم نہیں بہر صورت جس طرح ممکن ہوا میں نے زشت و زیبا اس سے بسر کی شاید میں آئندہ بھی اپنی مروت اور لحاظ کا خیال کر کے اس کا تابع فرمان بنا رہتا اگر حالات نے میری آنکھیں نہ کھولدی ہوتیں اور ایسے واقعات پیش نہ آئے ہوتے جنہوں نے میرے خیالات کو نئی سمت میں ڈالکر پھر ایک بار مجھ کو مردانگی عطا کر دی اب میں ایک تباہ حال عیش پرست آدمی نہیں ہوں بلکہ ان فرائض کو سمجھنے لگا ہوں جو مجھے اپنی ذات اپنے احباب اور سوسائٹی کے متعلق سر انجام دینے چاہئیں۔ جب یہ حالت پیش آئی تو فلارنس کے اس ہوٹل میں جہاں ہم آکر ٹھہرے تھے ہم دونوں میں بڑی سخت تکرار ہوئی میں اس جھگڑے کی تفصیل آپ سے بیان نہیں کر سکتا مختصر یہ کہ وہ ایک ایسا پر زور ہنگامہ تھا۔ جسے میں تو گوارا نہ کر سکا پس میں اس کو وہیں چھوڑ کر چلا آیا ۔۔۔"

"آہ آپ اپنی بی بی کو چھوڑ کر چلے آئے! پھر اس کے بعد کیا ہوا؟" لارڈ وادر مسبی نے پوچھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۶۴
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میرے خیال میں اب تک ضرور ہو گئی ہو گی" اورمیسی نے جواب دیا۔ "کیونکہ میں نے اس کی خبر اس کے کانوں تک پہنچانے کا انتظام کر دیا تھا۔"

"اس صورت میں مجھ کو فوراً جا کر چارلس ڈی ویر سے ملنا چاہیئے"۔ گسٹیوس نے کہا "معاملہ اتنا پر اہمیت اور ضروری ہے..."

"کیا چارلس ڈی ویر سے!" لارڈ اورمیسی نے متعجبانہ پوچھا "کیا درحقیقت آپ چارلس ڈی ویر سے ملنا چاہتے ہیں! کیا آپ اس طرح کے حالات میں اس سے ملنا گوارا کرینگے؟"

اب گسٹیوس ہیرنگٹن کے تعجب کرنے کی باری تھی حیرت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا "کیوں کیا ہوا؟ کس لیئے مجھ کو چارلس ڈی ویر سے نہ ملنا چاہیئے؟ کیا وہ میرا سب سے مہربان دوست نہیں ہے؟"

لارڈ اورمیسی بڑے زور سے چونکا سخت حیران تھا کہ کیا خیال کرے دونوں ہی صورتیں ممکن تھیں یا تو گسٹیوس کو حقیقت حال کا کچھ بھی علم نہ تھا یا سب کچھ اس کی اپنی مرضی سے ہو رہا تھا۔ اور وہ بے غیرتی سے اپنے آپ کو حقیقت حال سے لاعلم ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ خیر اس نے سوچا کہ مجھ کو اس موقعہ پر بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے پس بات ٹالتے ہوئے کہنے لگا "اچھا یہ تو بتائیے کن حالات میں آپ اسجگہ فلارنس ٹھیرے ہیں اور کیا باعث ہے کہ آپ ایک ایسی اطلاع جو آپ کے نجی معاملات سے تعلق رکھتی ہے۔ سب سے پہلے مسٹر ڈی ویر کو پہنچانے کے لیئے بے قرار ہیں؟"

"آہ مسٹر ہارگریو" گسٹیوس نے کہا "آپ سے میرا کوئی راز پوشیدہ نہیں ہے میرے زمانہ قیام جمیکا کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ اور میری شادی کے معاملہ کا بھی آپ کو علم ہے میں بھولا نہیں ہوں۔ کہ آپ مجھ کو ایملی سے شادی نہ کرنے کی صلاح دیتے تھے مگر میں نے ایک نہ سنی اس نے ایک ایسی دستاویز کے متعلق جس کا میرے غریب دادا کی رہائی اور آزادی سے تعلق تھا، چرا لیا گیا تھا۔ یہی کارروائی بھی آپ سے پوشیدہ نہیں ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۶۷
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن سب کو آزما تا رہا ہے یہ ناخوشگوار فرض اُس نے فقط میر یخاطر اپنے ذمہ لیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے اس بات کا بھی خیال نہیں کیا۔ کہ ایک طرف اس کو خود ایکلی کیطرف سے ہدف ملامت ہونا پڑے گا۔ اور دوسرے یہ کھٹکا ہر وقت اس کو لگا رہیگا کہ ایک جوان عورت سے علیحدگی میں ملنا اس کی نیک نامی کے حق میں کتنا زبون کار ہے لیکن یہ عالم میرے عزیز دوست کی بے غرضانہ خدمتگذاری جان سپاری کا ہے کہ اُس نے سب کچھ کرتے ہوئے کبھی حرف شکایت زبان پر نہیں آنے دیا۔"

"اوہ میرے خدا یہ سب کچھ اس نے محض بے غرضانہ کیا ہے۔" لارڈ اودرمسبی کے مُنہ سے نکلا۔

"جی ہاں بلکہ اس سے بھی زیادہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالکر گسٹیوس نے جواب دیا۔ اوہ مسٹر ہارگریو میں بیان نہیں کر سکتا۔ کہ میں کہاں تک اپنے دوست کا احسانمند ہوں اُس نے میر یخاطر اس نے کیا کیا تکلیفیں اور بدنامیاں جھیلی ہیں آپ سنکر حیران ہوں گے کہ ایک مرتبہ ایکلی نے اُسکو حامی کا دبنانے کے لئے اُس کی منت سماجت شروع کی اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر التجائی نظروں سے دیکھتے ہوئے اُن شکایتوں کا دفتر کھولدیا۔ جو اس کو میرے خلاف ہیں سوئے اتفاق سے عین اس موقعہ پر مالک مکان کی لڑکی نے دروازہ کھولا اور اُن کو اس حالت میں دیکھ کر فوراً پیچھے ہٹ گئی۔ تاہم آپ سمجھ سکتے ہیں ایک مرد نامحرم کا ہاتھ کسی نوجوان عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیکھ کر ایسا کون ہے۔ جو بُرے خیالات کو دل میں جگہ نہ دے اس دن تھوڑی دیر کو انتہا استکراہ ہوا کہ اس نے برملا مجھ سے کہہ دیا۔ کہ میں آیندہ اس کام کو نہ کر سکوں گا۔ لیکن جب میں نے اس کو سمجھایا۔ کہ اس کے سوا اور کوئی اس مخمصے کو سلجھانے والا نہیں ہے اور میری خاطر اسکو اپنی تکلیف کی پروا نہ کرنی چاہیئے تو غریب چپ ہو گیا۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٥٦٦
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"چونکہ میں جانتا تھا۔ کہ چارلس ڈی ویر بڑا متین فراخدل اور غیر متند نوجوان ہے اور اس نے ہر موقعہ پر دیانتداری اور امانت شعاری سے بے غرض مشورہ دیا ہے پس میں نے اس سے تبادلہ خیالات کیا فلارنس میں اور کوئی میرا دوست نہیں اور میں اس معاملہ کو کسی کے مشورہ کے بغیر کرنا بھی نہ چاہتا تھا میری واحد آرزو یہ تھی کہ تھوڑی دیر کے لئے ایلی سے علیحدہ ہو جاؤں۔ تاکہ اوقات فرصت میں اس کو اس بات پر غور کرنے کا موقعہ مل سکے کہ اس نے کس طرح کا برتاؤ مجھ سے کیا اور وہ آئندہ کے لئے اپنا طریق عمل بدلنے پر مجبور ہو۔ ان حالات میں میں نے ڈی ویر سے درخواست کی کہ آپ بیچ میں پڑ کر مصالحت کی کوئی صورت پیدا کریں اور وہ اس پر راضی ہو گیا میری سوچی ہوئی تجویز یہ تھی۔ کہ ایلی اپنے باپ کے پاس جمیکا چلی جائے اور میں اس عرصہ میں انگلستان جا کر وینفرڈ اور اس کے شوہر سے مل آؤں ایلی نے اس پر غور کرنے کو مہلت مانگی اور اس کے ساتھ ہی اصرار کیا کہ مجھ کو ہوٹل سے نکال کر کسی علیحدہ مکان میں رکھوا دیا جائے میں نے ڈی ویر سے درخواست کی۔ کہ جس طرح بنے اس کا انتظام کر دو۔ چنانچہ میرے کہنے پر اس نے ایلی کے رہنے کا ایک جگہ بندوبست بھی کر دیا۔۔۔"

"اوہ تو کیا درحقیقت۔۔۔" اور سبھی نے جسے اس بیان کو سنکر ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ اس کی آنکھوں سے پٹی سی اتر گئی ہے کہا "کیا درحقیقت آپ ہی کی درخواست پر ڈی ویر آپ کی بی بی کو دوسرے مکان پر لے گیا تھا؟"

"جی ہاں یہی امر واقعہ ہے" گسبٹوس نے جواب دیا۔ "دراصل مسٹر ڈی ویر کی انصاف پسندی اور عدالت گستری پر اتنا بھاری اعتماد مجھ کو ہے کہ میں یقین کرتا تھا وہ کوئی ایسی بات نہ کرے گا جو حق و انصاف کے خلاف ہو۔ اس واقعہ کو پیش آئے ایک ہفتہ گذر گیا ہے اور میرے پیہم اصرار پر ڈی ویر کم و بیش ہر روز ایلی سے ملتا۔ اس کو سمجھاتا بصورت انکار اس کو ڈراتا غرض صلح اور آشتی عمل میں لانے کے مختلف طریقے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسوقت نازک میں میری امداد کے لئے بھیجدیا۔ اگر آپ ہماری مصالحت کا فرض اپنے ذمہ لے سکیں تو بڑی عنایت ہو۔ کیونکہ ڈی ویر بہتیری کوشش کر کے دیکھ چکا۔ اور اب وہ اس بات سے ڈرنے لگا ہے۔ کہ ایسا نہ ہو کوئی اس کے نام نیک پر حرفگیری کرنے لگے"!

"اُف میرے خدا میں نے کسقدر غلط سمجھا۔ اور یہ کیا غلطی کی کہ جھوٹے خیالات کو دلمیں جگہ دی"! اورسبی کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

"مسٹر ہارگریو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں"؟ گسٹیوس نے متعجبانہ پوچھا "چارلس ڈی ویر سے آپ نے کیا برائی کی اور وہ کونسی غلط فہمی ہے جو آپکو اس نیک سیرت نوجوان کے بارہ میں ہوئی"؟

"خدارا جلدی کیجئے یہ وقت باتوں میں ضائع کرنے کا نہیں ہے"! امیر نے مضطربانہ کہا "آؤ اس کے ہوٹل پر چلیں میں اس سے اتنی ہی محبت کے ساتھ بغلگیر ہونا چاہتا ہوں گویا وہ میرا اپنا جگر بند رہو میں جلد از جلد یہ بات اس سے کہنا چاہتا ہوں کہ تمہاری شادی ضرور ایگنس کے ساتھ ہوگی..."

جبکہ لارڈ اورسبی کے منہ سے یہ الفاظ دریا کی روانی سے نکل رہے تھے گسٹیوس حیران و ششدر اس کے منہ کو تک رہا تھا۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اس نے رستہ میں کہا "اے صاحب مہربانی سے سب حال واضح کیجئے میری سمجھ میں نہیں آیا۔ کہ آپ نے چارلس ڈی ویر سے کیا کہا ہے۔ اور کیونکر آپ کو اس کے برخلاف غلط فہمی ہوئی نیز اب اُس کے رفع ہونے کے کونسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں"؟

"آہ میں بیان ہیں کر سکتا کسی طرح میں نے اس کی ہر بات کو غلط سمجھا"۔ اورسبی نے کہا "اس کے ہر فعل کو میری نظروں کے سامنے غلط رنگ میں پیش کیا گیا تھا حالات خودبخود ایسے پیدا ہوتے گئے کہ مجھے غلطی کا شکار ہونا پڑا۔ مگر اب آؤ چلیں میں سب حال عنقریب بیان کروں گا"!

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا سچ مچ اسی طرح ہوا ہے؟ اورمسبی نے پریشان نظروں سے دیکھ کر کہا۔ کیا حقیقت حال یہی ہے؟

"رحم خدا مسٹر ہارگریو کیا آپ میرے بیان پر شک کرتے ہیں" گیٹوس نے متعجباً پوچھا" اسے صاحب اطمینان فرمایئے کہ ڈی ویر کے برابر روشن نہاد و تنگ دل دوست روئے زمین پر نہیں ہے اور اگر اس کی کوششیں ابتک بار ور نہیں ہوئیں یا وہ میرے اور ایکلی کے درمیان ساماں ملاطفت پیدا نہیں کر سکا۔ تو خطا اس کی نہیں ہے شاید آپ مجھ کو کمزور دل قرار دیں۔ لیکن میں ایکلی کو اس طرح کی حالت میں چھوڑ کر فلارنس سے رخصت نہ ہو سکتا تھا۔ سچ یہ ہے اسپر اس طرح کے جنون کا اکثر دورہ ہوتا ہے اور جب میں دیکھتا ہوں کہ اس کی تہ میں صرف وہ بے پار محبت کام کرتی ہے جو اُسے مجھ سے ہے تو میں بے اختیار اس پر رحم کھانے لگتا ہوں چنانچہ یہ اس رحم و ہمدردی کا ہی نتیجہ ہے کہ میں اس کو چھوڑ کر اب تک فلارنس سے رخصت نہیں ہوا"

"تاہم یہ تو بتایئے آپ کی بی بی کا مطالبہ کیا ہے؟" اورمسبی نے پوچھا۔

"اس کا مطالبہ یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے قطعاً جدا نہ ہوں اور اکٹھے رہیں" گیٹوس نے جواب دیا "علاوہ بریں وہ کہتی ہے کہ ہمیں آپس کے اختلافات آپس ہی میں طے کرنے چاہئیں کسی ثالث کی مدد لینے کی حاجت نہیں مگر اس پر میں آمادہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس عورت کی خو میں کچھ اس طرح کا جوش ہے اور اس کی محبت اتنی پُر وحشت ثابت ہوئی ہے کہ بارہا میں سوچنے پر مجبور ہو گیا ہوں کہ شاید کسی موقعہ پر وہ اس محبت ہی کی وجہ سے میری جان لینے یا اپنی زندگی تلف کرنے پر آمادہ نہ ہو جائے یہ تو میں خوب جانتا ہوں کہ جس طرح بنے تلخی سے یا خوشی سے اس کیساتھ بسر کرنا ہوگا۔ پھر یہ بھی میں جانتا ہوں۔ کہ اس کا سب سے بڑا قصور اس کی گہری محبت ہے۔ پس میں اس کی حالت رحم بھی کھانے لگتا ہوں اچھا ہوا خدا نے آپکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۷۱
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہیں وہ آپ کے جانے کے بعد کس طرف کو چلا گیا!"

"رخصت ہو گیا! چلا گیا! کیا معنی؟" اورمسبی اور گسٹیوس نے یک زبان ہو کر کہا۔ "کیا آپ نہیں جانتی ہیں کہ وہ کہاں گیا؟"

"اس نے محض اتنا کہا تھا کہ میں اُس سے اپیل کرنے جاتا ہوں جو میری دادخواہ ہو گی۔" مسنر ڈی دیبر نے جواب دیا "بس اتنا کہہ کر چلا گیا... آہ مجھ کو یاد ہے کہ میں نے بھی اس کو سخت لفظوں میں مخاطب کیا تھا۔"

اس موقعہ پر دروازہ کھلا اور ایملی کمرہ میں داخل ہوئی اندر آتے ہی اس نے چہرہ سے نقاب الٹ دی اور جب اس کی نگاہیں اپنے شوہر کی طرف گئیں تو آنکھوں سے غصہ اور جوش کی بجلیاں خارج ہونے لگیں کہنے لگی "آخر کار ہم مل گئے اور اب ہرگز جدا نہ ہوں گے گسٹیوس تم کو میرے ساتھ چلنا پڑے گا... کون مسٹر ہار گریو!"

"مسنر ہیرنگٹن" لارڈ اورمسبی نے اس موقعہ پر کہا "ذرا صبر کیجئے میں چند الفاظ علیحدگی میں آپ کہنا چاہتا ہوں یہ خاتون مسنر ڈی دیبر ہیں اور آپ دیکھ سکتی ہیں کہ وہ زخم خوردہ بیمار اور مبتلائے تکلیف ہیں۔"

مگر ایملی نے ان سب باتوں کو یکسر ان سنا کر دیا اور بے صبری سے اپنے شوہر کی طرف مڑ کر کہنے لگی "گسٹیوس کیوں میرے سوال کا جواب نہیں دیتے بتاؤ۔ کیا میرے ساتھ چلو گے یا نہیں؟"

"ایملی خدا کے لئے عقل و دانش سے کام لے..." گسٹیوس نے سمجھانا شروع کیا۔

"یہ نصیحت تم الٹا مجھے کرتے ہو!" ایملی نے جوش میں بھر کر جواب دیا "سنو میں اپنا ارادہ تم پر ظاہر کرتی ہوں میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کی بے شمار دولت کی مالک میں ہوں تم اگر چاہو تو اپنی دولت اپنی چچا زاد بہن اور اس کے شوہر کو دے سکتے ہو مجھے کوئی اعتراض نہ ہو گا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ میں تمہیں اپنے ساتھ جمیکا لے جا کر اپنی تمام دولت بھی تمہارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۷۰

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چند لمحوں کے عرصہ میں وہ دو نو ہوٹل جا پہنچے اور لارڈ اورمبسی سیدھا اس کمرہ میں گیا جس میں تھوڑی دیر پیشتر وہ ہمارے ہیرو کی ماں سے جدا ہوا تھا اس نے اندر کا دروازہ کھولا گسیٹوس بھی قدم بہ قدم اس کے ساتھ تھا پہلے تو کوئی ان کو دکھائی نہیں دیا لیکن فوراً ہی دہشت اور خوف کی چیخیں دونوں کے منہ سے بے اختیار نکلیں جب انہوں نے دیکھا کہ ایک زنانہ صورت فرش زمین پر بے ہوش پڑی ہے!

پاس جاکر دیکھا تو یہ مسز ڈی ویر تھی انہوں نے اسکو اٹھایا وہ بالکل بے سدھ تھی اور پیشانی پر جو زخم آیا تھا۔ اس سے خون رس رہا تھا۔ فوراً ان لوگوں نے اس کا زخم دھویا منہ پر پانی کے چھینٹے دیئے جس کے بعد وہ رفتہ رفتہ بحال ہونے لگی۔

"آہ مائی لارڈ" اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولکر کہا "یہ کیسا ہیبتناک خواب تھا جو میرے دیکھنے میں آیا، کچھ کچھ یاد ہے کہ آپ نے میرے چارلس کو اس بات سے منع کر دیا تھا۔ کہ وہ آئندہ آپ کی دختر کو اپنی منسوبہ نہ سمجھے۔۔۔"

ان الفاظ کو سنتے ہی گسیٹوس چوکنا ہو گیا پر وحشت نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا "خداوندا یہ کیا اسرار ہے چارلس کی منسوبہ اگنیس۔۔۔ مسٹر ہارگریو کی بیٹی! اے صاحب مہربانی سے فرمائیے کہ آپ کون ہیں؟"

"گسیٹوس تم نے اب میرا راز معلوم کر لیا ہے" لارڈ اورمبسی نے کہا "لیکن اگر تم اس طریقہ پر اسکو معلوم نہ کرتے تو بھی میں عنقریب اسکو ظاہر کر دیتا۔ مسز ڈی ویر آپ مسٹر ہیرنگٹن ہیں مجھ کو بے حد افسوس ہے۔ کہ میں نے چارلس کے بارہ میں غلط خیالات کو دل میں جگہ دی۔ اس کی سلامت نفسی اور سعادتمندی میں کلام نہیں میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا کہ ایسا فرخ سرشت نوجوان اس دنیا میں کوئی دوسرا نہ ہوگا۔ لیکن وہ مجھ کو نظر نہیں آتا کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ وہ کہاں گیا؟"

"کہاں گیا!" مسز ڈی ویر نے اپنے ہاتھ سے پیشانی تھام کر کہا "افسوس مجھ کو معلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۷۳
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اچھا تو نہیں!" نوجوان نے فیصلہ کن لہجہ میں کہا۔

وہ وفعتاً اپنے پیچھے مڑی دیکھنے والوں کا خیال تھا کہ وہ حالت جوش میں کمرہ سے رخصت ہو جانا چاہتی ہے۔ لیکن نہیں اس نے یکا یک اپنے ہاتھوں کو جیبوں میں ڈالکر کچھ چیزیں جو ان میں رکھی تھیں نکالیں اور جب اسکے بعد گسٹیوس کی طرف منہ پھیرا تو سب نے دیکھا۔ کہ اس کے داہنے ہاتھ میں پستول اور بائیں ہاتھ میں ایک چھوٹی سی شیشی تھی۔

"اگر تم کو انکار ہے" ایلی نے کہا۔ "تو میرا فیصلہ بھی سن لو نہ تم زندہ رہوگے نہ میں"۔ اس کے ساتھ ہی پستول کا دہانہ اپنے شوہر کی طرف پھیر کر گھوڑا دبا دیا۔

گسٹیوس بڑے زور سے اچھلا اور اوندھے منہ فرش زمین پر گر پڑا مسنر ڈی ویر کے منہ سے فریاد و خروش کی آوازیں نکلیں اور مسبی دو غیلی خاتون کے ہاتھ سے شیشی جھپٹ لینے کو آگے بڑھا۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ اپنے ارادہ میں کامیاب ہوتا اس خوبصورت ناگن نے پستول ایک طرف پھینک شیشی کو منہ سے لگا جو کچھ اس میں تھا لاجرعہ پی لیا پھر شیشی کو فتح مندانہ انداز سے فرش زمین پر پھینک دیا۔

"آہ شوریدہ سر عورت یہ تو نے کیا غضب کر دیا!" اور مسبی کے منہ سے بے اختیار نکلا مگر اس کے فوراً بعد ہر طرف سے مسرت کی آوازیں بلند ہوتی سنائی دیں... کیونکہ گسٹیوس کپڑے جھاڑتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ معلوم ہوا اُسے بالکل چوٹ نہیں آئی اس کے گرنے کی وجہ محض یہ تھی۔ کہ اس کا پاؤں بھی اسی سٹول میں اٹکا تھا جس پر تھوڑی دیر پیشتر مسنر ڈی ویر گری تھی

"ایلی جفا پیشہ عورت" اس نے غصہ میں بھر کر کہا "کیا تو اپنے شوہر کو ہلاک کیا چاہتی تھی!"

ادھر ایلی نے جونہی گسٹیوس کو زندہ اور صحیح سلامت کھڑے دیکھا اس کے منہ سے ایک تیز چیخ نکلی اُسے اپنے شوہر کے بدن پر کہیں خراش تک نظر نہ آتی تھی۔

"تم بچ گئے!... میرے خدا تم میرا تمسخر اڑانے کے لئے بچ گئے ... ہلاک ... ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حوالے کر دوں گی ..."

"مسٹر ہیرنگٹن" لارڈ اورسبی نے اس موقعہ پر کہا "میں منت آپ سے کہتا ہوں کہ تھوڑی دیر علیحدگی میں میری ایک گذارش سن لیجئے ..."

"جی نہیں میں ایک منٹ یا ایک ثانیہ بھی انتظار نہیں کر سکتی" سیاہ فام خاتون نے برق پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے جواب دیا "مجھے ہرگز یہ بات منظور نہیں کہ کوئی آدمی میرے اور میرے شوہر کے معاملات میں دخل انداز ہو مسٹر ڈی وبر کی مداخلت نے پہلے ہی کچھ کم نقصان نہیں پہنچایا ہے۔ اب میں کسی کو ایسا نہ کرنے دونگی گسٹیوس میری بات کا جواب دو ہاں یا نہیں؟"

"ایملی" نوجوان ہیرنگٹن نے عزم و ثبات کی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ آئندہ ان فرائض شوہری کو جو میرے ذمہ ہیں مردانہ وار پورا کروں گا اب تیری غلامی مجھ کو منظور نہیں میں نے اس سے پہلے بہت دن تیری نخوت اور رعونت سہی ہے لیکن اب میں تیری متابعت نہ کروں گا پس میرا جواب ہے کہ تب تک جمیکا نہ جاؤں گا جتنے اکہ انگلستان جا کر اپنے معاملات سے نہ نپٹ لوں۔ اسجگہ پہنچکر میں بہن کو اس کی شادی پر مبارک باد دینا اور مرحوم دادا کی قبر پر دو آنسو بہانا اپنا فرض مقدم خیال کرتا ہوں۔"

"گسٹیوس۔ گسٹیوس" ایملی نے قہر آلودہ نظروں سے دیکھ کر لرزتی ہوئی آواز سے کہا "اچھی طرح سوچ لو اس ضد کا انجام کیا ہوگا۔"

"ایملی کیوں نادان بنتی ہے" اس کے شوہر نے جواب دیا "ہمارے درمیان نفاق کی خلیج پہلے ہی کم چوڑی نہیں ہے کہ تو اُسے پاٹنے کی بجائے اور زیادہ گہرا بنانیکی کوشش کر رہی ہے"

"بس میں آخری مرتبہ تم سے اپنے سوال کا جواب پوچھتی ہوں۔ ہاں یا نہیں جو بات تم کو منظور ہو کہہ دو۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٥٧٥
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھر دیا اور شیشی میں ایک بے ضرر سیال۔ بعد ازاں تو نے جس الماری میں اپنی خریدی ہوئی چیزیں رکھی تھیں وہاں سے ان کو نکال کر یہ دو بے ضرر چیزیں ان کی جگہ رکھ دی گئیں۔ ان احتیاطوں کا نتیجہ ہے کہ آج میں بھی زندہ اور صحیح سلامت ہوں اور تو بھی خودکشی کے بھیانک جرم کی مرتکب نہیں ہوئی۔"

اس لمبی تقریر کے دوران میں سیاہ فام خاتون کے چہرہ پر آثار کی کئی ایک تبدیلیاں ہوئی تھیں آخر جب تقریر ختم ہوئی تو وہ پھر بھی کمرہ کے وسط میں چپ چاپ اور بے حرکت کھڑی رہی اس کی مشتعل آنکھیں ابھی تک اپنے شوہر پر لگی ہوئی تھیں۔

"مسز ہیر نگٹن" لارڈ ادرسبی نے آخر کار کہا "میرے خیال میں اس جنگ و پیکار کے بعد جس کا نظارہ ابھی دیکھا گیا ہے خود آپ کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ دانشمندی اور دوراندیشی کا تقاضا یہی ہے کہ آپ کچھ عرصہ کے لئے اپنے شوہر سے جدا رہیں۔۔"

"مجھ کو منظور ہے۔" خاتون نے جلدی سے کہا "بلکہ میں اب خود اس بات کی خواہشمند ہوں گسٹیوس تم انگلستان چلے جاؤ میں فرانس کی راہ سے ہیور ہوتی ہوئی غرب الہند جاؤں گی اور مجھ کو یقین ہے کہ جب ہم دوبارہ ملیں گے تو دوری اور مجبوری نے تمہیں اپنی ایلی کی محبت کی قدر کرنا سکھا دیا ہوگا"

اتنا کہہ کر وہ جلدی سے باہر نکلی اور کمرہ کا دروازہ بند کر دیا گسٹیوس دو قدم اس طرح آگے بڑھا گویا اس کا پیچھا کیا چاہتا تھا لیکن دفعتاً رک کر حیرت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے غیر یقینی لہجہ میں بولا "عجب کشمکش و پیچ کی حالت میں پڑا ہوں کہ اس کو اسی طرح چلا جانے دوں یا روک لوں ایک طرف ڈر ہے وہ من مانی باتیں کرے گی دوسری جانب اس کی وحشت اور جوش کو دیکھتے ہوئے یہ بھی اچھا معلوم نہیں ہوتا کہ میں اسے روکوں"

اس نے لارڈ ادرسبی کی طرف دیکھا گویا اس سے استصواب کیا چاہتا تھا اور اس واقعہ ہو سے کہ اس عالیجناب [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاتی ہوں... ہائے یہ کیا ستم برپا ہو گیا!" اس نے پریشان لہجہ کہا۔

"وہ کیا تم نے زہر کھا لیا!" مسز ڈی ویر نے چیختے ہوئے کہا "دوڑو دوڑو کوئی آدمی جا کر ڈاکٹر کو بلا لاؤ..."

"میڈم نہ گھبرائیے" گسٹیوس نے قطع کلام کر کے کہا "یہ جو کچھ آپ دیکھ رہی ہیں محض ناٹک کا سا کھیل ہے کیونکہ نہ اس پستول میں گولی تھی۔ اور نہ اس شیشی میں زہر..."

"ہاں تم کیوں نہ ایسا کہو گے زندہ جو بچ گئے ہو" ایملی نے بوتل اٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا "لوگو یہ آدمی جھوٹ بکتا ہے۔ اے میرے خدا وہ بچ گیا اور میں مری جاتی ہوں!"

اتنا کہہ کر ایملی نے اس مقام کی طرف جست کی جہاں اس نے پستول پھینکا تھا مگر لارڈ اور مسبی نے اس سے پہلے آگے جا کر پستول اٹھا لیا۔

"مائی لارڈ آپ ناحق زحمت کرتے ہیں" گسٹیوس نے مسبی سے کہا۔ "مانا یہ پستول ہے مگر اس کی نالیاں چونکہ خالی ہیں اس لئے محض بیکار ہے تو نے بھی ایملی جو کچھ پیا وہ زہر نہیں بلکہ ایک بے ضرر سیال تھا میں جانتا ہوں تم نے ارتکاب جرم میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا لیکن خدا کو منظور نہ تھا کہ تم اس دوگونہ ہلاکت کی مجرم بنتیں

خاتون نے اپنی موٹی سیاہ آنکھیں جن میں تیز چمک پیدا تھی اپنے شوہر کی طرف پھیریں اس کے چہرہ کے انداز سے پایا جاتا تھا کہ یہ سوچ کر سخت حیران ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیئے

"ایملی میں تجھ کو حقیقت حال سے آگاہ کرتا ہوں" مسٹر گسٹیوس نے کہا "تیری تند خوئی اور خود کامی دیکھتے ہوئے ہم کو پہلے ہی یقین تھا۔ کہ تو ضرور کوئی نادیدہ آفت برپا کرے گی۔ اس لئے شروع سے ہی ضروری احتیاطیں عمل میں لائی گئی تھیں اگر ایسا نہ کیا گیا ہوتا تو یقینی طور پر آج تو مجھ کو بھی ہلاک کر دیتی اور اپنی جان بھی ضائع کر لیتی لیکن ہوا یہ کہ جب تو ایک رات پہلے کسی بندوق ساز کی دوکان پر اور اس کے بعد ایک دوا فروش کے ہاں گئی تھی تو کیٹربینا پیٹر در پردہ تیری نقل و حرکت کی نگرانی کر رہا سایہ کی طرح ساتھ تھی پہلے مقام پر تو نے یہ ایک پستول خرید لیا اور اس میں اپنے سامنے گولیاں بھروا لیں۔ دوسری جگہ جا کر تو نے زہر مول لیا مگر اس کے تھوڑی دیر بعد کیٹربینا نے ان دونوں دکانوں پر جا کر یہ تیری دونوں چیزیں خرید لیں پستولوں میں اس کے خالی بارود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۷۷
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"کیا آپ کو معلوم ہو گیا۔ کہ وہ کس طریقہ پر رخصت ہوا تھا؟" مسنر ڈی ویر نے پوچھا۔

"ہاں میں نے اس بارہ میں دریافت حال کیا ہے" لارڈ اورمسبی نے جواب دیا "معلوم ہوتا ہے کہ وہ جب دوڑا دوڑا صحن میں پہنچا تو اس نے پوچھا کیا کوئی سفری گاڑی پہلے سفر کے لئے تیار ہے گاڑی تو خیر موجود نہ تھی البتہ ایک قاصد کسی اشد ضروری کام پر جانے کے لئے گھوڑا لئے کھڑا تھا۔ چارلس نے وہی گھوڑا معقول انعام کا وعدہ کر کے اس سے لے لیا اور اس پر سوار ہو آناً فاناً رخصت ہو گیا"

"آہ میرے غریب بیٹے" مسنر ڈی ویر نے رنج و الم کی حالت میں دونوں ہاتھ ملتے ہوئے کہا "اتنا بھی تو معلوم نہیں کہ تو کس لئے گیا ہے"

"میڈم خاطر جمع کیجئے" لارڈ اورمسبی نے تسلی دی "پیش آمدہ حالات میں جو کچھ کیا جا سکتا تھا۔ وہ میں نے کر دیا ہے اور اگر خدا کو منظور ہے تو سب کام بہت جلد نیک انجام کو پہنچے گا"

باب ۱۰

بت زود آشنا

منظر بیڈ مونٹ کے صدر مقام ٹیورن میں تبدیل ہوتا ہے

رات کا وقت تھا اور اندھیرے میں چھپا ہوا شہر اس تاریک سمندر کا نظارہ پیش کرتا تھا جس میں لیمپوں کی تیز روشنی بہتے ہوئے پانی پر تاروں کے عکس گلفشاں کی مانند متحرک نظر آتی ہو۔ اور خلقت کا ہجوم اپنی تیز روی کے باعث ان پر جوش موجوں سے مشابہ تھا۔ جو طوفانی چھلانگیں مارتی پر جوش صدائیں پیدا کرتی اپنی مہیب وسعت میں ہر طرح کی رکاوٹ کو جو رستہ میں آئے بہا لے جانے کو تیار رہتیں۔ اس دن شہر کے ایک بڑے تھیٹر میں مردوں اور عورتوں کی خوب بھیڑ بھاڑ تھی۔ کیونکہ ایک نیا کھیل ہونا تھا۔ اور اس میں کسی نئی اداکار خاتون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیتا مگر اورمسبی نے سوچا کہ مضمون چونکہ نازک ہے اس کو طے کرنے کا حق انہی لوگوں کو حاصل ہونا چاہیئے۔ جن سے براہ راست اس کا تعلق ہے پس وہ قصداً خاموش رہا۔

"نہیں" دفعتاً گسٹیوس نے فیصلہ کن لہجہ میں کہا "مجھ گرفتار پنجہ ستم کو اب کچھ دنوں آزادی کی ہوا کھانی چاہیئے پس یہی بہتر ہے کہ وہ اکیلی غرب الہند چلی جائے"

"اور اب فرمایئے ہمیں چارلس کے بارہ میں کیا کرنا چاہیئے" مسنر ڈی وبیر نے اس موقع پر پوچھا "اس کی تلاش کا فرض کون اپنے ذمہ لے گا؟"

"بانو ایک لمحہ صبر کیجئے میں ابھی واپس آتا ہوں" لارڈ اورمسبی نے کہا۔ اور تیز چلتا کمرہ سے رخصت ہو گیا۔

مسنر ڈی ویر صوفے پر بیٹھ کر اپنے عزیز بیٹے کے متعلق طرح طرح کے فکروں میں پڑ گئی اور گسٹیوس کھڑکی کے قریب ایک کرسی پر گر کر ایلی کے بارہ میں سوچنے لگا۔

چند لمحوں کے اندر لارڈ اورمسبی واپس آ گیا اور کہنے لگا "بانو اس میں کسی شک و شبہ کی گنجایش نہیں کہ چارلس فلارنس سے رخصت ہو گیا۔ مگر میں نے ایک رقعہ تحریر کر کے ایک قاصد کو دے دیا۔ اور اسے فوراً اس کے تعاقب میں روانہ ہونے کی تاکید کر دی ہے اس رقعہ میں میں نے چارلس سے التجا کی ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو واپس چلے آؤ۔ مجھ کو امید ہے وہ رستہ میں مل جائے گا۔ لیکن اگر نہ ملا تو اس صورت میں ہمارے لئے یہ جاننا بہت مشکل نہ ہوگا کہ وہ کہاں گیا ہے۔ کیونکہ یقیناً وہ انگلستان ہی جائے گا"

"ہاں یہ درست ہے" مسنر ڈی ویر نے تسلیم کیا "تو بھی خیال کیجئے کہ اس عرصہ میں حسرت و یاس اور رنج و ہراس سے اس بیچارے کا کیا حال ہوگا۔ اپنی موجودہ پریشانی میں جب وہ انگلینس سے ملیگا۔ تو اس غریب کو بھی اس کی باتیں سن کر کسقدر اور پریشانی ہو گی"

"یہ بیشک صحیح ہے" اورمسبی نے تسلیم کیا "مگر اس کا چارہ کار کیا ہو۔ دعا کرنی چاہیئے کہ میرا بھیجا ہوا آدمی رستے ہی میں اسکو پالے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۷۹
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اس کے تبسم کی شوخی تو دیکھئے"۔ ایک اور آدمی نے کہا۔ "معلوم ہوتا ہے اس نے حاضرین میں سے کسی کو پہچان لیا کیونکہ اب جو وہ مسکراتی تو اس کے دانت کتنے خوشنما اور براق نظر آتے ہیں نہیں معلوم وہ کون ہے؟"

"اس کا لباس بھی فیشن کے مطابق اور عمدہ ہے" ایڈی کانگ نے کہا "شکل و صورت سے وہ کوئی معزز خاتون نظر آتی ہے ابھی عنفوان شباب ہے۔ میرے خیال میں تو اسکی عمر اٹھارہ یا انیس برس کی ہوگی"

"ہاں انیس سے زیادہ کسی حال میں نہیں" دوسرے نے کہا "لیکن دیکھنا یہ دو آدمی کون ہیں جو اب اس کی طرف جا رہے ہیں ایک جس کی چھوٹی چھوٹی مونچھیں ہیں۔ اور بالوں کی رنگت سنہری نیز ایک خاتون جو اس کے بازو کا سہارا لئے ہے"

"وہ بھی کوئی اجنبی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ میں نے ان کی صورت پیشتر نہیں دیکھی"

لیکن داستان کے اس حصہ کو زیادہ پر اسرار نہ بنانے کے خیال سے ہم اسجگہ بیان کردینا چاہتے ہیں کہ جس خاتون کے حسن عشوہ طراز کی اتنی دھوم تھی۔ کہ بیشتر الفاظ تعریف اسکے اپنے کانوں میں پہنچ رہے تھے وہ درحقیقت فلاربیل لسٹر کے سوا کوئی دوسری نہ تھی۔ اس نے شہر ہیوبرن کے باشندوں میں سنسنی پیدا کرنے کی یہ تجویز سوچی تھی اور اس میں شک نہیں اسکو کامیابی بھی پوری ہوگی اس نے اپنے لئے ایک خاص نشست مخصوص کرالی تھی اور وہ قصداً دیر سے آئی تاکہ حاضرین خصوصیت کے ساتھ اس کی طرف دیکھیں۔ جیسا ناظرین نے سطور بالا سے اندازہ کرلیا ہوگا اُسے اپنی کوشش میں کامیابی حاصل ہوگئی۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اس موقعہ پر وہ حسن و جمال کے اعتبار سے لاثانی نظر آتی تھی اس کی رعنائی و دلربائی کبھی اس خوبی سے ظاہر نہ ہوئی ہوگی جیسے اس موقعہ پر۔ آنکھیں سینہ عشاق کو برماتی تھیں چہرہ پر اُمنگ فرحت اور شوق کے آثار تھے مختصر یہ کہ اسکی صورت ناٹک کے ہر ایک تماشائی کو محو تماشہ کر رہی تھی ہر دیکھنے والے کے سینہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی مرتبہ سٹیج پر آنا تھا دروازہ کھلنے کے وقت سے ہی خلقت کا وہ اژدہام ہوا کہ عرصہ قلیل میں ساری نشستیں بھر گئیں صرف اگلی صف میں ایک نشست ایسی تھی جو اس وقت تک خالی رہی حتیٰ کہ پردہ اٹھا اور پہلا سین شروع ہوا اس وقت ایک خاتون اس نشست پر جلوہ افروز ہوتی دکھائی دی وہ اکیلی تھی لیکن براعظم یورپ کے شہروں میں اس طرح کا واقعہ چونکہ غیر معمولی نہیں سمجھا جاتا اس لئے ان لوگوں کو جنہوں نے دیدہ باز نظروں سے اس رشک حور کی طرف دیکھا اس کی تنہائی پر ذرا بھی تعجب نہ ہوا امر واقعہ یہ ہے کہ تھیٹر کی چار دیواری کے اندر جتنے آدمی تھے اُن میں بہت کم ایسے ہوں گے جن کے لئے اس بت سیمیں کا اونچا قد کھلی پیشانی اور رسیلی آنکھیں مختصر یہ کہ اس کے حسن کا عام جلوہ مستانہ باعث کشش نہ رہا ہو۔ ہر شخص کے منہ پر اس کی تعریف کے الفاظ تھے اور ہر ایک دل اس کی خوبصورتی سے مسحور۔ فی الحقیقت لوگوں کے دبی زبان میں اسی مضمون پر باتیں کرنے سے ایک مدھم شور پیدا ہو گیا تھا جو کھیل شروع ہونے کے باوجود کم نہ ہوا۔

"کون ہے؟" یہ سوال تھا جو ہر ایک آدمی اپنے پاس کے آدمی سے پوچھتا تھا مگر جواب کسی سے بن نہ آتا تھا۔ کیونکہ خاتون اس شہر میں نووارد تھی اور اس سے پیشتر کسی نے اسکو نہ دیکھا تھا۔

"دیکھئے کیا گھن کے سیاہ بال ہیں" آسٹروی سفارت خانہ کا ایک اتاچی اپنے ہم پیشہ سے کہتا سنا گیا۔

"اور کیسی شوخ آنکھیں" آخر الذکر نے جو ایک عشق و محبت کے جذبات پنہاں لئے ہوئے بیٹھا تھا کہا اور اس کے ساتھ ہی کتنی سرد سانس بھر!

"اوہو مگر آپ نے اس کے قامت موزوں کو شاید نہیں دیکھا" شاہ پیڈمونٹ کے ایک اے ڈی کانگ نے اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے دوست سے کہا۔ "کیا غیرت ماہ صورت ہے کیا آتش رنگ چہرہ کیا بانکی چتون اور کمر اتنی باریک جیسے زنبور کی۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۸۱
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"لیکن یہ تو بتائیے اب ہمیں آپ کو کس نام سے مخاطب کرنا چاہیئے"۔ سر انگز بنیڈ ہال کرافٹ نے پوچھا "کیا سینیورا اسپر بینا کے اگلے نام سے ...؟"

"جی نہیں" فلاربیل نے جواب دیا "یہ لفظ لوکریزیا ڈی میرالٹو کی صحبت میں اتنا بدنام ہو چکا ہے کہ میں آئیندہ اس کو اپنی ذات سے منسوب کرنا نہیں چاہتی۔"

"تب کیا آپ نے وہی پہلا نام فلاربیل لسٹر کا اختیار کر لیا؟" بیرونٹ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"یہ بھی نہیں اور میرے خیال میں آپ کو یہ بتانے کی حاجت نہ ہوگی۔ کہ بعض وجوہات سے میں اپنی شخصیت چھپائے رکھنا چاہتی ہوں بس جان لیجئے۔ کہ میں نے ایک نیا پروانہ راہداری حاصل کیا ہے اور وہ پروانہ جو آپ نے مجھ کو از راہ عنایت کوہستان ایپنائنز میں دیا تھا کارآمد نہیں رہا۔ کیونکہ اب میرا نام فلورا لول ہے۔"

"اوہو یہ تو اور بھی پیارا نام ہے۔" ہال کرافٹ نے کہا۔ "اس کے علاوہ شروع کے حرف بھی وہی ہیں جو پہلے تھے یعنی ایف اور ایل لفظ فلورا فلاربیل کے مقابلہ میں بہت زیادہ خوشگوار اور لول لسٹر کے مقابلہ میں یقیناً زیادہ موزوں ہے پس میں اپنی پیاری کارلٹا کو بھی سمجھائے دیتا ہوں کہ وہ آئندہ آپکو سینیورا اسپر بینا کی بجائے فلورا لول کے نام سے مخاطب کیا کرے غالباً آپ اپنے آپ کو باشندہ انگلستان ظاہر کریں گی لیکن ہاں... یہ تو بتائیے کیا ہمیں آپ کو مسز لول کہنا چاہیئے؟"

"ہاں یہی میرا نام ہے... مسز لول" فلاربیل نے شوخ نظروں سے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔ "اور میں ایک بیوہ عورت ہوں مہربانی سے اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھئے گا۔"

"میں ضرور اس کا خیال رکھوں گا" بیرونٹ نے کہا "یہ تو آپ نے دیکھ ہی لیا ہے۔ کہ حاضرین میں آپ کی آمد سے کتنی سنسنی پیدا ہوئی اس کے بعد میرے خیال میں آپ ہی کا قصور ہوگا اگر اسی جگہ بیٹھے ہوئے آپ شہر ٹورین کے نصف باشندوں کو اپنا گرویدہ بنانے میں کامیابی حاصل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۸۰

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یں احساسات و واردات کا طوفان برپا تھا۔

اپنی جگہ پر پہنچکر جب اس نے ایک گھومتی ہوئی نظر چاروں طرف ڈالی تو اس کی نگاہ سر الگزینڈر ہال کرافٹ کے چہرہ پر جاکر جم گئی مگر اس کی حیرت نے اور ترقی کی جب اس نے دیکھا۔ کہ قلعہ بگنیو کے گورنر کی بیٹی حسین کارلٹا بھی اس کے پہلو میں موجود تھی!

"آہ" اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا "معلوم ہوتا ہے عشق کے دیوتا نے آخر کار قلعہ بیگنو کے سنگلاخ دروازے اپنی حسین پجارن کے لئے کھولدیئے: تاہم میں یہ سوچکر حیران ہوں کہ جب کارلٹا مجھ سے ملے گی، تو جو فریب میں نے اس سے کھیلا تھا۔ اس کی بنا پر کیا کیا شکوے نہ کرے گی"

اس موقعہ پر سر الگزینڈر نے فلاربل کو سلام کیا پھر کارلٹا نے دبی آواز میں سر الگزینڈر سے کچھ باتیں کرنے کے بعد اس طرح مسکراتے ہوئے سر اٹھایا کہ صاف دکھائی دیتا تھا اُسے اپنی سہیلی سے کوئی کدورت نہیں ہے فلاربل نے کچھ ہیسے معلوم سا اشارہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلانے کے لئے کیا اور اس اشارہ کو پاتے ہی سر الگزینڈر اور کارلٹا فوراً اسکی طرف گھوم پاس جاکر جب حسین کارلٹا نے اپنا ہاتھ فلاربل کو مصافحہ کے لئے پیش کیا تو اس کے خوشنما ہونٹوں پر اس طرح کے آثار تبسم نمایاں ہوئے جن سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ کشادہ پیشانی سے ملی ہے۔ بصورت الفاظ محض اتنا اس نے کہا "آپ نے قلعہ میں مجھ سے اچھا سلوک نہ کیا: تاہم میں اس کے لئے آپ کو معاف کرچکی ہوں کیونکہ نہ صرف سر الگزینڈر کی یہ خواہش ہے۔ بلکہ مجھے بھی آپ سے وہ انس ہے جس کو میں غصہ یا کدورت کی صورت میں بدلنے کا موقعہ دینا نہیں چاہتی"

"پیاری کارلٹا" فلاربل نے اس کے جواب میں کہا "مجھ کو تمہاری زبانی یہ الفاظ سنکر سچی خوشی ہوئی ہے میں خود نہیں چاہتی۔ کہ ہماری آپس میں کسی طرح کی خصومت ہو مہربانی سے بیٹھ جائیے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہوٹل ڈا فرانس میں!" ہال کرافٹ نے متعجبانہ کہا۔ "حسن اتفاق سے ہم بھی وہیں ٹھہرے ہیں مگر آپ کب اس شہر میں وارد ہوئی تھیں؟"

"میں پرسوں یہاں آئی تھی" فلاربیل نے جواب دیا "اور آپ...؟"

"ہم آج رات لیکن کیا آپ کا ارادہ ٹیورن میں لمبا قیام کرنے کا ہے؟" بیرونٹ نے پوچھا اور اس کے بعد خود ہی کہنے لگا۔ "مگر میرے خیال میں یہ سوال پوچھنے کا نہیں ہے کیونکہ سارا دارومدار حالات پر ہوگا۔ کیا یہ صحیح ہے؟"

"جی ہاں" فلاربیل نے کہا اور اس کے ساتھ ہی معنی خیز نظروں سے ہال کرافٹ کی طرف دیکھا اس کے بعد کہنے لگی "بہرحال میں یہ معلوم کرنے کو بیتاب ہوں کہ میری سہیلی کارلٹا کس طریقہ پر قلعہ سے نکلنے میں کامیاب ہوئی؟"

"یہ ایک کافی لمبی داستان ہے" ہال کرافٹ نے جواب دیا "کھیل ختم ہونے پر ہم لوگ مل کر کھانا کھائیں گے۔ اور اسی وقت ساری حقیقت آپ پر آشکارا کر دی جائے گی"

اس اثنا میں کھیل بدستور جاری تھا نئی ایکٹرس کا کام ہر لحاظ سے کامیاب رہا اور حاضرین نے اس دن کے ناٹک بہت پسند کیا آخر جب وہ ختم ہوا تو فلاربیل بیرونٹ اور کارلٹا اکٹھے ہوٹل کو واپس گئے اور اسجگہ سر الگزینڈر ہال کرافٹ نے اپنے کمرہ نشست میں کھانا طلب کیا اسطرح فلاربیل اُن کی مہمان بنی۔ کھانا پر تکلف اور نفیس تھا اور اس موقعہ پر شامپین کا دور بڑی دیر تک جاری رہا۔ آخر جب یہ لوگ فارغ ہوئے تو فلاربیل نے بیرونٹ کو اس کا وعدہ یاد کرا کے کارلٹا کے فرار کا حال سننے کی خواہش کی اسپر وہ کہنے لگا

"آپ یہ سنکر ہنسیں گی کہ کارلٹا کے قلعہ سے باہر آنے کا طریقہ نانبائی کے ٹوکرے میں چھپ کر آپ کے باہر آنے کے واقعہ کا صحیح تتمہ ثابت ہوا۔"

"کیوں نہیں شروع سے سب حال میڈم لول کو بتا دو" کارلٹا نے اسموقعہ پر کہا۔ "آپ کیسے چلے آنے کے بعد والے نے نہ صرف قلعہ کی نگہداشت کا کڑا انتظام کر دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٥٨٢
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ کر لیں"

اسکے بعد سر ایلگز نیڈر ہال کرافٹ نے دبی آواز سے چند الفاظ کارلٹا کے کان میں کہے اور وہ مسکراتی ہوئی فلاریبل سے کہنے لگی "جو گہری دوستی اور محبت مجھ کو بیشتر سینورا سپر بنا سے تھی وہی میں آیندہ میڈم فلورا لول کو پیش کرتی ہوں"

"اس عنایت کے لئے میرا دلی شکریہ قبول کیجئے" فلاریبل نے جواب دیا "غنیمت ہوا آپ کسی نہ کسی طریقہ پر اپنے والدین بہرہ دار عورت گڈولا اور تیز نظر سپاہیوں سے بچکر نکل آنے میں کامیاب ہو گئیں"

"ہاں میں ان سب کی نظروں سے بچکر نکل آئی" کارلٹا نے جواب دیا اور اس کے بعد ایک آہ سرد بھر کر کہنے لگی "پیاری مسز لول بعض اوقات میں سوچتی ہوں کہ میرے ماں باپ میری وجہ سے کسقدر ناخوش ہوں گے میں چاہتی تھی ان کو تبھی خط لکھتی جب میری شادی ہو جاتی لیکن ہر روز الگز نیڈر کی طرف سے تاخیر کا کوئی نیا حیلہ پیش کر دیا جاتا ہے..."

"پیاری کارلٹا یہ تم کیا کہہ رہی ہو" بیرونٹ نے جلدی سے اسکی طرف مڑ کر اور ساتھ ہی معنی خیز نظروں سے فلاریبل کی طرف دیکھ کر کہا "تم کو اچھی طرح معلوم ہے کہ سب کام عنقریب ٹھیک ہو جائے گا۔ میں سچے دل سے اس بات کا وعدہ کر چکا ہوں..."

"اسکے علاوہ" فلاریبل بات ٹالتے ہوئے کہنے لگی "یہ تھیٹر ایسا مقام نہیں ہے جہاں اس طرح کی گفتگو کیجائے" لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ وہ اس بھولی بھالی ناز لڑکی کے لئے رحم محسوس کئے بغیر نہ رہ سکی جس کی نسبت وہ اچھی طرح جانتی تھی۔ کہ ایک مرد بے اصول نے محض اس کا دل بہلانے کے لئے جھوٹے وعدے شادی کے اس سے کئے ہیں ورنہ حقیقت میں وہ کبھی ان کو پورا کرنا نہیں چاہتا۔

"او ہو مگر آپنے یہ نہ بتایا کہ آپ کسجگہ ٹھیری ہیں" بیرونٹ نے گفتگو کا رخ بدلنے کے لئے یکایک فلاریبل سے پوچھا۔

"صاحب ہوٹل ڈی ... میں میرا قیام ہے" اس نے جواب دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۸۵

حقیقت حال کا علم ہو جائے یعنی وہ جان لے کہ میں اس کی بیٹی سے خط و کتابت کرتا ہوں اس صورت میں گو مجھے اپنے بارہ میں کسی طرح کا اندیشہ نہ تھا تاہم ڈر یہ لگا تھا کہ وہ کارلٹا کی نقل و حرکت کی زیادہ سختی سے نگرانی کرنے لگے گا غرض سب ہی پہلو سوچ کر یہی بہتر معلوم ہوا کہ کچھ عرصہ کے لئے اس مقام کو چھوڑ کر کسی طرف کو چلا جاؤں اور بعد ازاں بھیس بدل کر اسجگہ آؤں تاکہ اگر میرے برخلاف کسی طرح کے شبہات پیدا بھی ہوئے ہوں تو میں ان کے اثر سے محفوظ رہ سکوں۔"

مخفی نہ رہے کہ سر الگزینڈر ہال کرافٹ یہ بیان فلاربیل کو اطالوی زبان میں دے رہا تھا جب وہ اتنا کہہ چکا تو فلاربیل کارلٹا کی طرف مڑ کر بولی "پیاری کارلٹا تم دیکھ سکتی ہو کس طرح عاشق جانباز ہر طرح کی رکاوٹوں پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور یہ تو ظاہر ہے۔ کہ تم سے اسکو کتنی بے پار محبت ہے۔"

"ہاں اس میں شک نہیں الگزینڈر مجھ کو جان و دل سے چاہتا ہے"۔ بھولی بے خبر لڑکی نے پر اعتماد لہجہ میں کہا۔

"بہرحال جیسا میں بیان کر رہا تھا" سر الگزینڈر ہال کرافٹ نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا "جب تم کو مسٹر لولی فلتھ سے فرار ہوئے دو دن ہو گئے تو میں بیگنو سے روانہ ہوا میرا وفادار خادم ساتھ تھا۔ اور ہم ایک تیز رفتار گاڑی میں سفر کر رہے تھے میرے نوکر کو تم جانتی ہی ہو تم نے اپنے فرار کے موقعہ پر اسے دیکھا تھا غرض اسجگہ سے چل کر ہم نے چودہ پندرہ میل فاصلہ طے کیا ہوگا۔ کہ ہمیں ایک چھوٹی سی بستی کے قریب سڑک کے وسط میں ایک گاڑی الٹی ہوئی نظر آئی جس کے گرد بہت سے آدمی جمع تھے معلوم ہوا کوئی شدید حادثہ پیش آیا ہے کیونکہ پاس جا کر دیکھا۔ تو کچھ لوگ ایک مرد شریف کو اٹھائے گاؤں کی سرائے کی طرف لئے جا رہے تھے ہم نے گاڑی سے اتر کر حالات دریافت کئے۔ تو معلوم ہوا کہ یہ گاڑی بڑی تیزی پر تھی کہ اس کا دھرا ٹوٹ گیا تھا۔ اور ان صاحب کو جو اب ہوش میں تھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۸۴
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلکہ میری نگرانی اور بھی زیادہ سختی سے شروع کی۔۔۔"

"تاہم میں امید کرتی ہوں کہ آپ پر اس بات کا شک نہ ہوا ہوگا۔ کہ میرے فرار میں آپ کا بھی کچھ حصہ تھا۔"

"پہلے تو یہی معلوم ہوتا تھا کہ والد کو مجھ سے بدگمانی ہے" کارلٹا نے کہا۔ "کیونکہ یہ بات ہر شخص کو معلوم تھی کہ گرچہ میں تمہارے ساتھ تھی مگر میں نے اس طریقہ پر اپنی صفائی کی اور پادری فیکن آرا نے میرے بیان کی اس خوبی سے تصدیق کر دی کہ شبہ مجھ سے ہٹ کر گڈولا کی طرف پھر گیا۔ مگر جب اس نے بھی اپنی صفائی کی ترکیب نکال لی تو یہ معاملہ پردہ راز ہی میں رہ گیا والد سخت پریشان ہوئے اور انہوں نے پادری فیکن آرا کو وزیر پولیس سے ملنے اور اس کا اطمینان کرانے کے لئے فلارنس بھیجا۔ آہ تب ہمیں بالکل معلوم نہ تھا۔ کہ ڈی دقار کونٹ رینیری کا ستارہ عروج اتنی جلدی غروب ہوا چاہتا ہے۔"

"میں نے سنا تھا کہ پادری فیکن آرا فلارنس آئے ہیں" فلاریبل نے کہا "کیونکہ مسٹر ڈی ویرے نے ان کو وہاں دیکھا تھا۔"

"اچھا اب میں سب حال آپ کو سناتا ہوں" مسٹر الگزینڈر نے کہا۔ "وہ دن مسٹر لول آپ کو یاد ہوگا جب میں آپ سے ملا اور بعد ازاں آپ کو خاندان ہارڈرس کے آدمیوں کے ساتھ بھیجنے کا انتظام کیا تھا۔ اس کام سے فارغ ہو کر میں دوبارہ بھیس بدل کر گیا۔ مگر دل میں سوچ رہا تھا کہ اب میری پیاری کارلٹا کو باہر لانے کی کیا صورت ممکن ہوگی میں نے کئی ترکیبیں سوچیں مگر کسی نہ کسی وجہ سے اُن میں سے ہر ایک کو ناتسلی بخش پایا۔ میں نے بہت چاہا کہ ایک خط کارلٹا کو لکھ کر انہی آدمیوں کے ہاتھ جو قلعہ میں روٹیاں لے جاتے تھے بھیجوں مگر وہ اس پر آمادہ نہ ہوئے۔ ڈرتے تھے کہیں انکشاف راز سے وہ خود مبتلائے مصیبت نہ ہو جائیں میں سخت حیران کہ کیا کروں کوئی بات ذہن میں نہ آتی تھی سب دانائی اور کاردانی رکھی کی رکھی رہ گئی بارہا یہ فکر دامنگیر ہوتا۔ کہ ایسا نہ ہو کپتان بیلو نزکو ان آدمیوں کی دہشت اور کمزوری کے باعث

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شادی کر لی تھی اور ضمناً معلوم ہوا کہ یہ رسم شادی پادری فیکن آرا نے ہی ادا کی تھی قاتل ثابت ہوئی اور اس نے لرزہ خیز حالات میں جان دی۔ یہ بھی اُس نے بیان کیا کہ میں بعض پر اہمیت چٹھیاں اور اطلاعات لے کر قلعہ بگینو میں کپتان بیلونو کے پاس جا رہا ہوں، اس کے بعد اس نے خود مجھ سے سوالات پوچھنے شروع کئے اور الٹی ہوئی گاڑی کی طرف دیکھ کر کہنے لگا کسی کو سخت چوٹ تو نہیں آئی ؟ اسوقت مجھ کو یاد آیا کہ پادری فیکن آرا کا نام نیپلز کے ان سانحی واقعات سے کسی حد تک آمیختہ تھا جو کونٹ آف ریبورہنو کی بیگم اور اس کے اکلوتے بیٹے کو پیش آئے تھے۔

چنانچہ میں نے اس کو بتایا کہ کونٹ ہی اس گاڑی میں سفر کر رہا تھا اسی کو حادثہ پیش آیا ہے۔ اور اب اس کو بے ہوشی کی حالت میں سرائے کے اندر لے گئے ہیں اس اطلاع کو پا کر پادری فیکن آرا کے منہ سے رنج و غم کی آواز نکلی اور وہ سیدھا اس کمرہ کی طرف گیا جس میں کونٹ کو بستر پر لٹایا ہوا تھا۔ میں بھی اس کے ساتھ گیا۔ اس اثنا میں ڈاکٹر زخم کا معائنہ کر کے معلوم کر چکا تھا کہ چوٹ کس جگہ آئی ہے ہمیں اس نے بتایا کہ کاسہ سر میں شدید زخم آیا ہے اس لئے کونٹ کے بچنے کی کوئی امید نہیں پادری فیکن آرا اس اطلاع کو پا کر بہت غمگین ہوا۔ اور کہنے لگا۔ کہ میں اپنے محسن کو چھوڑ کر ہرگز یہاں سے نہ جاتا مگر کیا کروں جو چٹھیاں میرے پاس ہیں ان کو جلد از جلد پہنچانا بھی ضروری ہے اور میں اس فرض کو نظر انداز نہیں کر سکتا فیکن آرا کی زبانی معلوم ہوا کہ کونٹ آف کیمرینو کے اُس کی ذات پر بیحساب احسانات ہیں اور وہ اس کے لئے باپ کی بجائے تھا۔ اس وقت مجھ کو خیال آیا۔ کہ اگر کسی طرح وہ خط میرے ہاتھ آ جائیں۔ جنھیں پادری فیکن آرا کپتان بیلونو کے پاس قلعہ بگینو لے جا رہا تھا تو ممکن ہے کسی نہ کسی طریقہ پر مجھے کارلٹا کو قلعہ سے باہر نکالنے اور اپنے پاس لانے کی ترکیب میں کامیابی حاصل ہو جائے یہ صحیح ہے کہ میں نے اس بارہ میں کوئی خاص تجویز اس وقت تک نہ سوچی تھی تاہم ایک مبہم سا خیال ضرور میرے دل میں جا گزیں تھا کہ قلعہ میں داخل ہونے کے بعد میرے لئے اپنی کوشش میں کامیابی حاصل کرنے کی کوئی صورت ضرور نکل آئے گی۔ اپنی پادری فیکن آرا سے درخواست

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گاڑی کے الٹ جانے سے سخت چوٹ آئی ہے گاؤں کا ڈاکٹر جو موقعہ پر موجود تھا۔ اس نے اپنی رائے ظاہر کی کہ زخم شدید آیا ہے اور ڈر ہے کہ خطرناک ثابت نہ ہو چونکہ ہمیں گھوڑے تبدیل کرنے تھے اس لئے ہم نے سرائے میں پہنچ کر وقت فرصت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زخم خوردہ مسافر کے بارہ میں دریافت حال شروع کیا۔ کیونکہ میں چاہتا تھا۔ اگر ممکن ہو تو اس کی کچھ مدد کیجائے اس کے ساتھ ایک نوکر تھا۔ میں نے اس کو بلا کر حالات معلوم کرنے کی کوشش کی اور مجھے یہ جان کر بڑا تعجب ہوا کہ زخم خوردہ مسافر کا نام کونٹ آف کیمرینو ہے جس سے قریباً دو سال پیشتر نیپلز میں میری ملاقات ہوئی تھی وہ معاملات سیاست میں حصہ لیا کرتا تھا۔ اور بعد ازاں اس کے زمانہ فرار میں اس کی بی بی اور بیٹے کے متعلق بعض سانحی واقعات پیش آئے تھے اب معلوم ہوا کہ بعض ذی اثر دوستوں کی سفارش کے باعث گورنمنٹ نے کونٹ آف کیمرینو کو معافی دیدی اور وہ اپنے جگری دوست مارکوئیس آف ارٹونا ملنے فلارنس جا رہا تھا۔ کہ رستہ میں یہ حادثہ پیش آگیا۔ یہ حالات تھے جو مجھے نوکر کی زبانی معلوم ہوئے ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں۔ کہ ایک اور گاڑی سرائے کے دروازہ پر آکر ٹھہری اور کیا آپ جان سکتے ہیں کون اس سے اترا؟... پادری فیکین آرا"

"آہ اب معلوم ہونے لگا ہے کہ اس لمبی حکایت کا قلعہ ہگینیو سے کارلٹ کے فرار کے واقعات سے کیا تعلق ہوگا"۔ فلاریبل نے کہا "پہلے تو میں یہ سوچکر حیران تھی۔ کہ کونٹ آف کیمرینو کا اس واقعہ سے کیا واسطہ"

"خیر آگے سنئے" بیرونٹ نے کہا پادری فیکین آرا سے میری کچھ جان پہچان تھی۔ اور میں نے اندازہ سے معلوم کیا تھا۔ کہ وہ کس کام کے لئے ہگینیو سے فلارنس گیا ہوگا۔ اب جو میں اس سے ملا۔ تو اس نے بیان کیا کہ صدر مقام ٹسکنی میں بعض ہیبت ناک واقعات ظہور میں آئے ہیں ایک عالیمقدار خاتون جس سے کونٹ آف ریموریٹو نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"لیکن سنئے تو سہی" بیرونٹ نے مسکراتے ہوئے کہا" قصہ کی خوشی مزگی تو ابھی آگے چلکر آئے گی یہ جو کچھ میں نے اس وقت تک بیان کیا ہے۔ اس کو تو اس طرح کی خشک تمہید سمجھنا چاہیئے جو ہر ایک دلکش حکایت کے لئے ضروری ہوتی ہے خیر جیسا میں بیان کر رہا تھا پادری فیکن آرا کا کام اپنے ذمہ لے کر اس کا دیا ہوا پیغام یاد کر کے چٹھیاں جیب میں ڈالکر میں اپنی ہی گاڑی میں بیگنو روانہ ہوا جیسا کہ آپ سمجھ سکتی ہیں میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا تھا کہ سر الگزینڈر ہال کرافٹ کی حیثیت میں اسجگہ نہ جاؤں گا۔ بلکہ ایسی وضع اور بانا اختیار کروں گا کہ کوئی نہایت تیز آنکھ بھی بدلی ہوئی حالت میں مجھ کو نہ پہچان سکے چنانچہ اس ارادہ سے میں پہلے تو سیدھا رستہ چھوڑ ایک قصبہ میں گیا جہاں مجھ کو تیاری کے لئے کچھ ضروری سامان خرید کرنا تھا..."

"اور وہ سامان کیا؟" فلاریبل نے پوچھا۔

"ایک سیاہ بالوں کی ٹوپی ایک نقلی داڑھی اور لمبی رعب دار مونچھیں یہ چیزیں مجھے اپنی ذات کے لئے درکار تھیں"

"میرے خدا آپ کیا سوانگ بھر کر اسجگہ جانا چاہتے تھے" فلاریبل نے متعجبانہ کہا۔

"دیکھئے میں عنقریب سارا حال عرض کرتا ہوں لیکن سب سے پہلے مجھ کو یہ گذارش کرنے دیجئے۔ کہ اسی طرح کچھ چیزیں تبدیل ہیئت کی میں نے اپنے نوکر کے لئے بھی خریدیں اور بعد ازاں ایک جوڑا سیاہ چھوٹی مونچھوں اور گلپھوں کا اور بھی حاصل کیا..."

"تو کیا آپ تین شخصوں کی ہیئت تبدیل کرنا چاہتے تھے؟" فلاریبل نے پوچھا۔

"ہاں ایک اپنی ایک نوکر کی اور تیسری چیز احتیاطاً وقت ضرورت کے لئے اپنے پاس رکھ لی تھی علاوہ بریں میں نے ایک خوشنما مردانہ کپڑوں کا سوٹ بھی خرید کر اپنے ساتھ لے لیا۔ جس سے ضرورت پیش آنے پر کام لیا جا سکتا تھا"

"آہ اب میں اصل حقیقت کو کچھ کچھ سمجھنے لگی ہوں" فلاریبل نے کارلٹا کی طرف دیکھ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی کہ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو آپ یہ خط میرے حوالہ کر دیں میں انہیں جلد از جلد قلعہ میں پہنچا دوں گا۔ اور آپ اسجگہ ٹھیر کر بفراغت کونٹ آف کیمبرینو کی تیمارداری کریں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے سمجھایا کہ ایسا کرنےمیں کسی طرح کا حرج واقع نہ ہوگا۔ کیونکہ اس کا تو آپ کو پورا یقین ہے کہ میرے ذریعہ سے سب خطوط بحفاظت قلعہ میں پہنچ جائیں گے۔ پادری فیکن آرا نے میرا شکریہ ادا کیا پھر تھوڑی دیر سوچکر وہ اسی مشورہ پر عمل کرنے کو آمادہ ہو گیا چنانچہ تحریرات میرے حوالہ کرتے ہوئے اس نے کچھ پیغامات زبانی بھی دیئے جو کپتان بیلولو کو پہنچانے تھے معلوم ہوا کہ جب کونٹ آف ریبورینو کو اپنے دور تعدی و تطاول کے بعد انجام کار خواری و رسوائی نصیب ہوئی اور اسے ایک قلعہ میں قید کر دیا جا چکا تو گورنمنٹ نے اس کی بجائے ایک نئے وزیر پولیس کا تقرر منظور کیا تھا۔ پادری فیکن آرا اس سے بھی ملا۔ اور وہ مقصد اس سے بیان کر چکا تھا جس کے لئے وہ فلارنس چلکر آیا تھا۔ اس پر نئے وزیر نے متعدد سوالات قلعہ بیگینو کے ضبط انتظام کے بارہ میں اس سے پوچھے نیز دریافت کیا تھا کہ قلعہ کے اندر کل کتنے قیدی زیر حراست ہیں اور ان کی خطائیں کیا کیا ہیں فیکن آرا نے جو بیان اس کو دیا۔ اس کی بنا کر پر نئے وزیر نے یہ خیال ظاہر کیا تھا۔ کہ میں عنقریب ایک انسپکٹر یا کمشنر کو قلعہ کے معائنہ کے لئے بھیجوں گا۔ تاکہ وہ اسجگہ کے حالات بعد دریافت مجھے لکھے اور اس کی پیش کردہ روئداد کی بنا پر قلعہ کی اصلاح کا بندوبست کیا جائے یہ وہ خاص اطلاع تھی جو پادری فیکن آرا کپتان بیلولو کو زبانی پہنچانا چاہتا تھا۔ لیکن اب اس نے مختلف کاغذات میرے حوالہ کرتے ہوئے مجھی کو اس اطلاع کا حامل بنانا منظور کیا کیونکہ وہ نہ چاہتا تھا۔ کہ نئے وزیر پولیس کا بھیجا ہوا انسپکٹر یا کمشنر ناگہاں اسجگہ پہنچ جائے اور اسے گڑھ کپتان کے برخلاف غفلت یا مداہنت کی شکایت کا موقعہ ملے"

"آہ اب میں سمجھ گئی" فلارنسیل نے کہا "آپ نے یہ کام اس خیال سے اپنے ذمہ لیا ہے کہ اس ذریعہ سے قلعہ بیگینو کے اندر پہنچنے میں سہولت ہو جائیگی؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹی سے کرایا اور میں نے بھی حسب توقع اظہار خوشنودی کیا۔ لیکن سچی بات یہ ہے کہ جب وہ مجھے ان خاتونوں کے پاس لے گیا تو ایک دفعہ تو مارے ڈر کے میرے بدن میں لرزہ پیدا ہو گیا کہ ایسا نہ ہو کارلٹا مجھ کو پہچان کر سب راز فاش کر دے۔"

"آہ میں سمجھ گئی" فلارمیل نے شوخ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "آپ خیال کرتے تھے کہ اپنے بدلے ہوئے لباس سے ماں باپ کی آنکھوں کو گو دھوکا دے سکتے ہیں لیکن محبت کی تیز آنکھوں کو نہیں۔"

"اوہ میڈم لول" کارلٹا نے کہا "آپ میری حیرت اور سراسیمگی کا اندازہ کر سکتی ہیں جب ایک ہی نظر دیکھنے سے معلوم ہوا کہ جس مہمان کا تعارف والد کرنے لگے ہیں اس کی صورت نہ صرف جانی اور پہچانی ہوئی بلکہ میرے لوح دل پر اس طرح نقش تھی کہ کبھی اُس کا محو ہوتا ممکن نہ تھا رہا سہا شک دوسری نگاہ میں زائل ہو گیا۔ حیرت ہے کیوں میرے منہ سے عالم بے خبری میں کلمہ حیرت نہ نکلا۔ مگر ہاں اتنا جانتی ہوں کہ میرا دل سینہ کے اندر بڑے زور سے دھک دھک کر رہا تھا۔"

"داستان کا باقی حصہ مختصر ہے۔" سر الیگزینڈر ہال کرافٹ نے سلسلہ بیان جاری رکھ کر کہا۔ "میرے لئے نئے وزیر پولیس کے بھیجے ہوئے انسپکٹر کی حیثیت میں قلعہ کے اندر ایک طرح کا شور و شر و ہنگامہ پیدا کرنا بہت مشکل نہ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب کپتان بیلولو ایک طرف مارا مارا پھر رہا تھا اور اس کی بی بی دوسری جانب اور کاموں میں مشغول تھی میں نے اپنے وفادار لیکن عیار نوکر کے ذریعہ سے وہ چیزیں جنہیں میں کارلٹا کے استعمال کے لئے لایا تھا دربیرہ اُسے پہنچا دیں اس کے بعد اپنی تجویز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے حکم جاری کیا۔ کہ جتنے قلعہ نشین سپاہی ہیں سب کو میرے سامنے صحن میں یکجا کیا جائے اپنے جی میں میں اچھی طرح جانتا تھا۔ کہ جب معاینہ ختم ہوا تو جو پہرہ دار پیشتر دروازہ پر کھڑے تھے انہیں ان کی جگہ پر واپس نہ بھیجا جائے گا۔ بلکہ دوسرے سپاہی اُن کی جگہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس کے اپنے چہرہ پر حجاب ندامت کی ہلکی سرخی چھا گئی تھی کہا۔ تاہم آگے بیان کیجئے آپ کا قصہ بہت دلچسپ ہوتا جا رہا ہے "۔

" آپ کو ماننا پڑے گا کہ تجویز جو میں نے سوچی دانائی اور کارروائی سے بہت زیادہ دیدہ دلیری اور بے خوفی سے تعلق رکھتی تھی۔ اور میں بارہا سوچکر حیران ہوتا ہوں کہ مجھے اس میں اتنی عظیم کامیابی کیونکر حاصل ہوئی۔ خیر سنتے جائیے۔ اس سلسلہ میں میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اس ملک کی زبان میں اُسی روانی کے ساتھ بولنے کی استعداد رکھتا ہوں جس سے یہاں کے باشندے بولا کرتے ہیں اس بنا پر مجھے اپنی کامیابی کی سب سے زیادہ امید تھی۔ پھر اس کے علاوہ جب میں نے ہر طرح کے خطروں کو نظر انداز کر کے سب کام ہمت اور حوصلہ سے کرنے کا ارادہ کر لیا تو آپ سمجھ سکتی ہیں کہ میرے کامیاب ہونے میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہی خیر اب سنیئے کہ اس طرح بھیس بدلکر اور اپنے نوکر کو بھی بھیس بدلا کر میں قلعہ بیگینو کے دروازہ پر جا پہنچا۔ اور پہرہ دار سے کہا کہ میں کپتان بیلونو سے ملنا چاہتا ہوں اُنہوں نے میرا پتہ نشان پوچھا تو میں نے وہ سربمہر دستاویزات پیش کیں جنہیں میں پادری فیکین آدا سے لے کر آیا تھا ان کی بنا پر مجھے بہت جلد کپتان بیلونو کے پاس پہنچا دیا گیا میں نے وہ خطوط پیش کیئے اور زبانی کہا کہ میں نئے وزیر پولیس کا بھیجا ہوا انسپکٹر ہوں اور قلعہ بیگینو کا معائنہ کرنے آیا ہوں۔ جیسا کہ اس طرح کے حالات میں ضروری تھا۔ کپتان بیلونو بڑے اخلاق کے ساتھ ملا۔ کیونکہ قدرتی طور پر اسکو خیال پیدا ہوا کہ میری پیش کردہ رپورٹ کے مطابق ہی اس کی ملازمت کے استحکام یا اس کی موقوفی کا فیصلہ ہوگا۔ میں نے وزیر پولیس کی چھٹیاں اس کے حوالہ کیں اور جیسا قدرتی تھا اُن کا مضمون بھی میرے بیان کے مطابق نکلا۔ کیونکہ اُن میں یہی بات لکھی ہوئی تھی۔ کہ قلعہ کے ضبط انتظام کے بارہ میں تحقیقات ہونا ضروری ہے اس لئے ہمارا آدمی آپ کے پاس آئے گا۔ آپ اس کو معائنہ کے کام میں ہر طرح کی سہولت بہم پہنچائیں۔ کپتان بیلونو نے فوراً آمادگی ظاہر کی ... اپنی بی بی اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وقت تھا۔ میں تو شاید گھبرا جاتی۔ مگر اس موقعہ پر سر الگزینڈر کے وفادار نوکر کی عقل ممانی کام کر گئی۔ اس نے پاس کھڑے ہوئے مرد پہرہ دار کو والد کا دستخطی پاس دکھایا۔ گڈولا بھی اسی طرف متوجہ ہو گئی اور میں بے روک ٹوک پاس سے نکل گئی۔ اس کے ایک لمحہ بعد نوکر بھی مجھ سے آملا۔ کسی طرح کی دقت کے بغیر ہم قلعہ کے دروازہ سے نکل آئے کیونکہ جیسا سر الگزینڈر نے سوچا تھا پھاٹک کے موجودہ پہرہ داروں کو بالکل معلوم نہ تھا۔ کہ بناوٹی انسپکٹر اپنے ساتھ ایک نوکر لایا تھا یا دو۔"

"اس سے تھوڑا عرصہ بعد میں بھی اُن سے جا ملا" سر الگزینڈر ہال کرافٹ نے اس سے آگے کہا "بند گاڑی پہلے سے تیار کھڑی تھی اور جلد ہی ہم ڈگ ریمن ہر پر جا پہنچے بس۔ یہ سارا قصہ ہے اور اب آپ کو معلوم ہو گیا۔ کہ میری پیاری کارلٹا جسے آپ نے ایسی بے دردی سے پیچھے چھوڑا تھا۔ کیونکر باہر آنے میں کامیاب ہوئی"

"صاحب اس میں کلام نہیں آپ نے اس موقعہ پر ایک بڑی ہی انوکھی ترکیب کی تھی" نلاریل نے کہا "سچ پوچھئے تو یہ آپ ہی کی دلیری اور بے باکی تھی جو اس موقعہ پر کام کر گئی ورنہ کوئی دوسرا یہ جرأت کہاں کر سکتا تھا"

اس کے بعد وہ سر الیگزینڈر اور کارلٹا سے رخصت ہو کر اپنے کمرہ میں چلی گئی جہاں اس کی وفادار کنیز انٹونیا لباس تبدیل کرانے کو حاضر کھڑی تھی۔

باب ۱۱

شمع اور پروانے

نلاریل چونکہ رات کے دو بجے کے قریب سوئی تھی اس لئے صبح کو بہت دیر سے اٹھی آنکھ کھلتے ہی اُس نے شب گذشتہ کے واقعات پر نظر بازگشت ڈالی شروع کی تو پیدا ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۹۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لے لینگے اور اس طرح مجھ کو قلعہ سے رخصت ہونے میں آسانی ہوگی عرصہ قلیل میں میرے نوکر نے جو اس موقع پر میرے مشیر خود تدبیر کا پارٹ ادا کر رہا تھا واپس آ کر اطلاع دی۔ کہ سینورا کارلٹا ہر طرح تیار ہیں۔ اب آخری فیصلہ کن وار کا موقعہ آ گیا تھا۔ میں نے کپتان بیلیو نو سے ملکر کہا چونکہ میرا ارادہ فی الحال کچھ عرصہ کے لئے اسجگہ ٹھہرنے کا ہے اس لئے چاہتا ہوں آپ میرے دو نوکروں کے لئے اسی طرح کے پاس جاری کر دیں۔ کہ وہ اپنی خوشی سے بے روک قلعہ کے باہر آجا سکیں ہر چند کپتان بیلیو نو نے صرف ایک نوکر میرے ساتھ دیکھا تھا۔ تاہم اس نے سوچا کوئی دوسرا اور بھی ہوگا جو اس کے دیکھنے میں نہیں آیا علاوہ بریں وہ ہر ممکن طریقہ پر میری خوشنودی مزاج حاصل کرنے پر تلا تھا۔ پس کسی طرح کا اعتراض نہ کر کے اس نے پاس جاری کر دیئے اور چند لمحوں کے عرصہ میں وہ پاس میرے نوکر کے ہاتھوں میں جا پہنچے تب میں کپتان کو قلعہ کے دورا فتادہ حصہ میں لے گیا اور اس کی بی بی سینورا بیلیو نو ایک کمرہ میں بعض اعداد و شمار جمع کرنے لگی جن کی میں نے خواہش ظاہر کی تھی اس اثنا میں کارلٹا پوشاک تبدیل کر چکی تھی اس نے وہ خوشنما مردانہ لباس پہن لیا تھا۔ جو میں اس کے لئے ساتھ لیتا آیا تھا۔ اس کے رخساروں پر بھورے رنگ کے گلمچھے اور بالائی ہونٹ پر قدرے سیاہی مائل چھوٹی موچھیں لگی تھیں اس طرح سب تیاری مکمل کرنے کے بعد وہ میرے نوکر سے ملی جو گورنر کے کمرہ کے متصل کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اکٹھے وہ زینہ سے اترے لیکن جب غلام گردش میں پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ پہرہ دار عورت گڈولا سامنے کھڑی ہے!...“

”ٹھہریئے اس سے آگے کا حال میں بیان کرتی ہوں“۔ کارلٹا نے کہا۔ ”گڈولا کو دیکھتے ہی میرے تاب و تواں تو یکسر جواب دے گئے کچھ ایسی بدحواسی مجھ پر طاری ہوئی۔ کہ اگر کوئی چاہتا تو پرکاہ سے مجھ کو زمین پر گرا دیتا۔ میں اچھی طرح جانتی تھی۔ کہ یہ عورت بڑی تیز نظر ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے فرار کے بعد وہ ہر طرح محتاط رہنے لگی تھی۔ غرض بڑا ہی نازک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"جاؤ صاحب خدا کے لئے کمرہ سے باہر چلے جاؤ" فلاریبل نے اس کی بات کو اَن سُنا کر کے پرجوش لہجہ میں کہا۔

"اوہ فلاریبل اتنی بیرحم نہ بن" ہیکرٹ نے کہا "تو نہیں جانتی میں فقط تیری دید کے لئے کتنی لمبی مسافت طے کر کے آیا ہوں"

"مسٹر ہارڈرس میں ہاتھ جوڑتی ہوں یہاں سے چلے جائیے"۔ خاتون نے اب غصہ کا لہجہ چھوڑ کر منت آمیز لفظوں میں کہا "اس ہوٹل کا مالک اور اُسکی بی بی شریف و عزت دار ہیں اور یقیناً آپ مجھ کو اپنی سہیلیوں اور ہم چشموں میں رسوا و ذلیل کرنا گوارا نہ کریں گے۔ اگر آپ کو مجھ سے کوئی بات کہنی ہے تو پھر تھوڑی دیر کے بعد آجائیے۔۔۔"

"ہاں یہ شرط مجھ کو منظور ہے" ہیکرٹ نے جلدی سے کہا "بتاؤ میں کس وقت دوبارہ آسکتا ہوں؟"

"آپ تین بجے کے قریب اگر آئیں تو میں اکیلی ملوں گی" فلاریبل نے کہا۔

"اوہ فلاریبل اس عنایت اور شفقت کا میں ہزار بار شکریہ ادا کرتا ہوں" ہارڈرس نے کہا اور اس کے بعد آداب بجا لا کر رخصت ہو گیا۔

"خود فروش! بے غیرت!" فلاریبل نے اس کے چلے جانے کے بعد دبی آواز میں کہا "نادان تکبر کی مستی میں یہ سمجھے ہوئے ہے کہ محض اس کے سوال کرنے سے ہی میں اپنا آپ اس کے حوالہ کر دوں گی خیر کوئی بات نہیں اسکو ایک ایسا سبق سکھانا چاہئیے۔ جس کو وہ ہمیشہ یاد رکھے"

اس کے تھوڑی دیر بعد انٹونیا کمرہ میں داخل ہوئی اور اس نے بیگم کا سنگھار شروع کیا۔ فلاریبل نے صبح کا ڈھیلا لباس پہنا پاؤں میں چھوٹی کامدار زیرپائی کان کی لوہیں بجلی گلے میں صرف ایک ہلکا زیور۔ مگر انہی چند چیزوں سے اس کا حسن تاب ناک بڑے تجمل اور شکوہ سے نمایاں ہو رہا تھا۔ یہ اہتمام اس نے ضروری سمجھا کیا نہ اس کو شب گذشتہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کس طرح تھیٹر میں اس کی موجودگی نے حاضرین میں غیر معمولی سنسنی پیدا کی تھی۔ خصوصاً اس کو یاد آیا۔ کہ ایک شاہی ایڈی کانگ اس کے حسن پر شکوہ پر بے طرح مفتون ہو چکا تھا۔ اور چونکہ آدمی چھیلا اور طرحدار تھا نیز اس میں خاندانی وجاہت بھی پائی جاتی تھی۔ پس وہ اُس سے میل جول کرنے کو آمادہ ہو گئی۔

صوفے پر لیٹی ہوئی وہ خیالات خوشگوار میں غرق تھی تخیلات شیریں نے اس کے رخساروں پر دلفریبی کی جھلک پیدا کر دی تھی اور مہین لباس کے اندر اس کی خوشنما چھاتی متحرک نظر آتی تھی۔ عین اسی موقعہ پر دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی لیکن چونکہ اس طرف اس کی پیٹھ تھی۔ اس لئے فلاریبل نے سوچا انٹونیا کسی کام کے لئے آئی ہے چنانچہ اس نے مڑ کر دیکھنے کی ضرورت نہ سمجھی لیکن جب قریباً ایک منٹ کا عرصہ گذر گیا تو وہ اس خیال سے متعجب ہوئی کہ انٹونیا کیوں چپ ہے، اور کس لئے آگے بڑھ کر میرے پاس نہیں آتی چنانچہ حقیقت حال معلوم کرنے کو اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اس کے ساتھ ہی کلمہ حیرت بے اختیار اُس کے منہ سے نکل گیا کیونکہ خوشنما خط و خال کا ایک مرد کمرہ کے اندر دروازہ کے پاس کھڑا حریصانہ نظروں سے حسن کے اس نظارہ دلفریب کو جو ہر شخص کے سینہ میں خلش پیدا کرنے کو کافی تھا۔ دیکھنے میں مشغول تھا۔ فلاریبل نے فوراً اس کو پہچان لیا یہ آدمی ہیکٹر ہارڈرس کے سوا کوئی دوسرا نہ تھا!

جلدی سے اپنا کپڑا ٹھیک کرتے ہوئے وہ کسی قدر غصہ کے لہجہ میں بولی کیوں صاحب آپ اسجگہ کھڑے کیا کر رہے ہیں؟"

"اوہ فلاریبل... میرے جان و دل کی مالک فلاریبل" ہیکٹر نے تیز چلکر اس کی طرف آتے ہوئے کہا "میری اس گستاخانہ بے باکی کو عفو کرم سے بخش دے اور میری طرف سے کسی طرح کی ناراضگی اپنے دل میں نہ رکھ سارا قصور اس دل بے تاب کا ہے..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فلاریبل اس بے جوڑ شاعرانہ تقریر کو سن کر مسکرائے بغیر نہ رہ سکی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی ایک غیر ملکی شخص ہی اس انداز سے گفتگو کر سکتا ہے تاہم اُس کی مُسکراہٹ میں حوصلہ افزائی کا ایک شائبہ تک نہ تھا۔

"بانو مجھ کو معلوم نہیں آپ کون ہیں"؛ کپتان سینٹ ڈیڈیر نے تقریر جاری رکھ کر کہا "اور نہ اسی کا مجھ کو علم ہے کہ آپ کا ارادہ کسقدر عرصہ تک ٹورن ٹھیرنے کا ہے گو میں سچے دل سے دست بدعا ہوں کہ آپ اس شہر کو مستقل طور پر اپنا مقام سکونت بنالیں اصحاب دوسری مرتبہ بے جا دخل اندازی کے لئے معافی کا خواستگار ہوتے ہوئے میں باوب گذارش کرتا ہوں کہ غیر ممکن نہ ہو تو اس ناچیز کو اپنی شفقت و مرحمت کے سایہ میں لیکر احسانمند بننے کا موقع دیجئے..."

"یہ عجب طرح کا سوال ہے جو آپ مجھ سے کر رہے ہیں" فلاریبل نے آشفتہ خاطری سے کہا۔ ہماری ملاقات کو مشکل سے چند منٹ گذرے ہیں ابھی تک آپس کی اجنبیت بھی رفع نہیں ہوئی..."

"بانو یہ آپ کی رحیم النفسی ہے جس نے مجھ کو اتنا بے باک بنادیا" افسر مذکور نے احسانمند نظروں سے دیکھتے ہوئے جواب دیا "بہرصورت میں اپنی گستاخی کے لئے معافی کا طلبگار ہوں"

"تاہم کس بنا پر آپ چاہتے ہیں کہ مجھے آپ سے شفقت کا سلوک کرنا چاہیئے۔ کیا آپ کے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ میں نے پیشتر کسی موقع پر آپ سے سخت گیری کی ہے...؟"

"اس لئے خدا حال دل عرض کرنے کی مہلت دیجئے" سینٹ ڈیڈیر نے جواب دیا۔ "اگر آپ نگاہ اول کی محبت کی قایل نہیں ہیں تو اب میری بات کا یقین کیجئے کہ میں اس صداقت کا زندہ ثبوت آپ کی نظروں کے سامنے کھڑا ہوں"

فلاریبل کے سینہ میں مسرت کی لہر دوڑنے لگی وہ اس مرد شکیل و خوش ادا کی ہلکی باتیں سن سن کر سمجھنے لگی تھی۔ کہ اس پر فتح پانا بہت دشوار نہ ہوگا۔ اور گو تھوڑی دیر کے لئے ایڈگر مارسیلن کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے ان واقعات کی بنا پر جو تھیٹر میں پیش آئے تھے۔ اس بات کا پورا یقین تھا کہ آج کا دن کسی واقعہ خاص کے بغیر نہ گذرے گا۔ کوئی آدھ گھنٹہ کے لئے سر ابیگز یعنی ڈرہال کرادی اور کارلٹا اس سے ملنے کیلئے آئے ان کے چلے جانے کے بعد وہ دوبارہ کاہلی اور تن آسانی کے انداز سے صوفے پر لیٹ گئی اس حالت میں پڑی تھی کہ نوکر نے لاکر کارڈ دیا جس پر شاہ پیڈمونٹ کے اے ڈی سی کا نگ کپتان سنیٹ ڈیڈیبر کا نام درج تھا کسی طرح کی اضطرابی کیفیت ظاہر کئے بغیر خاتون نے سرسری کہا۔ "انہیں اوپر بھیجدو"

چند لمحوں کے عرصہ میں ایک مرد جوان ورعنا قد کمرہ میں داخل ہوا اس نے اندر آتے ہی رسم اخلاق سے گردن کو خم کیا۔ اس کے بعد کہا "میڈم میں اس جرأت کے لئے سو ہزار معافی کا خواستگار ہوں لیکن..."

"صاحب تشریف رکھئے" فلاربیل نے ایک نازساز و دنیا دوست عورت کی طرح قدرے اخلاق اور قدرے تکلف کے ساتھ کہا "مگر وہ کیا بات تھی جو آپ کہتے کہتے رک گئے؟"

"بانو میں اتنا ہی عرض کرنا چاہتا تھا کہ شب گذشتہ کو تھیٹر میں آپ کی دلبر با غیرت صورت دیکھنے کے بعد میرا جی اتنا بے قرار ہوا کہ حاضر خدمت ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔" کپتان نے مودبانہ عرض کرنا شروع کیا۔

"اور کیوں صاحب کیا آپ اتنا ہی مجھ کو بتانے کے لئے آئے ہیں؟" فلاربیل نے فسوں طرازی و تیر نگ سازی کے انداز سے مسکراتے ہوئے شوخ نظروں سے دیکھ کر آہستہ سے پوچھا

"اے سیمین عارض حسینہ" نوجوان افسر نے کہا۔ "شمع کو اس بدنصیب پروانہ کا حال کیونکر معلوم ہو سکتا ہے جو اس کی خیرہ کن بہشتی سے سرمست ہو کر اس وقت تک گرد گرد گھوما کرتا ہے کہ اس کا شعلہ جانگداز اس کے پیروں کو جلا کر خاک سیاہ کر دے اگر اس بیچارے کی حالت قابل رحم سمجھی جاسکتی ہے تو اس سوختہ جگر کا حال اس سے کتنا زیادہ لائق ہمدردی ہوگا جو اپنا سب کچھ آپ پر نثار کر چکا ہو۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"کپتان سینٹ ڈیڈیئر" فلاربیل نے کہا۔ "میں بھی آپ کے سیدھے سوال کا صاف ہی جواب دیتی ہوں اس طرح کی محبت مجھ کو قبول ہے۔ کیونکہ میں لطف و مسرت کی زندگانی بسر کرنا چاہتی ہوں میرا عقیدہ ہے کہ انسان کو اپنی پنج روزہ زندگی عیش و نشاط میں بسر کرنی چاہیئے پھر اس کے علاوہ جب میں دیکھتی ہوں کہ آپ جوان و طرحدار ہیں۔۔۔"

"آہ خوش ادا حسینہ تب تو واقعی میرے لئے امید ہے" انگلش افسر نے خوش ہو کر کہا۔ اور ایک زانو کے بل جھک کر اس نے فلاربیل کا دست نازک اپنے ہونٹوں سے لگا لیا۔ خاتون نے بھی کسی طرح کی مزاحمت نہ کی پھر رفتہ رفتہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکال کر وہ شرماتے اور لجاتے ہوئے دبی آواز میں بولی "کپتان صاحب میں آپ کا تحفہ محبت دل سے قبول کرتی ہوں لیکن مہربانی سے اس تکلف کو چھوڑیئے ایسا نہ ہو کوئی کمرہ میں آکر دیکھ لے"

سینٹ ڈیڈیئر اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور کرسی پر بیٹھ کر کہنے لگا۔ "اب میرے خیال میں اسی قدر باقی رہا ہے کہ میں اپنے حالات سے آپ کو آگاہ کر دوں میرے پاس خدا کا دیا اتنا روپیہ موجود ہے کہ آپ کے لئے ہر طرح کے آرام و راحت کا انتظام کر دوں گا سواری کو اچھی سے اچھی گاڑیاں خدمت گذاری کو پرستار ہیں اس کے علاوہ میرا ایک چھوٹا سا خوشنما بنگلہ مضافات شہر میں ایک پر فضا باغ کے اندر واقع ہے۔۔۔"

"بس کافی ہے" فلاربیل نے کہا۔ "آپ نے موزوں پیرایہ میں اپنی زندگی کی کتاب کھول کر میرے سامنے رکھ دی ہے۔ اچھا فی الحال لے جایئے کل میں آپ کو آخری اور فیصلہ کن جواب دوں گی۔"

پھر ایک مرتبہ نوجوان ایڈی کانگ نے عالم جوش و سرمستی میں فلاربیل کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے چپکا لیا۔ بعد ازاں پُر محبت کی نظروں سے اس کی طرف دیکھ کر کمرہ سے رخصت ہو گیا۔ اس کے چلے جانے کے بعد قریباً پندرہ منٹ فلاربیل تنہا بیٹھی واقعہ پیش آمدہ پر غور کرتی رہی۔ اس کے بعد ہوٹل کا ایک نوکر نقرئی طشت پر ایک اور ملاقاتی کارڈ لیکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۹۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تصویر جس سے اُسکو سچی [illegible] محبت تھی اس کی نظروں میں پھر گئی تاہم وہ اس مرد طرحدار کو اپنے سے خیال سے خوشی محسوس کئے بغیر نہ رہ سکی سینٹ ڈیڈیر نے اس کے چہرہ کے آثار سے حقیقت معلوم کی تو دلیر ہو کر کہنے لگا۔ "عالی قدر بانو اگر آپ میری حقیر لیکن سچی محبت کا تحفہ قبول کر سکیں تو میری خوش نصیبی میں کیا کلام ہے۔ ماہ لقا بانو خدا کے لئے کلمہ انکار مُنہ سے نہ نکالئے کیونکہ میں اُس کا صدمہ برداشت نہ کر سکوں گا۔ اس کے ساتھ ہی میری گذارش ہے کہ مجھے ٹالنے کی کوشش بھی نہ کیجئے کیونکہ اس سے صاف انکار ہزار درجے بہتر ہوگا۔ اور اب فرمائیے کیا میرے لئے امید کا کوئی امکان باقی ہے؟"

"دیکھئے صاحب" فلاریبل نے پر وقار لہجہ میں کہنا شروع کیا۔ "ایک نامحرم مرد ہو کر آپ اس طرح کی بے باکانہ گفتگو کی جرات شائد اس خیال سے کرتے ہیں کہ آپ کو معلوم ہے میں یہاں اکیلی ہوں نہ میرے ساتھ باپ ہے نہ بھائی نہ شوہر تاہم میں ایسی نادان نہیں ہوں کہ یہ معلوم نہ کر سکوں کہ آپ مجھ سے شادی کا ارادہ ہرگز نہیں رکھتے۔ کیونکہ اگر کوئی آدمی شادی کرنا چاہے تو وہ اس وقت تک ایسی درخواست نہیں کرتا۔ جب تک کہ کسی عورت سے ہفتوں بلکہ مہینوں اور بعض حالتوں میں برسوں تک واقفیت پیدا نہ کرے اور وہ ایک دوسرے کے مزاج کی کیفیت سے پوری طرح واقف نہ ہو جائیں لیکن جب کسی مرد کو محض عشق ناجائز ہو تو وہ اتنا ہی کافی سمجھتا ہے۔ کہ عورت دیکھنے میں خوبصورت ہو چال ڈھال ڈول میں عمدہ اور بری راہ پر چلنے کو آمادہ ہو۔۔۔ فرمائیے کیا میں غلط کہہ رہی ہوں؟"

"آہ رنگین کلام بانو" مرد شکیل نے مودبانہ جواب دیا "میری کیا تاب و مجال ہے۔ کہ آپکی کسی بات کو غلط قرار دوں بہرحال آپ نے صاف گوئی برتی ہے۔ اس لئے میں بھی اپنا جواب صاف لفظوں میں ہی عرض کرنا چاہتا ہوں۔ بیشک مجھے آپکی محبت درکار ہے۔ لیکن وہ اس طرح کی آزاد محبت ہونی چاہئے جو رسمی شرائط و آداب کی پابند نہ ہو مختصر یہ کہ ایسی محبت جسمیں فریقین ہر طرح آزاد رہ سکیں۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا کام ہے اور میرا ان مسائل عشق و فسق سے کیا واسطہ ہو سکتا ہے؟"

"میڈم آپ انگلستان کی رہنے والی ایک بیوہ خاتون ہیں" آسٹروی افسر نے جواب دیا "لول آپ کا نام ہے آپ اس شہر میں تنہا وارد ہوئی ہیں اور یقیناً آپ کو عرصہ تک اکیلا رہنا منظور نہ ہوگا۔ مجھ کو بھی ایک حسین و طرحدار خاتون کی تلاش ہے جو دوسرے محاسن کے علاوہ حاضر جواب لطیفہ گو اور بذلہ سنج ہو۔ یہ سب خوبیاں آپکے اندر موجود ہیں پس آپ سمجھ سکتی ہیں میری آمد کا مدعا کیا ہے یوں میں بے تکلف سا آدمی ہوں پس آپ کھڑے رہنے کی تکلیف گوارا نہ کیجئے" اور اتنا کہ کردہ بن بلائے مزے سے ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔

فلاریبل نے بھی آہستگی سے اس کی تقلید کی اور صوفے پر بیٹھ کر انداز حیرت سے کہنے لگی "اچھا فرماتے جائیے میں سنتی ہوں"

"مختصر لفظوں میں میڈم آسٹری افسر نے کہنا شروع کیا۔ میں وہی مرتبہ آپ کو پیش کرتا ہوں جو تین دن پہلے تک ایک اور خاتون کو حاصل تھا۔ آپ کے رہنے کو ایک آراستہ مکان شیشہ آلات سے سجا ہوا تیار ہے۔ سیر کرنے کو سواریاں خدمت گذاری کو نوکر۔ ان سب باتوں کے علاوہ میرا تہ خانہ شراب کی بوتلوں سے پُر ہے اور ایک گھنٹہ سے کم عرصہ میں نقرئی برتنوں کا ایک سٹ اور زیوروں کا ڈبہ آپ کی میز پر پہنچ جائیگا۔ یہ سب چیزیں میں آپ کی نذر کرتا ہوں اور یقین ہے آپکو ان کی قبولی سے انکار نہ ہوگا"

"صاحب میں آپ کی عنایت اور توجہ کا شکریہ ادا کرتی ہوں" فلاریبل نے سرد مہری سے کہا۔ "مگر میں اپنا آخری جواب کل سے پیشتر نہ دے سکوں گا"

"کوئی بات نہیں کل سہی" آسٹروی اتاچی نے کہا "میں اس اسامی کو چوبیس گھنٹوں تک آپ کیلئے خالی رکھوں گا اس کے بعد اگر آپ آمادہ نہ ہوئیں تو کہیں دوسری جگہ انتظام کرنا پڑیگا اور اب میں رخصت ہوتا ہوں بانو میرا انیاز معتقدانہ قبول ہو" اتنا کہہ کر اس نے مودبانہ سلام کیا۔ اور پریجمال خاتون کے دست نازک کو بوسہ تک دیئے بغیر رخصت ہو گیا۔

اس کے چلے جانے کے بعد آدھ گھنٹہ اور گذرا پھر ہوٹل کا نوکر ایک اور کارڈ لایا اور زبانی کہنے لگا "ہز لارڈ شپ ملاقات کے آرزو مند ہیں لیکن انہوں نے ساتھ ہی فرمایا ہے کہ اگر میڈم لول کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

٢٦٠٠

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آیا جس پر بیرن وان فریڈ برگ کا نام اور اس کے آگے سفارت خانہ آسٹریا کے اتاچی کا عہدہ درج تھا۔ فلاریبل نے چند لمحے تامل کیا پھر بولی "اچھا آنے دو۔"

بیرن داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ عمر کے لحاظ سے وہ پینتیس سال کے قریب تھا دراز قد فربہ اندام ہلکے سرخ بال رخسار کسی قدر پھولے اور ڈھلکے ہوئے موٹی اور پلی ہوئی مونچھیں لیکن ٹھوڑی پر مختصر نوکیلی سی داڑھی تھی اس نے پر تکلف لباس پہنا ہوا تھا تو بھی کپڑوں کی نفاست اس کے بدنی عیبوں کو بمشکل چھپا سکتی تھی اور سچ یہ ہے کہ اضافہ کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ جب وہ کمرہ میں آیا تو سگار کی تیز بو اور خوشبویات کی مہک اپنے ساتھ ہی ساتھ لایا تھا۔

"میڈم خاکسار کا ادنے سلام قبول ہو" اس نے اندر آ کر کہا گو امر واقعہ یہ ہے کہ اس کے لہجہ میں اخلاق و انکسار سے بہت زیادہ عجب و غرور کی جھلک پیدا تھی۔

فلاریبل صوفے سے اٹھ کے کھڑی ہو گئی۔ اور بیرن سے بیٹھنے کی درخواست کئے بغیر کہنے لگی "صاحب کیا میں دریافت کر سکتی ہوں کہ اس تشریف آوری کا کیا مقصد ہے؟"

"میڈم میں مختصر گو آدمی ہوں" بیرن وان فریڈ برگ نے جواب دیا "اس لئے براہ راست اصل معاملہ کی طرف آنیکی کوشش کرونگا۔ کل رات میں نے آپ کو تھیٹر میں دیکھا تھا۔ اور یہ امر واقعہ ہے کہ آپ کے حسن سحر آگیں کی ناز کی ادائی نے میرے دل پر گہرا اثر کیا یوں تو میں شادی شدہ ہوں لیکن بیمری بی بی ایک تو پہلے دن سے آوارہ تھی۔ دوسرے اب اس کا جوبن خراب ہونے لگا ہے بس میں اپنے لئے دوسری جگہ سامان نشاط تلاش کر لیا کرتا ہوں پیشتر ایک خاتون میرے پاس تھی دو سال وہ میرے زیر سایہ رہی لیکن تین دن گذرے ہم میں کسی بات پر تکرار ہو گئی میں نے اسکو معقول جیب خرچ کے علاوہ رہنے کو ایک عمدہ مکان اور سواری کے لئے شاندار گاڑی مہیا کر رکھی تھی اس بد بختی بھی میری طرف سے نہیں ہوئی۔ اسی نے ناشکرا پن کیا ہے..."

فلاریبل اب تک اپنی جگہ پر کھڑی تھی اور اس نے بیرن سے بھی بیٹھنے کی درخواست نہ کی تھی اس لمبی تقریر کو سن کر وہ بے اعتنائی سے کہنے لگی "اور کیوں جناب آپ کیا فرما سکتے ہیں کہ مجھ سے آپ کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"مائی لارڈ تشریف رکھئے" اس نے تبسم کرکے ایک کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"جی نہیں پہلے آپ بیٹھئے" مارکوئیس نے سر کو خم کرکے کہا مگر اب جو فلاریبل کو غور کرنے کا موقعہ ملا تو وہ محسوس کئے بغیر نہ رہ سکی کہ بولنے والے کا لہجہ کچھ اس طرح کی لرزش اور آثار عصبیت لئے تھا جو کسی چالیس سالہ آدمی کے لہجہ میں ہرگز نہیں پایا جاتا۔

بہرحال وہ بیٹھ گئی اور مارکوئیس نے بھی ایک کرسی لی بعدازاں اس نے کہا۔

"کل رات آپ کا خادم ایک نیا کھیل دیکھنے گیا تھا لیکن نہ تو آنکھوں نے کھیل دیکھا۔ اور نہ کھیلنے والی کیونکہ نگاہ آپ کے تصور میں اتنی مست تھی ..."

"کیا خوب" فلاریبل نے مسکراتے ہوئے کہا "معلوم ہوتا ہے سرکار کو جس طرح خوشنما گلدستے پیش کرنے کا ڈھنگ آتا ہے۔ اسی طرح خوشامد کا رنگ جمانا بھی یاد ہے"۔

"بانو سچائی کو خوشامد کون کہہ سکتا ہے" مارکوئیس نے آداب بجالا کر کہا اور اب کی مرتبہ فلاریبل نے معلوم کیا۔ کہ جسے اس نے حضرت کے گھمے ہوئے سیاہ بال سمجھا تھا۔ وہ درحقیقت ٹوپی کے مصنوعی بال تھے "کل رات تھیٹر میں آپکی آمد اتنی غیر متوقع تھی اور کچھ ایسا لطف راحت آپکی دید سے حاصل ہوا کہ میں جب تک اسجگہ ٹھیرا آپکی ہی دید میں محو رہا اور جب کھیل ختم ہونے کے بعد آپ اسجگہ سے چلنے لگیں تو بس یہی معلوم ہوا۔ کہ میری زندگی کا سورج رات بھر کے لئے غروب ہونے چلا ہے"۔

اب تک فلاریبل اس خیال میں تھی کہ گو مارکوئیس کے بال مصنوعی ہیں تاہم دانت اصلی اور خوشنما و ہموار ہیں لیکن دفعتاً اس کے بالائی جبڑے کی حرکت دیکھ کر یہ ناخوشگوار حقیقت اس پر کھلی کہ آپ کے دانت بھی تو مصنوعی ہیں۔

"میڈم آپ کو اس بات سے تعجب نہ ہوگا" مارکوئیس نے اپنی دھن میں تقریر جاری رکھ کر کہا کہ آپ کے حسن سحر افروز سے متاثر ہونے کے بعد میرے جی کو حاضر خدمت ہوئے بغیر اطمینان حاصل نہ ہو سکتا تھا لیکن .... ایسا تو نہیں ہے کہ میری ناچیز موجودگی بار خاطر ہوا اگر ایسا ہے۔ تو میں سو بار معافی مانگ کر فوراً رخصت ہو جاؤں گا اور اگر اس کے برعکس آپ نے حوصلہ افزائی کا ایک لفظ بھی مجھ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۰۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ اگر فرصت ہو تو وہ جو وقت مقرر کریں میں اس کے مطابق دوبارہ حاضر خدمت ہو جاؤں گا۔ فلاربیل نے کارڈ لے کر پڑھا۔ اس پر مارکوئیس آف کریسنیٹو کا نام درج تھا بولی "اسی وقت ان کو بلا لو"۔ وہ اس نام کے کسی آدمی کو پہلے سے نہ جانتی تھی اور اُسے کچھ معلوم نہ تھا۔ کہ وہ کس عمر اور کس مزاج کا مرد ہے نیز کیا اس نے شب گذشتہ مجھ کو تھیٹر ہی میں دیکھا تھا یا کسی دوسرے مقام پر۔

انہی فکروں میں تھی کہ مارکوئیس آف کریسنیٹو داخل ہوا۔ حقیقت میں اس کی عمر ساٹھ سال سے اوپر ہو گی، مگر صنعت اور بناوٹ کی مدد سے وہ اس سے بیس سال کم کا معلوم ہوتا تھا۔ جب تیز چکیلی چال سے نفاست و رعنائی کا انداز لئے کمرہ میں داخل ہوا۔ نیز جب فلاربیل کی نگاہ اس کے چہرہ اور قد و قامت پر گئی تو پہلا خیال جو اُس کے دل میں پیدا ہوا یہ تھا کہ وہ کوئی مرد جوان ہے قد متوسط سے کچھ اونچا بدن تیر کی طرح سیدھا اور اعضا میں پھرتی اور توانائی کے آثار تھے اس نے عمدہ اور نفیس لباس پہن رکھا تھا اور اس کی عام حالت اور چال ڈھال کو دیکھ کر یہ معلوم کرنا بہت مشکل نہ تھا کہ شائستہ مہذب اور اونچے طبقہ کا آدمی ہے اُس کے ہاتھ میں خوشرنگ پھولوں کا ایک چھوٹا سا گلدستہ تھا جس کی جانفزا بھینی مہک کمرہ کے چاروں طرف پھیل گئی۔ اس نے پاس آکر مودبانہ سلام کیا۔ پھر گلدستہ کو میز پر رکھتے ہوئے کہنے لگا۔

”بانو میرا یہ ناچیز تحفہ قبول ہو۔ یہ میرے اپنے باغ کے پھول ہیں اور میں نے حاضر خدمت ہونے سے پیشتر انہیں اپنے ہاتھوں سے چنا تھا۔ اس میں شک نہیں کہ اس ملک کی معتدل آب ہوا میں عرصہ دراز تک پھول رہتے ہیں تاہم اس طرح کے نایاب شگوفے جو میں آپ کے لئے لایا ہوں نومبر کے آخری ایام میں یہاں پر بھی حاصل ہونے دشوار ہیں لیکن مثل مشہور ہے۔ کہ خوبصورتی حسینوں اور شیرینی شیریں زبانوں کے لئے“ اتنا کہہ کر اس نے وہ گلدستہ میز سے اٹھایا اور فلاربیل کو پیش کیا۔

اس عرصہ میں وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی، اور چونکہ پھولوں کا تحفہ بڑے انکسار اور دلداری کے ساتھ پیش کیا گیا تھا۔ نیز اس فعل کی تہ میں عجیب طرح کا حسن اخلاق چھپا تھا۔ اس لئے فلاربیل اس کی قبولی سے انکار نہ کر سکی اس کے برعکس اس کے دل پر مارکوئیس کے اخلاق شریفانہ اور اس کی مروت اور لحاظ کا گہرا اثر ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۰۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس نے عنفوانِ شباب سمجھا تھا عمر کے لحاظ سے بڈھا یعنی ساٹھ سال سے کسی طرح کم نہیں ہے مختصر یہ کہ گو رفتہ رفتہ یہ افسوسناک حقیقت اس پر واضح ہوگئی کہ وہ جو آغاز ملاقات میں خوبصورت بانکا اور چشم زدن نظر آیا تھا واقعہ میں ایک نفس پرست ہوس ران مرد ضعیف ہے تاہم اس دریافت سے کسی طرح کی نفرت اسکو نہ ہوئی۔ کیونکہ اول تو یہ دریافت فوری نہیں۔ بلکہ تدریجی تھی دوسرے وہ آدمی اتنا خلیق اور ملنسار تھا کہ فلاربیل اس کے برخلاف کسی طرح کے برے احساس کو خاطر دل میں جگہ نہ دے سکتی تھی علاوہ بریں وہ بدن اور لباس کا صاف ستھرا تھا اور گو اس نے صنعت اور بناوٹ کے ذریعہ سے اپنی صورت میں کچھ اس طرح کی اصلاح کر لی تھی کہ بیس سال کم کا جوان آدمی نظر آتا تھا تاہم نہ صرف حسن اخلاق اور ملنسار کے باعث بلکہ رکھ رکھاؤ کی خوش اسلوبی کی وجہ سے بھی کسی کو اس سے اشکراہ ہونا ممکن نہ تھا۔

"مائی لارڈ آپ نے جو تجویز پیش کی ہے" فلاربیل نے آخرکار کہا "اس کے جواب میں میں وعدہ کرتی ہوں کہ اس پر غور کر کے دیکھوں گی فی الحال میں کسی طرح کا فیصلہ کن جواب آپ کو نہیں دے سکتی کل آپ سے جو کچھ عرض کرنا ہوگا۔ اس موقعہ پر کروں گی"

"بانو آپ کی خوشنودی مجھ کو ہر حال میں مقدم ہے"۔ بڈھے امیر نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا۔ "آپ کے اس فیصلہ کے برخلاف میں یارائے دم زدن نہیں رکھتا تاہم یہ ایک دن کا وقفہ جس کرب و بلا میں گذرے گا جس تشویش و بے صبری سے میں آپ کے دہن مبارک سے خبر فرحت اثر سننے کا انتظار کروں گا اس کا حال محتاج بیان نہیں۔ اس اثنا میں اگر کوئی خدمت ایسی ہو جو میں بجا لا سکوں تو از راہ کرم بے دریغ فرمائیے آپ مجھ کو چاہے اپنا ساہوکار بنا لیں خواہ قاصد یا ادنیٰ غلام میری خدمتگاری و جاں سپاری ہر حال میں بے غرضانہ و مخلصانہ ہوگی۔ بالفرض آپ کا فیصلہ میرے منشا کے برخلاف ہو تو بھی میں امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنا خالص و مخلص دوست سمجھ کر میری عزت افزائی کریں گے"

"مائی لارڈ آپ کی اس عنایت کا میں تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں" فلاربیل نے کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہہ سکیں تو پھر میری خوش نصیبی میں کیا کلام اس صورت میں میری روح خوشی کے عرش ہفتم پر جا پہنچے گی۔"

"مائی لارڈ آپ کی شفقت اور عنایت کو دیکھ کر نیز آپ کے اخلاق حمیدہ کو نظر رکھ کے میں کس منہ سے یہ کہہ سکتی ہوں کہ آپ کی تشریف آوری موجب عزت افزائی نہیں ہے" یہ کہتے ہوئے فلاریبل نے پھولوں کے گلدستے کی طرف دیکھا پھر فقرہ پورا کرتے ہوئے بولی۔ "بہر حال آپ کی آمد کا کوئی مدعائے خاص ہوگا؟"

"جی بیشک ہے۔" امیر نے جواب دیا۔ "بانو آپ حسین و خوبصورت ہیں میری نظروں میں آپ وہ ماہ شب افروز ہیں جس کو دیکھ کر آدمی کا دل بیقرار چین پا لیتا ہے۔ جان لیجئے میں آپ کا ادنےٰ پرستار ہوں۔ اگر آپ میری نذر محبت قبول کریں تو دنیا کے نادر و نایاب تحفے آپ کے قدموں میں لا کر رکھوں گا۔ اس جگہ سے تھوڑی دور ایک عالیشان محل کارخ کریسٹینہ کے نام سے مشہور ہے اور ٹیوران سے دس فرسنگ کے فاصلہ پر ایک پر فضا گلزار میں میری دیہاتی کوٹھی کریسٹینو شاٹو کہلاتی ہے ان میں سے جو جگہ آپ کو مرغوب ہو اسکو اپنا مسکن بنائیے یا اگر جی چاہے تو اپنے اوقات ان میں مساوی تقسیم کیجئے دونو مقامات پر گاڑی گھوڑے نوکر چاکر لاتعداد ہیں یہ لوگ آپ کے اشارہ ابرو کو فرمان سمجھ کر فوراً تعمیل کرینگے یہاں سے تھوڑی دور میرے ساہوکار کی دوکان ہے۔ اس کے نام آپ جس قیمت کا چک جاری کریں فوراً قبول ہوگا۔ رہ گیا یہ خادم تو نہ کبھی اس کا آپ کی محبت سے سیر ہونا ممکن ہے۔ نہ کسی حال میں آپ کی خدمت گذاری سے دلتنگ ہونا۔۔"

جس وقت مارکوئیس آف کریسٹینو یہ لمبی تقریر کر رہا تھا۔ فلاریبل نے معلوم کیا کہ اس کے گلچھے بھی جنھیں پیشتر اس نے قدرتی چمکیلے اور سیاہ سمجھا تھا در حقیقت خضاب کی رنگت لئے ہیں چونکہ خضاب کی پیدا کردہ سیاہی خواہ وہ کتنی ہی تابش کیوں نہ رکھتی ہو۔ قدرتی روشنی کی تاب نہیں لاسکتی۔ اس لئے جہاں سورج کی کرن ان بالوں پر پڑی اصل حقیقت آشکارا ہو گئی اسی طرح یہ بھی اس کو معلوم ہوا۔ کہ اس کے چست کوٹ کی تہ میں جا بجا روئی کی گدیاں بھری ہیں تا کہ اس کے خشک استخوانی بدن کے عیبوں کو چھپا سکیں نیز اسکی نگاہ مارکوئیس کے ہاتھوں کی طرف گئی تو دیکھا کہ گو اس نے الماس کی جگمگاتی انگوٹھیاں پہن رکھی ہیں تاہم انگلیوں کا پوست سوکھا ہوا اور جھری دار ہے۔ لیکن ہر چند فلاریبل نے اس طریقہ پر معلوم کر لیا کہ مارکوئیس جس کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۰۷

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نکلا۔ اس کا حال لکھنے سے پیشتر ہم ایک اور واقعہ درج کرتے ہیں جو اہمیت کے لحاظ سے خاص طور پر قابل ذکر ہے

باب - ۱۱۲

ڈووارنٹ

وہی دن تھا جسکا حال اوپر لکھا جا چکا ہے شام ہو گئی تھی۔ روشنی کا دیوتا پہاڑوں کی اوٹ میں چھپنے کی فکر کر رہا تھا۔ اور مسٹر الیگزینڈر رہال کرافٹ اور کارلٹا۔ اپنے کمرے میں بیٹھے تھے کہ بھولی اور پر محبت دوشیزہ نے کہا۔

"پیارے الگزینڈر بہت دن ہو گئے مگر کسی نہ کسی وجہ سے شادی کا معاملہ کامیابی کی منزل کو نہ پہنچا۔ کل تو جس طرح ممکن ہو ایسا انتظام کرو کہ شادی کی رسم جلد از جلد ادا ہو جائے"

چونکہ یہ ایک ایسی درخواست تھی جو کارلٹا ہفتہ گذشتہ میں دن میں کئی کئی بار مسٹر الگزینڈر سے کر چکی تھی۔ اس لئے جیسا کہ سمجھا جا سکتا ہے وہ دوبارہ انہی لفظوں کو سن کر دلگیری محسوس کئے بغیر نہ رہ سکا آج تک۔ اس نے ہر روز نئے نئے عذرات پیش کئے تھے۔ لیکن اب وہ اس تکرار سے تنگ آ چکا تھا جلدی یا دیر میں اصل حقیقت کا بیان ضروری معلوم ہوتا تھا۔ اب دفعتاً اسکو یاد آیا کہ کیوں نہ آج ہی اس معاملہ کو ہمیشہ کے لئے طے کر لیا جائے۔ چونکہ اس مرد اوباش کو کارلٹا سے تھوڑی سی لیکن محبت تھی۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ پیش ازیں جن عورتوں سے اس کا واسطہ پڑا ان میں سے کبھی کسی کی طرف سے خار محبت کی ایسی خلش اس نے نہ جھیلی تھی اسلیئے اس نے سوچا کہ سچ کو جہاں تک ممکن ہو اس کی اصلی کڑواہٹ دور کر کے بناوٹ کے میٹھے لباس میں پیش کرنا چاہیئے۔ چنانچہ کارلٹا کو زانو پر بٹھا کر اپنا بازو اس کی نازک کمر میں ڈالتے ہوئے پیار کی نظر دلہن سے اس کے چہرہ پر جمال کو دیکھ کر اس نے شیریں آواز سے کہا۔ "میری کارلٹا کیا تو نہیں جانتی کتنی بے [illegible] محبت مجھے تم سے ہے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اگر کوئی کام ایسا ہوتا جس میں آپ کی امداد لی جا سکتی تو میں سوال کرنے سے ذرا نہ ہچکچاتی۔ مگر ایسا کوئی معاملہ چونکہ نہیں ہے اس لئے آپ مہربانی سے کل تک انتظار کیجیے۔"

خلیق و ملنسار بڈھے افسر نے فلاریبل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر گردن کو یہاں تک خم کیا کہ اس کے ہونٹ ذرا سے اس کے ہاتھوں کو چھو گئے اس کے بعد وہ آداب بجا لا کر رخصت ہوا

پھر ایک مرتبہ فلاریبل اس دن کے واقعات پر غور کرنے لگی اور ہونٹوں پر فاتحانہ تبسم لئے اپنے آپ سے باتیں کرتے ہوئے بولی "مجھ کو چار آدمیوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہے ایک تو کپتان سینٹ ڈیڈ بیر ہے شکیل و خوشرو آدمی گو قلیل ہے مگر حوصلہ وسیع رکھتا ہے دوسرا بیرن وان فریڈ برگ خود پسند اور تکبر سے سرمست جس کے ہر لفظ سے تنباکو کے دھوئیں کی بو آتی ہے تیسرے درجہ پر مارکوئیس ہے جس کے دل میں محبت آنکھوں میں مروت ہاتھوں میں سخاوت برتاؤ میں شرافت اور قول میں صداقت ضرور ہے۔ مگر ان ساری خوبیوں کے مقابلہ میں ایک بڑھاپے کا عیب ایسا ہے جو ان سب کو خاک میں ملاتا ہے چوتھے نمبر پر ہیکٹر ہارڈرس ہے۔"

لیکن اس کے خیالات کی رو یہیں تک پہنچی تھی کہ اس نے گھڑی نکال کر دیکھی وقت کافی گذر چکا تھا۔ پس اس نے سوچا کہ سہ پہر کا لباس تبدیل کرنا چاہیئے۔ چنانچہ وہ اپنے کمرہ میں چلی گئی۔ جہاں تھوڑے عرصہ میں چنچل اور شوخ انٹونیا بھی آ پہنچی اور اس کے چمکیلے بالوں کی آراستگی اور موزوں لباس کی جستجو میں مشغول ہوئی چونکہ فلاریبل پہلے درجہ کی سہل انگاری اور تن آسانی کی دلدادہ تھی اس لئے یہ امر واقعہ ہے کہ اگر انٹونیا کی پھرتی کارگر نہ ہوتی تو اس کے سنگھار کا عمل نہ معلوم کتنی طوالت اختیار کیا کرتا۔

بارے یہ عمل ختم ہوا جس کے بعد فلاریبل دوبارہ کمرہ نشست میں جا کر آنریبل ہیکٹر ہارڈرس کا انتظار کرنے لگی جس کے بارہ میں ناظرین کو یاد ہوگا کہ اسی سہ پہر کو ملنے کے لئے آنا تھا۔ مگر اس دوران ملاقات میں جو باتیں ہوئیں اور جو نتیجہ آخر کار ان باتوں کے سلسلہ میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"بھولی کارلٹا تو کس وہم و وسواس میں پڑی ہے۔" ہال کرافٹ نے لاپروائی سے کہا۔ "میں پوچھتا ہوں کیا چند رسموں کو پورا کرنے یا چند ضابطوں کا پابند ہونے سے اُس محبت میں جو ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ ہے رتی بھر اضافہ ممکن ہو گا؟"

"میرے خدا کیوں تم بار بار اس طرح کے سوالات مجھ سے پوچھتے ہو۔ الگز بنڈر کیا تم میری محبت کا امتحان لینا چاہتے ہو؟ ہاں ضرور یہی بات ہو گی بیشک میں مانتی ہوں کہ رسم شادی ادا ہونے سے ہماری محبت میں کچھ اضافہ نہ ہو گا تو بھی میری عزت میری اپنی نظروں میں وہ چند بڑھ جائے گی۔"

"کیا مضحکہ انگیز خیال ہے کارلٹا کیا پہلے ہی تو کافی عزت دار نہیں؟ مجھ سے پوچھو تو جتنی محبت مجھے تم سے ہے اس سے بہت زیادہ عزت میں تیرے لئے اپنے دل میں رکھتا ہوں۔"

کارلٹا ہر چند بڑی نیک خو رضا جو لڑکی تھی تو بھی چاہنے والے کی نیت میں جو فساد ولیت فخفا اور باتوں میں جھل تھا وہ اپنا اثر پیدا کئے بغیر نہ رہ سکا جوں جوں بحث ترقی کرتی تھی۔ اس کی بدگمانیاں بڑھتی جاتی تھیں بہر حال اس نے ان کو دبانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ الگز بنڈر میرے کہنے کا یہ مطلب نہ تھا میں تو یہ کہنا چاہتی ہوں کہ شادی کی رسم ادا ہونے سے میری عزت میری اپنی نظر والے میں زیادہ بڑھ جائیگی اس کے علاوہ جب میں ایک بار اس بے وقری کی حالت سے باہر نکل آئی تو اپنے ماں باپ سے چار آنکھیں کرنے کے قابل ہو جاؤں گی۔۔۔"

"کیا ان ماں باپ کی خاطر تم کو منظور ہے۔ جو تمہارے حق میں اتنے سخت گیر تھے؟" بیرونٹ نے اب کسی قدر تند لہجہ میں پوچھا۔

"پیارے الگزینڈر آخر وہ میرے ماں باپ ہیں" کارلٹا نے جواب دیا۔ "اس کے علاوہ تم کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ میں نے فقط تمہاری خاطر ان کو چھوڑا ہے اس کے ساتھ ہی جب سوچا جائے کہ میں ان سب سے حد پیار کرتی تھی۔ تو تم سے کتنی گہری محبت ہو گی۔ کہ اس کی خاطر میں نے ان کی محبت کو قربان کر دیا۔ اس لئے مہربانی سے اس طرح کے لہجہ میں گفتگو نہ کرو جو میرے جی کو دکھی اور پریشان کرنیوالا ہے بلکہ جس قدر ممکن ہو مناسب ضابطہ پوری کے بعد شادی کا انتظام مکمل کرو۔۔۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"یقین جب تک مانتی ہوں" کارلٹا نے معصومانہ کہا "اور مقابلہ میں تم کو بھی معلوم ہے۔ کہ میں اپنی ساری زندگانی تمہاری ہی محبت کی نذر کر چکی ہوں۔"

"پیاری کارلٹا میں اس حقیقت سے ناواقف نہیں ہوں" مرد نے تسلیم کیا "اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ جب دو دل رسم وفا و آداب محبت کے پابند ہوں اور اس طرح کے نہایت نازک اور لطیف رشتے ان کو ملا دیں تو کیا یہ بات ہر لحاظ سے کافی نہیں ہوتی؟"

"الیگزینڈر کیا کہتے ہو" نوجوان خاتون نے بھولے پن سے پوچھا "بے شک یہ صحیح ہے کہ دو دلوں کی یکجائی کے لئے اسی قدر کافی ہے لیکن دنیاوی قانون کا تقاضا ہے کہ دلوں کے ساتھ ہاتھ بھی پابند وفا ہوں اور ان کو ملانے کے لئے پادری کی دعا اور رجسٹر کی شادی کے دستخط کی بھی ضرورت ہے۔"

"جان سے پیاری کارلٹا" ہیرونٹ نے اس کے جواب میں کہا "جہاں دل ایک دوسرے سے ملے ہوں تو پھر ہاتھوں کا ملنا نہ ملنا برابر ہے۔"

"نہیں میں نہیں مانتی" خاتون نے جواب دیا "فرض کرو میرے والد تم کو تلاش کرتے ہوئے اسجگہ آنکلیں۔ تو کونسی طاقت ہے جس سے تم مجھے اپنے پاس روک لوگے وہ بڑی آسانی سے مجھے اپنے ساتھ لے جا سکیں گے کیونکہ میں بہرحال تمہاری منکوحہ بی بی نہیں ہوں تو مجھ پر تم کو کسی طرح کے قانونی اختیارات حاصل ہیں۔"

"اوہ مگر یہ بھی کیا اعتراض ہے جو تم نے سوچا" مسٹر الیگزینڈر نے بات کو ہنسی میں اڑانے کی کوشش کیا کرکے کہا "کارلٹا کیا تم نہیں جانتی ہو۔ یہ ایک دوسرا ہی ملک ہے سارڈینیا کا تسکنی سے کچھ بھی علاقہ نہیں۔"

"شاید ایسا ہو" خاتون نے جواب دیا "مگر میں پوچھتی ہوں کیوں تم بات کی تہ پیچ کئے جاتے ہو اوہ پیارے الیگزینڈر میرے دل میں بار بار ہولی اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ خدا کے لئے جواب دو سچ سچ کہہ دو اور میرے اس سوال کا سچے دل سے جواب دو کیا تم میرے شادی کرنا چاہتے ہو یا نہیں؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عزت اور نیکنامی کے خیال کو دل سے نکال نہیں سکتی بے غرتی کی زندگی بسر کرنا کسی حال میں مجھ کو منظور نہیں ہے اور اگر مجھ سے کوئی خطا سرزد ہوئی ہے تو اس کا باعث صرف یہ تھا کہ میں نے تمہاری سچائی اور تمہارے نیک ارادوں پر آنکھیں بند کر کے اعتبار کیا الگزینڈر اس محبت کی خاطر جو مجھے تم سے ہے اور جو یقیناً تمہیں بھی مجھ سے ہو گی شادی کر کے میری اس شکایت کو فوراً رفع کر دو ورنہ ..."

سر الگزینڈر نے چونک کر گردن اٹھائی پھر متعجبانہ کہنے لگا "ہاں رک کیوں گئیں؟ کیا کہنا چاہتی تھیں اور ورنہ ...؟"

"ورنہ میں اسی لمحہ کہ اندر اندر جو گذر رہا ہے تمکو چھوڑ کر چلی جاؤنگی اور پھر تمہارے پاس نہ آؤں گی۔"

بیرونٹ کو اس نوجوان اطالوی خاتون کے عزم و استقلال اور اصول شرافت کی اتنی پاسداری پر بیحد تعجب ہوا اپنی طرز کے اکثر رندان سرمست کی طرح اس کا بھی خیال تھا کہ وہ چونکہ میرے ایما پر آمادہ فرار ہوئی ہے اور اس نے عصمت ایسے گوہر بے بہا کو میرے حوالہ کرنے میں دریغ نہیں کیا اس لئے وہ بہت زیادہ حق پرست ثابت نہ ہو گی۔ الیگزینڈر کے لئے اس پر فتح پانا بہت دشوار ثابت نہ ہوا تھا۔ اور اسی آسانی کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اس نے اس کے اصول راست شعاری کو بھی بے حقیقت سمجھا تھا۔ لیکن اب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اب اس نے دیکھا کہ کس طرح ایک بھولی بھالی بے خبر نیک سیرت لڑکی پر یقین و اعتماد جسے خواب میں بھی خیال نہ آ سکتا تھا کہ کس طرح اوباش مرد بھولی عورتوں کو ورغلانے کے لئے دام و کمند لگایا کرتے ہیں وقت پر غیر معمولی مستحکم ارادہ ظاہر کر کے دکھا سکتی ہے آدمی ہر چند زمانہ ساز اور دنیا دوست تھا اور اس کی عمر کا بیشتر حصہ گناہ کے اندھیرے میں گذرا تھا دل میں جذبات نیک کی گنجایش بھی زیادہ نہ تھی تاہم کارلوٹا کی اس وقت کی حالت دیکھ کر وہ اپنے جی میں افسوس کئے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ کیوں اس نے اس کو گمراہ کیا اور اب نہیں معلوم اس کا انجام کیا ہو گا۔

پیش از سابق کے مقابلہ میں زیادہ نرم ہو کر کہنے لگا "پیاری کارلوٹا خدا کے لئے دل کو روکو طبیعت کو سنبھالو اس طرح سے ... متفکر ہو اگر تم ... میری بات ... توجہ دیکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ہاں مگر ہمارے حال پہ اسطام ذرا مشکل ہے۔" ہال گراؤنٹ نے رفتہ رفتہ حقیقتہ حال ظاہر کرنے کا رادہ کرکے کہا۔ مگر دیکھو پیاری اس میں گھبرانے یا غم کھانے کی کوئی بات نہیں بعض خاندانی وجوہات ہیں جن کو میں فی الحال واضح نہیں کرسکتا بہرحال بڑی بات یہ ہے کہ ہم اپنی موجودہ حالت میں ہر طرح خوش وخورم ہیں آخر اس عیش وآرام کے شہد خالص میں پابندیوں کی کھانس شامل کرنے سے کیا فائدہ؟"

ہرچند کارلٹا کے سینہ میں اب آہستہ آہستہ یقین کا شائبہ پیدا ہونے لگا تھا تاہم اسوقت تک وہ سایۂ وہام میں سرنگوں تھا۔ دفعتاً وہ کچھ سوچکر اٹھی اور تھوڑے فاصلہ پر کھڑے ہوکر تیز نظروں سے سر ایلگزینڈر کی طرف دیکھ کر لرزتی ہوئی آواز میں بولی "الیگزینڈر کیا تمہارے یہ کہنے کا صاف صاف مطلب ہے کہ تم مجھ سے شادی کرنے کو تیار نہیں ہو؟"

"کارلٹا کیوں تم ہر بار معاملہ کا تاریک پہلو نظروں کے سامنے لانے کی کوشش کرتی ہو؟" ہیرونٹ نے کہا کیا مجھ کو انجام کار سمجھ لینا پڑے گا کہ جس محبت کی تم دعوے دار تھیں وہ محض غرض پر مبنی تھی۔ کہ میرے تخت دولت کی حصہ دار بنو؟ آہ اگر ایسا ہے تو پھر مجھ کو مجبوراً کہنا پڑے گا کہ تم کو کسی حال میں مجھ سے سچی محبت نہ تھی۔ کیونکہ وہ محبت جس کی تہ میں کوئی غرض ہو محبت نہیں بلکہ نفس پرستی ہے۔"

کارلٹا کے دل پر غم کی گھٹا پہلے ہی چھا چکی تھی۔ اس طعن آمیز تقریر کو سن کر اس کی آنکھوں سے اشکوں کی جھڑی لگ گئی تھوڑی دیر وہ سسکیاں لے لے کر روتی رہی اس کے بعد اس طرح کی آواز میں جو محبت کے ساتھ ملامت کا رنگ لئے ہوئے تھی کہنے لگی۔ "الیگزینڈر تم اچھی طرح جانتے ہو۔ کہ یہ محض بہتان ہے جو تم نے مجھ پر لگایا میں اس سے بہت پہلے اپنا نقد دل تم سے ہار چکی تھی۔ کہ مجھ کو تمہاری مجلسی حیثیت کا علم ہوا میں نے جانا کہ انگلستان میں بیرونٹ کا خطاب کیا معنے رکھتا ہے یا یہ کہ تم صاحب مقدور رئیس ہو نہیں ایک لحظہ کے لئے بھی میں نے تمہاری دولت یا ثروت کی طرف نہیں دیکھا مجھ کو فقط تمہاری اپنی ذات سے محبت تھی۔ مگر اس کے ساتھ ہی میں اپنے ماں باپ سے بھی پیار کرتی ہوں اور میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے اُن کے دلوں کو کسی طرح کا رنج و غم پہنچے میں اپنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑے زور کے ساتھ کھلا اور اُس کا باپ آ گئے آگے۔ اس کے پیچھے پادری فیکن آ رہا اور سب سے آخر میں ایک متوسط العمر آدمی جس نے سیاہ لباس پہنا ہوا تھا یہ تینوں کمرہ میں داخل ہوئے کارلٹا نے زور کی چیخ ماری پہلے اُس کے جی میں آئی تھی دوڑ کر باپ سے لپٹ جائے لیکن پھر اپنی ذلت کو یاد کر کے وہ اس کے قدموں میں دوزانو ہو گئی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی "اباجی میری خطا بخش دو!..."

"بیٹی ٹھہر" کپتان بیلونو نے سخت نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "پہلے یہ بتا کیا میں تجھ کو عزت دار شادی شدہ عورت سمجھوں یا گنہگار خیال کروں؟"

لیکن کارلٹا کے منہ سے کوئی جواب نہ نکلا اسی طرح باپ کے قدموں میں دوزانو بیٹھی رہ اس کے گھٹنوں کو پکڑے ہوئے سسکیاں لے لے کر روئے چلی جاتی تھی آخر کار کپتان بیلونو نے ہی کہا "حالت سب کچھ ظاہر کئے دیتی ہے کچھ شک نہیں تجھ کو میرے یہاں سے لا کر ذلیل و رسوا کیا گیا اچھا کوئی بات نہیں اُٹھ خدا کا شکر ہے کہ ابھی ایک آخری موقعہ تجھ کو اس لائق بنانے کا میرے اختیار میں ہے کہ تو حجاب و ندامت کے بغیر اہل عالم سے چار آنکھیں کر سکے۔"

ان لفظوں کو سن کر سر الگزینڈر ہال کرافٹ زور سے چونکے بغیر نہ رہ سکا اور جب اُس کی نگاہ اس نوجوان پادری اور متوسط العمر اجنبی کی طرف گئی جو کارلٹا کے باپ کے ہمراہ تھے تو اس کی پریشانی نہ جانے ہوئے خطرہ کے باعث اور زیادہ بڑھ گئی لیکن جب اُس نے سارے معاملہ پر ایک نظر باز گشت ڈالی تو خیال آیا کہ بڑے سے بڑا خطرہ میرے لئے اسی قدر ہے۔ کہ یہ لوگ مجھ کو ڈویل لڑنے پر مجبور کریں سو اسکی مجھے بہت زیادہ پروا نہیں۔ چنانچہ یہ سوچکر اس نے غرور و تمکنت کا انداز اختیار کر لیا۔ اور ایک لفظ تک منہ سے کہے بغیر اس بات کا منتظر ہوا کہ وہ لوگ خود ہی اپنی آمد کا مدعا بیان کریں

کارلٹا باپ کے کہنے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی مگر اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ جس پر شرم کی سرخی چھائی ہوئی تھی ڈھک رکھا تھا دل اپنی ذلت اور بدنامی کے خیال سے بیٹھا ہوا اور سر شرم کے بوجھ سے جھکا ہوا تھا اسی حالت وہ ایک صوفے پر بیٹھ گئی۔

"سر الگزینڈر ہال کرافٹ" کپتان بیلونو نے بیرونٹ کے پاس جا کر کہا "میرے سوال کا جواب دو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۹۱۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنو گی تو امید ہے یہ ساری مشکلیں رفع ہو جائیں گی میں جانتا ہوں دنیا تم پر مرتی ہے لیکن اس طرح کی مثالیں بارہا دیکھی گئی ہیں، کہ ایک مرد شریف نے کسی خاتون سے ملکر زندگی بسر کی اور انہوں نے کسی پابندی کی حاجت نہ سمجھی...''

"بس خدا کے لئے یہ پند و نصیحت کا دفتر نہ کرو۔" کارلٹا نے جلدی سے کہا "اگر تم مجھ سے شادی نہ کرو گے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ جلدی یا دیر میں جب تمہارا جی بھر جائیگا تم مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے لیکن میں اس مصیبت کے زمانہ کا انتظار نہ کروں گی میں اپنی زندگی اس طرح کی دہشت میں گذارنا قبول نہیں کر سکتی۔ کہ وہ مہلک دن آج آگیا یا کل آئیگا۔ نہیں یہ حرام کی محبت دہکتے کوئلہ کا ایک دہکتا ہوا انگارہ ہوگا جس کو میں ہرگز اپنی مٹھی میں نہ سنبھال سکوں گی۔ پس سیدھا اور صاف جواب دو کیونکہ تم سے جدا ہونے کا خیال گو میرے لئے بہت جاں فرسا ہے...''

"تو پھر کیوں اسے اپنے دل میں لاتی ہو؟" ہربرٹ نے پوچھا۔ "کارلٹا نازنین اس بحث کو چھوڑ زندگی عیش و نشاط کا دوسرا نام ہے ہمیں اس قیمتی چیز کو لاحاصل بحث میں ضائع نہ کرنا چاہیئے۔"

خاتون نے تھوڑا تامل کیا۔ معلوم ہوتا تھا زور دار جد وجہد اسکے سینہ میں ہو رہی ہے صرف اسکی چھاتی بحر مواج کی طرح متلاطم تھی۔ بلکہ چہرہ کی رنگت بھی جلد جلد تبدیل ہوتی اور پپوٹے اس طرح متحرک و آبگوں تھے گویا سیل اشک پھر ان کی راہ سے بہا چاہتا ہے لیکن جلدی اوسان بحال کرکے اپنے جوش پر قابو پاکر اس نوجوان خاتون نے جو اتنی بھولی اور ناتجربہ کار تھی۔ کہ اس کی حرکات بعض حالتوں میں بچپن کی سادگی لئے ہوئی تھیں اس قدر مستقل مزاجی کا ثبوت دیا۔ کہ مرد دانش حیران و ششدر رہ گیا۔

"میں جانتی ہوں" اس نے فیصلہ کن لہجہ میں کہا "تم سے جدا ہو کر میں بہت دن زندہ نہ رہ سکوں گی لیکن عرصہ دراز کی بے عزتی کے مقابلہ میں موت کی فوری تکلیف مجھ کو ہزار درجہ بہتر نظر آتی ہے۔ اس لئے الوداع الگزینڈر میں جاتی ہوں...''

مگر عین اس موقع پر کہ وہ دروازہ کی طرف قدم اٹھایا چاہتی تھی وہی دروازہ باہر کی طرف سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"مگر اس کے مقابلہ میں یہ حقیقت بھی تو قابل نظر اندازی نہیں۔ کہ تم نے اس کے شیشہ سی ہو ونگ کو سنگ ظلم سے توڑا ہے" بیلونو نے جوش میں بھر کر کہا "کیا اس کو فرار پر اکساتے ہوئے تم نے اس سے شادی کا وعدہ نہ کیا تھا؟"

"آپ ناحق مجھ سے الجھتے ہیں" ہیرونٹ نے فاخرانہ لہجہ میں کہا "یہ صحیح ہے کہ میں نے اس سے شادی کا وعدہ کیا تھا لیکن..."

"تو وہ وعدہ تم کو لازماً پورا کرنا پڑے گا" بیلونو نے جواب دیا "اور اگر نہیں تو مقابلہ میں دوسری شرط حاضر ہے۔ گو میں پھر ایک مرتبہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ اس شرط کا تعلق ڈویل لڑنے سے نہیں ہے"

"تاہم بتائیے وہ دوسری شرط کیا ہے؟" ہال کرافٹ نے متعجبانہ پوچھا۔

"ایک سنگلاخ قلعہ کے اندر سات سال کی حراست" بیلونو نے قہر آلود نظروں سے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

دہشت کا نعرہ جاں سوز کارلٹا کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ اور اس نے بےتابانہ آگے جاکر باپ کا بازو تھامتے ہوئے منت آمیز لہجہ میں کہا "نہیں اباجی ایسا ظلم نہ کیجئے میں نہیں چاہتی آپ اس کو سزا دیں مجھے اس کے ہاتھوں کتنا ہی سخت نقصان کیوں نہ پہنچا ہو مگر میں اس کی اجازت نہیں دوں گی۔ کہ میری وجہ سے اس کو کوئی تکلیف پہنچے"

"چپ نادان لڑکی" بیلونو نے سختی سے کہا "تو اس معاملہ کے نیک و بد کو کیا سمجھ سکتی ہے"

"پیاری کارلٹا میری وجہ سے پریشان نہ ہو" ہال کرافٹ نے قہقہہ مار کر کہا "یہ ایک اس طرح کی فضول دھمکی ہے..."

"خیر بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ دھمکی کہاں تک فضول اور کس حد تک اصلی اور حقیقی ہے" بیلونو نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔

"آہ بدنصیب آدمی" پادری فنکین آرا نے اب پہلی مرتبہ گفتگو میں حصہ لے کر کہا "تمہاری حالت عام دنیاداروں سے ذرا بھی مختلف نہیں تم خیال کرتے ہو۔ کہ تمہارا مکان ٹھوس چٹان پر بنا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا تم میری بیٹی سے شادی کرنے کو تیار ہو؟

ہیرونٹ نے گہری نظروں سے دیکھا اور سینہ کس کے کھڑا ہو گیا اس کے بعد سرد لہجہ میں بولا "جناب یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا فیصلہ میں اور آپ تنہائی میں بہتر کر سکتے ہیں۔"

بدنصیب کارلٹا کا جی خوف سے سہمنا گیا قدرتی طور پر اس کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا کہ دونو آدمی ڈوئیل لڑنا چاہتے ہیں وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر دوڑی دوڑی اس مقام کی طرف گئی جہاں دونو مرد کھڑے تھے۔ اور ان کے بیچ میں پڑ کر پرجوش التجائی لہجہ میں کہنے لگی "خدا کے لئے مجھ بدنصیب کی خاطر اپنی جانوں کو خطرہ میں نہ ڈالو ..."

"لڑکی نہ گھبرا" اس کے باپ نے سمجھایا "میں ایسا کوئی فعل نہ کروں گا جس سے میری ذات کو کسی قسم کا خطرہ ہو۔"

ان الفاظ سے کارلٹا کی جان میں جان آ گئی اور وہ پھر ایک بار سابق کی طرح گردن جھکائے صوفے پر جا بیٹھی لیکن دل بدستور سینہ میں برہمی کر رہا تھا کیونکہ نہیں جانتی تھی اس جھگڑے کا انجام کیا ہو گا۔

"ایک ایسی ناسمجھ لڑکی کے لئے" مظلوم باپ نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا "جس نے اپنے باپ کی محبت کی کچھ بھی قدر نہ جانی کیا یہ درست ہے کہ میں ایک ایسے مرد جفاکار سے الجھ کر جس نے ایک ناتجربہ کار لڑکی کی بے سمجھی اور نافہمی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی اپنی جان خطرہ میں ڈالوں۔"

ہال کرانٹ اس تقریر کو سن کر چونکا اس کے چہرہ پر غصہ کی سرخی چھا گئی کہنے لگا "ٹھہرئیے صاحب آپ کو میری شان میں گستاخی یا سوئے ادب کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔"

"نہیں کیوں ہے۔ کیا میں اس مظلوم لڑکی کا باپ نہیں ہوں؟" کپتان بیلیو نے کڑی نظروں سے دیکھ کر بڑے ضبط و سکون کے ساتھ پوچھا۔

"میری بلا سے آپ کوئی ہوں" ہیرونٹ نے بے اعتنائی سے جواب دیا "میں بہرحال اس انداز گفتگو کا عادی نہیں ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ضرر آپ کو پہنچا ہے تو اس کا ذمہ وار میں نہیں اپنی بیٹی سے پوچھئے کیا میں نے ہمیشہ اس سے محبت اور نرمی کا سلوک نہیں کیا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۱۷
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نظروں کے سامنے ایک خاتون سے اس طرح کا نازیبا سلوک کریں...؟"

"پیارے الیگزینڈر میرے باپ کو دھمکی نہ دو۔" لڑکی نے اب کپتان بیلونو کی حمایت کرتے ہوئے منت آمیز لہجہ میں کہا۔ "میں ہی آپ لوگوں کی شکر رنجی کا موجب ہوئی ہوں میں بیشک خطاوار ہوں۔ میں نے بڑا گناہ کیا ہے اگر آپ مجھ کو اس کے لئے جان سے بھی مار ڈالیں تو مجھ کو شکایت نہیں...؟"

"یہ رنجیدہ نظارہ کسی طرح ختم ہونا چاہیئے۔" اب ہال کرافٹ نے کہا۔ "آپ میری گرفتاری کا وارنٹ لائے ہیں تو میں نہیں ڈرتا کیونکہ بیگنو ٹسکنی میں واقع ہے اور میں اس وقت شہر ٹیورن میں کھڑا ہوں۔ جو حدود سارڈینیا میں شامل ہے۔"

"شاید آپ اس حقیقت سے لاعلم ہیں۔" متوسط العمر آدمی نے اس موقعہ پر آگے بڑھ کر کہا "کہ اکیس دن ہوئے سارڈینیا اور ٹسکنی کی حکومتوں میں اس مضمون کا عہدنامہ ہو چکا ہے کہ فوجداری کے ملزم اگر ایک علاقہ سے تعلق رکھتے ہوں تو بے روک دوسری حکومت کے حوالہ کر دیئے جا سکتے ہیں۔"

"آہ کیا درحقیقت ایسا ہے" سر الیگزینڈر ہال کرافٹ نے اب کسی قدر فکرمند ہو کر پوچھا۔

"دیکھئے میں آپ کا اطمینان کراتا ہوں" متوسط العمر آدمی نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی دو کاغذات اپنی جیب سے نکالے۔ "یہ وارنٹ ٹسکنی کی گرینڈ ڈچی کی طرف سے بیگنو کے مجسٹریٹ کا جاری کردہ ہے جس میں ایک خاص الزام میں آپ کی گرفتاری کا حکم درج ہے اور مستغیث کے طور پر ہز ایکسلنسی کپتان بیلونو اور پادری فیکن آرا کے نام شامل ہیں۔"

"اچھا اور وہ دوسرا کاغذ جو آپ کے پاس ہے؟" ہال کرافٹ نے اس تفصیل کو ختم کرنے کے لئے بے صبری سے پوچھا۔

"وہ بھی ایک وارنٹ ہے۔" افسر مذکور نے جواب دیا۔ "جو حکومت سارڈینیا کے وزیر داخلہ نے مجھ گیوونی بینیٹر کشو ڈپٹی انسپکٹر سنٹرل پولیس کے نام بدیں احکام جاری کیا ہے کہ آپ کو فی الفور حراست میں لیکر ملا تاخیر جنوا پہنچا دیا جائے اور اس جگہ پولیس کے سپاہیوں کی حراست

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حالانکہ اس کی بنیاد محض ریت کی دیوار پر ہے ...."

ہال کرافٹ کو پادری کے منہ سے نکلے ہوئے لفظ ہیبت ناک اہمیت سے پُر معلوم ہوئے وہ کسی طرح کی چھپی ہوئی دھمکی اپنے اندر رکھتے تھے۔ لیکن مقابلہ میں یہ بات ابتک اسکی سمجھ میں نہ آئی تھی۔ کہ سات سال کی سزائے قید کس بنا کر اُس کو دیجا سکتی ہے۔ پس جہاں تک ممکن تھا دہشت کا احساس دل سے نکالکر اُس نے کہا "حضرات میں ٹسکنی کے قانون سے اچھی طرح واقف ہوں اور مجھ کو معلوم ہے کہ اگر کوئی جوان لڑکی اپنی مرضی سے کسی کے ہمراہ فرار ہونا چاہے تو مرد اس کے لئے جواب دہ نہیں ہوتا ..."

"بس بس اس سحر سازی کو چھوڑیئے" پادری فیکن آرلنے کہا "سر الگزینڈر ہال کرافٹ آپ کو یہ بات ہرگز زیب نہیں دیتی۔ کہ اس لڑکی کے روبرو جو آپ کی ہوس کا نشانہ ہوئی ہے نیز اس کے باپ کی موجودگی میں جو آپ کی ستمگری کا شکار ہے اپنے فعل قبیح کو اس رنگ میں پیش کرنے کی کوشش کریں اس کے علاوہ اس ناخوشگوار بحث کا خاتمہ جلد از جلد ہونا چاہیئے ..."

"پادری صاحب میں آپ سے زیادہ اس بات کا خواہشمند ہوں"۔ ہال کرافٹ نے کہا۔ اس موقعہ پر کپتان بیلونو آگے بڑھا اور کہنے لگا "سنو قانون ٹسکنی کے مطابق بیشک ایک خاص عمر کے بعد کسی جوان لڑکی کو اغوا کرنا قابل تعزیر جرم نہیں ہے تاہم کسی سرکاری ملازم کا درجہ اور بانا اختیار کرکے اپنے آپ کو اس کی جگہ پیش کرنا اور اس طریقہ پر کارکنان سرکار کو دھوکا دینا یہ ایک بے حد سنگین جرم ہے یقین نہ ہو تو اس وارنٹ گرفتاری کو دیکھ کر اپنا اطمینان کر لو جو بیگفو کے مجسٹریٹ نے تمہاری گرفتاری کے لئے صادر کیا ہے"۔

"کیا الیگزینڈر کی گرفتاری کا وارنٹ" کارلٹا نے بدحواسی سے دو قدم آگے بڑھ کر کہا "نہیں ابا جی میں کسی حال میں اجازت نہ دوں گی کہ آپ ..."

"نا سمجھ لڑکی خاموش"! بیلونو نے اسکو زبردستی ایک طرف ہٹاتے ہوئے کہا "تو اس معاملہ میں بولنے والی کون ہے"؟

"ٹھیریئے صاحب" سر الیگزینڈر ہال کرافٹ نے جو ایک مرد ... باوجود ایک ... انگلستان کی حیثیت کے علاوہ ... خالی نہ تھا کہا "میں گوارا نہ کروں گا کہ آپ میری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ٹھیریئے" سینیئر گیودونی پیڈر کشونے اس موقعہ پر کہا "میں یہ بات واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ گورنمنٹ سارڈینیا کا ارادہ درحقیقت مسٹر الگزینڈر ہال کرافٹ پر کسی طرح کی سختی کرنے کا نہیں ہے پس اگر وہ شادی پر آمادہ ہوں تو صاحب مجسٹریٹ بیگنیو کا جاری کردہ وارنٹ اسی وقت واپس لیا یا تلف کیا جا سکتا ہے جس کے بعد۔۔"

"آہا!... کیا اس وارنٹ کے تلف ہونے سے الگزینڈر بچ جائیگا!" کارلٹا نے جواب تک زورانو بیٹھی تھی دفعتاً کھڑے ہو کر کہا اور اس کے ساتھ ہی حیرت انگیز پھرتی سے قبل اسکے کہ حاضرین میں سے کوئی اس کے عندیہ سے واقف ہو سکتا اُس نے وارنٹ مذکور سینیئر گیودونی کے ہاتھ سے چھین کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا پھر اُن پرزوں کو جلتی آگ میں ڈالکر کہنے لگی "جاؤ الگزینڈر اب تم ہر طرح آزاد ہو۔ اپنا دل بھاری نہ کرو۔ حکومت لشکنی کا وارنٹ تلف ہو چکا اب تمہارے لئے کسی طرح اندیشہ باقی نہیں ہے"

"بخدا کارلٹا یہ ترکیب تو نے خوب کی" ہال کرافٹ نے حیرت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

"اوہ پیارے الگزینڈر" نیک نہاد لڑکی نے جواب دیا۔ کیا تم سچ مچ خیال کرتے تھے۔ میں اس زبردستی کی شادی کو خوشی سے منظور کر لوں گی؟ نہیں نہیں اگر تم اس پر راضی نہیں ہو تو میں کسی حال میں جبر کرنا نہیں چاہتی مگر اس کے ساتھ یہ بھی مجھ کو منظور نہیں کہ مجھ خستہ جگر کی خاطر تم کو جو میرے سینہ کے مالک ہو۔ ایک ہیبت ناک قلعہ کی چار دیواری میں قید ہونا پڑے۔ جاؤ اب دیر نہ کرو۔ ایک ایک لحظہ قیمتی ہے بلا تاخیر انگلستان روانہ ہو جاؤ۔ خدا تم کو خوشی دے میری جان تو عمر بھر شکنجے میں اٹکی رہے گی۔ تاہم جی کو یہ اطمینان ضرور ہو گا کہ تم آزاد اور خوش و خرم ہو...."

جیسا پیشتر لکھا گیا ہے کارلٹا نے وارنٹ چھیننے اور اسکو تلف کرنے کی کارروائی اس تیزی رفتار سے کی تھی کہ نہ پیڈر کشو نہ بیلونوا اور نہ فیگن آرا وقت پر اس کے ارادہ سے واقف ہو سکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں آپ کو کر حکومت لڑکنی کی بندرگاہ لیگ ہارن جانے والے کسی جہاز پر سوار کیا جائے ...؟"

سینیر گیوونی پیٹر کشمو کی اس تقریر کے دوران میں مسز ہیگنز بنیڈر ہال کرافٹ کو معاملات کی صورت حال پر غور کرنے کا کافی موقع مل گیا تھا۔ اس وقت تک اس نے بڑے تحمل اور شکوہ سے تمکنت کا اظہار کیا تھا لیکن اب یکایک اس کو غور و فکر اور عقل و دانش سبھی کچھ حماقت میں ملتا نظر آنے لگا وارنٹ اس کی نظروں کے سامنے تھے۔ اور یہ بھی اس کو معلوم تھا کہ وہ جائز اور درست ہیں لڑکنی کے زندان تیرہ و تنگ میں سات سال کی لمبی قید بھگتنا ہنسی ٹھٹھا نہ تھا۔ اس کے معنی عملی طور پر یہ تھے کہ زندگی کا وہ حصہ جو عیش و آرام میں بسر ہوتا تھا۔ مصیبت و آلام میں گذارنا پڑے گا۔ اس کی نگاہ کارلٹا کے چہرہ کی طرف گئی اس کا خیال تھا کہ اس پر امید و فرحت کے آثار نمودار ہوں گے لیکن اُسے اسکو سر افگندہ و اندوہ ناک زار زار روتے دیکھ کر اسے سخت حیرت ہوئی۔

"نہیں اباجی" وہ پھر ایک مرتبہ باپ کے قدموں میں دو زانو ہو کر کہنے لگی۔ "ایسی بیرحمی نہ کیجئے میرے خدا کیا آپ اسکو جس کی ساری عمر شوکت اور نفاست میں گذری ہے سات سال کے لئے قیدخانہ میں ڈالدیں گے! نہیں نہیں مجھ سے جو جی چاہے سلوک کیجئے میں آپ کی سبھی سختیاں سہ لونگی۔ لیکن خدا کے لئے اُس کی خطا معاف کر دیجئے اگر مجھ بدنصیب کی وجہ سے آپ کی بے عزتی اور بدنامی ہوئی ہے تو بے شک مجھ کو سزا دیجئے کسی خانقاہ میں داخل کرا دیجئے یا جیل میں بند کر دیجئے مگر میں آپ کے پیروں پڑتی ہوں اس پر یہ ظلم نہ کیجئے۔"

"چپ کارلٹا خاموش!" کپتان بیلونو نے تند لہجہ میں کہا۔ "خبردار جو تو اس معاملہ میں بولی!"

"مگر میں چپ نہ رہوں گی"۔ کارلٹا نے درد و گداز کے لہجہ میں کہا "میرے خدا میں کس طرح خاموش رہ سکتی ہوں۔ جب آپ اس پر جو میری جان کی بھی جان ہے۔ یہ ستم روا رکھتے ہیں۔ ایسا کرنے سے پہلے مجھ کو ہلاک کیجئے کیونکہ جب تک میں جیتی ہوں اس پر آنچ نہ آنے دونگی"۔

"بس دو ہی صورتیں ہیں" باپ نے گرجتے ہوئے کہا "یا وہ تجھ سے شادی کرے یا لڑکنی کے قیدخانہ میں بند ہو۔ ان دو کے علاوہ میں کوئی تیسری بات قبول نہ کروں گا"۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بندی جس کام کو نہ کر سکتے تھے وہ تیرے حسن اخلاق اور سلامت نفسی نے کر دیا۔ ہاں یہ امر واقعہ ہے کہ سات سال تو کیا اگر مجھ کو ساری عمر بھی قید خانہ کی چار دیواری میں بسر کرنی پڑتی میں دھمکی سے ڈر کر کبھی شادی پر رضامند نہ ہوتا لیکن تیرے صدق و ارادت نے آج میرے دل کو موہ لیا۔ پادری فیکن آرا اب دیر نہ کیجیے۔ اسی جگہ اسی گھڑی کے اندر اندر جو گذر رہی ہے آپ رومن کیتھولک طریق پر ہماری شادی کر دیجیے اس کے بعد ہم سفارت خانہ برطانیہ میں اپنے رشتہ نکاح کو زیادہ مضبوط بنا لیں گے۔ کپتان بیلونو آپ نے مجھ کو فرزندی میں قبول کیا ہے اب غصہ دل سے نکال کر شفقت پدری سے ہم دونو کو دعا دیجیے۔"

اس کے بعد ان میں بڑی گرمجوشی سے مصافحہ ہوا جیسا کہ ناظرین سمجھ سکتے ہیں کارلٹا یہ جان کر خوشی سے پھولی نہ سماتی تھی کہ اب اس کے شوہر کا اس کے باپ سے دوستانہ ہو گیا ہے پادری فیکن آرا نے بلا تاخیر رسم نکاح ادا کی جس کے بعد بیرونٹ نے نویلی دلھن کو لیڈی ہال کرافٹ کے نام سے مخاطب کرتے ہوئے اسکو سلام کیا۔

کارلٹا کی بھولی صورت پر کبھی خوشی کی چمک پیدا ہوتی تھی کبھی شرم و حجاب کی سرخی نیچی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی "الگزینڈر اچھی طرح سمجھ سوچ لو کبھی تم کو بعد میں شادی کر کے افسوس نہ کرنا پڑے ایسا نہ ہو یہ خیال تم کو پریشان کرنے کا ذریعہ ہو کہ تمہیں مجبوراً مجھ کو ساتھ لینا پڑا۔"

"نہیں جان سے پیاری کارلٹا" بیرونٹ نے پرجوش لہجہ میں کہا "یہ نہ ہوگا آج تو نے میری زندگانی میں وہ انقلاب پیدا کیا ہے جس کا خواب میں بھی خیال نہ آسکتا تھا۔ آج سے میں ایک بالکل ہی دوسرا آدمی بن گیا ہوں۔"

اس کے بعد کپتان بیلونو پادری فیکن آرا اور سینیر ہڈکشیو وہاں سے رخصت ہوئے اور قریب ہی ایک مجسٹریٹ کے دفتر میں جا پہنچے جہاں عرصہ قلیل میں سر الیگزینڈر اور لیڈی ہال کرافٹ بھی ان سے جا ملے وہیں ان کی شادی کا عہد نامہ صاحب مجسٹریٹ کی موجودگی میں لکھا۔ اور مکمل کیا گیا۔ اس میں قریباً دو گھنٹے لگ گئے اس کے بعد سب لوگ برطانی سفیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس سے پہلے کہ تینوں صاحب اس بدحواسی اور حیرت پر غالب آ سکتے جو کارلٹا کے اس فعل سے طاری ہوئی تھی وارنٹ کے پُرزے بھڑکتی آگ میں جلکر خاک سیاہ ہو چکے تھے!

اب جو سر الگزینڈر ہال گرانٹ نے ان لوگوں کو سراسیمہ اور بدحواس دیکھا تو اس کو پورا یقین ہو گیا کہ جبر کی تلوار اس کے سر پر معلق تھی واقعی کند ہو گئی اور اب وہ اُسکے برخلاف کسی طرح کی کارروائی عمل میں نہیں لا سکتے ایک لحظہ کے لئے اس کے جی میں آئی تھی۔ کہ اس موقعہ نایاب سے فائدہ اٹھا کر کسی طرف کو چلا جائے مگر عین اسوقت اس کی نگاہ کارلٹا کی طرف گئی اور اس کی صورت دیکھ کر ہمت مردانہ بے نفسی اور شرافت کا غیر معمولی جوش۔ جو شاید پہلے کبھی اس کے سینہ میں پیدا نہ ہوا تھا۔ نمایاں ہو گیا بخدا کتنا پیار کتنا اپناپن اُس نیک خصلت خاتون کی طبیعت میں آمیز تھا۔ اس کی بھولی صورت دیکھ کر اور اپنی سرکشی اور اس کی بے نفسی یاد کرکے محبت کا دریاے اختیار اس کے سینہ میں اُمڈ آیا۔

"نہیں کارلٹا" اس نے فیصلہ کن لہجہ میں کہا "میں اب نہ جاؤں گا۔ میرے خدا یہ کس طرح ممکن ہے کہ اپنے کذب وافترا کے مقابلہ میں تیرے احسان و مروت کو دیکھ کر میں تیری نیک مثال کی پیروی نہ کروں! خوش اعمال لڑکی تو نے آج نیک نیتی اور ایثار نوکر دلی اور وسیع النظرفی کا وہ سبق مجھ کو سکھایا ہے جسے میں زندگی بھر نہ بھولوں گا۔ آج پہلی مرتبہ یہ حقیقت مجھ پر کھلی ہے کہ مجھ سے تیری محبت اوپری دل سے نہیں تھی بس میرا حسن پرستی اور آوارگی کا دور ختم ہوا زندگی میں پہلی دفعہ میں نے وہ عشق صادق دیکھا ہے جو آدمی کے دل میں فقط ایک بار پیدا ہوتا ہے۔ کارلٹا اب میں ضرور تجھ سے شادی کر دوں گا۔ تجھ کو بی بی بنا کر میری آبرو اپنے ہم چشموں میں یقیناً وہ چند بڑھ جائے گی"

کارلٹا کے منہ سے خوشی کی چیخ نکلی اور وہ دوڑ کر اس کے پاس گئی سر الگزینڈر نے اس کو چھاتی سے لپٹا لیا۔ اور وہ فرط مسرت سے اس کے سینہ میں منہ چھپا کر سسکیاں لے لیکر رونے لگی۔ اسی حالت میں ہال گرانٹ نے اُس سے پیار کرتے ہوئے کہا "کارلٹا تمہی اور جبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اور اب میرے عزیز دوست" ہال کرافٹ نے کہا۔ "یہ فرمائیے آپکا اسجگہ ٹورن میں کیسے آنا ہوا اور یہ جوش یہ گھبراہٹ اور یہ انتشار اگر بیخبری کیا معنی رکھتی ہے کیوں آپ متفکر اور اداس نظر آتے ہیں...؟"

"میں بہت دور فلارنس سے اسجگہ آیا ہوں" ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "اور فی الحال انگلستان جاؤں گا چونکہ اس مطلب کے سلسلے میں راہداری پر دستخط کرانے ضروری تھے۔ اسلئے یہاں ٹھہر گیا.."

"اوہ کیا آپ انگلستان جا رہے ہیں!" ہیروئنٹ نے کہا "لیکن خدانخواستہ... کوئی ایسی بات تو نہیں ہے؟..."

"جی کوئی خاص بات نہیں" ہمارے ہیرو نے جواب دیا "تاہم مجھ کو عجلت ضرور ہے"

"تو جائیے میں نہ روکوں گا" مسز الیگزینڈر نے مخلصانہ کہا۔ "ہاں مگر ایک بات مجھے آپ سے کہنی تھی۔ سوچتا ہوں کہہ دوں یا نہ کہوں..."

"فرمائیے وہ کیا بات ہے جس کے لئے آپ اتنی دبدھا میں پڑے ہیں"۔ چارلس ڈی ویر نے پوچھا

"بات یہ ہے فلاربیل لسٹر..."

"فلاربیل"! چارلس نے متعجبانہ کہا۔

"ہاں فلاربیل لسٹر اسجگہ شہر ٹورن کے ہوٹل ڈا فرانس میں ٹھیری ہے لیکن مہربانی سے یہ بات ظاہر نہ کیجئے کہ اس کا پتہ آپ کو میری زبانی معلوم ہوا ہے"

"آپ نے بڑی عنایت کی کہ مجھے اس بات کی خبر دی"۔ چارلس نے کہا۔ "میں بہرحال اس سے ملوں گا مگر یہ ظاہر نہ کروں گا۔ کہ اس کا پتہ آپ کے ذریعہ سے معلوم ہوا تھا"

"اتفاق سے ہم لوگ بھی ہوٹل ڈا فرانس میں ہی ٹھیرے ہیں" ہال کرافٹ نے کہا۔

"اچھا میں عنقریب وہاں آؤں گا"۔ ہمارے ہیرو نے جواب دیا "لیکن اگر اسجگہ آپ سے ملاقات ہو تو اس طرح بیگانہ وار پیش آیئے گا۔ کہ معلوم نہ ہو ہم پہلے ایک دوسرے کو جانتے ہیں"

اس کے بعد وہ ان سے رخصت ہو کر سیڑھیوں پر چڑھنے لگا۔ اور مسز الیگزینڈر اور لیڈی ہال کرافٹ نیچے اتر کر اس گاڑی پر سوار ہوئے جس پر وہ اسجگہ آئے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے دفتر میں گئے انجلہ پراٹسٹنٹ طریق پر رسم شادی ادا ہوئی تاکہ برطانی قانون کی نظروں میں شادی کا کوئی سقم باقی نہ رہے ساری کارروائی اسقدر احتیاط و پوشیدگی کے ساتھ عمل میں لائی گئی کہ ہوٹل کے اندر کسی کو گمان تک نہ ہوا کہ سر الیگزینڈر اور ورکاراشا کی آج ہی شادی ہوئی ہے سب نے یہی سمجھا کہ پہلے کے میاں بی بی ہیں۔

بعدازاں بیرونٹ نے کیتان بیلونو یادری فیکن آرا اور سینیر ہیٹرکشو کو اپنے ہاں کھانے کی دعوت دی پھر کپتان بیلونو اور اس کے دونو ساتھی وہاں سے رخصت ہو گئے۔

جسوقت سر الیگزینڈر دلھن کو ساتھ لئے سفارت خانہ برطانیہ کی سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا تھا ایک نوجوان تیز چلتا سامنے سے آتا ہوا۔

"کون ڈی ویر! کونٹ کے منہ سے نکلا۔

"آہ۔ کیا ہال کرافٹ!" ہمارے ہیرو نے بھی اظہار تعجب کر کے کہا۔ کس کو خیال آسکتا تھا۔ کہ اس جگہ ٹیورن میں آپکا نیاز حاصل ہوگا۔ میری معلومات تو یہ تھیں کہ آپ بجالی صحت کی غرض سے کوہستان ایپی نائنز کی بلندی میں کسی مقام پر اقامت گزین ہیں"۔

"جی بیشک میرا ارادہ اسی طرح خلوت و تنہائی میں وقت بسر کرنیکا تھا" بیرونٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "مگر حالات نے اس ارادہ کو بدل دیا۔ اب میں کسی اور طریقہ پر روحانی غذا کے ذریعہ سے ترقی صحت کا انتظام کر رہا ہوں۔ مگر آیئے سب سے پہلے آپ کا تعارف لیڈی ہال کرانٹ سے کرادوں ...

چارلس اس آخری بیان کو سن کر بڑے زور سے چونکا۔ کیونکہ اسکو خواب میں بھی خیال نہ آسکتا تھا کہ بیرونٹ کبھی شادی پر آمادہ ہوگا۔ بہرحال اس نے دلہن کو خفیفانہ سلام کیا۔ اور اسکے بعد سر الیگزینڈر نے سلسلۂ تقریر جاری رکھ کر کہا۔

"لیڈی ہال کرافٹ نے آپ کا نام تو پہلے سنا ہے اور آپ بھی میرے خیال میں غائبانہ اسکو سینور ٹیا بیلونو کی حیثیت میں جانتے ہونگے۔ مگر میرا خیال ہے کہ قلعہ بگینہ میں رہتے ہوئے کبھی آپکو اس سے ملنے کا اتفاق نہ ہوا ہوگا"۔

پھر ایک مرتبہ ہمارے ہیرو پر حیرت کا غلبہ ہوا لیکن آدمی چونکہ شائستہ اور مجلسی آداب سے پوری طرح واقف تھا اسلئے اس نے کسی طرح کا سوال پوچھنے کے بغیر حسن اخلاق سے مبارکباد دی جسکا جواب ہال کرافٹ نے جھکی ہوئی آواز میں اور کارلٹا نے شرماتے اور لجاتے ہوئے دبے لفظوں میں دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۲۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیکرٹ نے یہ دیکھ کر کہ بنت کا فرادا کی طرف سے جان بوجھ کر الفاظ کو غلط معنے دینے کی کوشش کی جا رہی ہے بے صبری کا اشارہ کیا پھر بولا فلاریبل اپنے اپنے طریق پر ہم دونو بدنصیب ہیں میں اس لئے کہ شادی شدہ ہوں اور تم اس وجہ سے کہ ایک مرد دنیا ساز نے تمہیں شادی کا دھوکا دے کے ورغلایا اس سے زیادہ میرے خیال میں اسی قدر کہنا کافی ہے کہ فلارنس رہتے ہوئے جو حالات میرے سننے میں آئے ان سے پایا جاتا ہے کہ مہ جبین فلاریبل جب سپر بینا کے نام سے اسجگہ رہتی تھی تو اتنی سنگدل اور صبر آزما نہ تھی ایک سے زیادہ خوش نصیب اس کے چشمہ فیض سے سیراب ہوئے پس کوئی وجہ نظر نہیں آتی"

"یہ جو کچھ آپ کہتے ہیں بے حد شرمناک ہے" نازنین نے ضبط ہاتھ سے نہ دیکر رسمی طریقہ پر کہا۔ "مگر میں اسکو بھی معاف کر سکتی ہوں اگر آپ مجھ کو بتا سکیں کہ کس بنا پر آپ مجھ کو تلاش کر کے اسجگہ میرے پاس آئے ہیں"

"فلاریبل میری خطا اگر کچھ ہے تو وہ حد سے زیادہ بڑھی ہوئی محبت ہے جو میں تیرے لئے رکھتا ہوں" مسٹر ہارڈرس نے کہا "بارہ دن گذرے ہیں تیری تلاش میں فلارنس سے رخصت ہوا تھا اور تجھ کو جا بجا ڈھونڈھتا آخر کار اسجگہ آ پہنچا۔ بس یہ میرے حاضر خدمت ہونے کی وجہ ہے"

"مگر اس کیفیت سے تم میرے دل کا اطمینان نہیں کر سکتے" فلاریبل نے پوشیدہ طنزی سے کہا۔ "اگر کوئی شخص کسی کے لئے غائبانہ کسی طرح کے خیالات رکھتا ہو تو اس سے یہ کب لازم آتا ہے کہ وہ بغیر سوچے سمجھے اس کے پاس جا کے اس کے سر پر سوار ہو۔ آپ کے طرز عمل کے بارہ میں میں اتنا ہی کہنا چاہتی ہوں کہ غایت درجے بیجا اور نامناسب ہے"

"فلاریبل مجھے تم سے اتنی سختی یا سرد مہری کی توقع نہ تھی" ہیکرٹ نے کہا۔ "میرے خدا کیا میں نے بالکل ہی غلط سمجھا تھا کہ اپنے آپ کو خاکساری اور خدمت گذاری کے ذریعہ سے آپ کی نظر عنایت حاصل کرنے کے قابل بنا سکوں گا"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باب ۱۱۳

ہوٹل کا ایک سین

تین بج چکے تھے موسم سرما کا چھوٹا دن قریب الختم تھا۔ آفتاب کا جنازہ پیش از وقت ہی کفن خون آلودہ پہنا کر تیار کر چکے تھے کہ قبر مغرب میں اتار دیں اپنی آرام گاہ خاص میں فلاربیل جس کا موجودہ نام فلورا لول تھا بیش قیمت لباس پہنے ہیکٹر ہارڈرس کا انتظار کر رہی تھی۔ ناظرین بھولے نہ ہونگے۔ کہ اُس نے یہی وقت اس رسیا نوجوان سے ملاقات کے لئے مقرر کیا تھا اور تین پر چند ہی منٹ گذرے تھے۔ کہ وہ آگیا فلاربیل اسکو دیکھ کر اپنے خوشنما چہرہ پر متانت اور سنجیدگی کے آثار لئے صوفے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی نہ اس نے تقدیم کا ایک لفظ مُنہ سے نکالا نہ اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے پیش کیا فقط ایک بار بے اعتنائی سے ذرا سا سر کو خم کر دیا نوجوان امیرزادہ اس طرح کے استقبال کے لئے ہرگز آمادہ نہ تھا پس وہ ملامت آمیز لہجہ میں کہنے لگا۔ ”گل اندام فلاربیل آخر یہ سرد مہری کس لئے ...؟“

”سنو صاحب“۔ سرو قامت حسینہ نے تیوری بدل کر کہا ”سوال کے بدلے میں ایک اور سوال آپ سے پوچھتی ہوں۔ آخر کس بنا پر آپ مجھ کو یوں بے تکلفانہ مخاطب کرتے ہیں؟“

”اوہ یہ کیا پوچھنے کا سوال ہے؟“ ہیکٹر نے آرزو مند لہجہ میں کہا۔ ”کیا تم نہیں جانتی ہو۔ کہ تمہاری محبت ہی کی کشش تھی۔ جو مجھ کو فلارنس سے ٹیودن کھینچ لائی۔ تاکہ میں تمہارے قدموں میں گر کر اظہار مدعا کروں“۔

”بس صاحب مجھ کو یوں بہکانے اور بنانے کی کوشش نہ کرو“۔ فلاربیل نے بے رخی سے جواب دیا۔ ”قریباً تین ہفتے ہوئے جب میں فلارنس سے چلی تھی تو مسز ہارڈرس ہر طرح صحت ور تھی کیا مجھ کو خیال کرنا چاہیئے۔ کہ اس عرصہ قلیل میں وہ اس دار فانی سے رحلت کر گئی... لیکن یہ اسلئے غیر اغلب ہے۔ کہ آپ کے کپڑوں پر سوگ کی کوئی نشانی مجھ کو دکھائی نہیں دیتی؟“

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اچھا فرض کرو یہی بات ہے پھر تم کس طریقہ پر اپنے ضمیر کی آواز کو دبا سکو گے؟"

"دیکھو جو کچھ میں کہنے لگا ہوں وہ ایک راز ہے" ہیکٹر نے جواب دیا "بہر حال یہ امر واقعہ ہے کہ میرے اور سسلی کے درمیان ایک اس طرح کا سمجھوتہ ہو گیا ہے..."

"آہ کیا خوب... سمجھوتہ!" فلاریبل نے کہا "مگر کیا میں دریافت کر سکتی ہوں کہ وہ کس طرح کا سمجھوتہ ہے؟" پھر رفع استعجاب کے لئے بیتاب ہو کر اس نے دل آویز تبسم کر کے کہا "مسٹر ہارڈرس سارا حال بے کم و کاست بتلائیے۔ کیونکہ جب تک آپ مجھ کو محرم راز نہ بنائیں گے میں کوئی فیصلہ کن جواب آپ کو نہ دے سکوں گی۔ آپ نے کہا ہے کہ سسلی سے آپ کا کچھ سمجھوتہ ہوا ہے..."

"ہاں اور اس کا ماحصل یہ ہے" ہیکٹر ہارڈرس نے جواب دیا "کہ آئندہ ہم دونوں اپنی اپنی مرضی کے مطابق خود مختار ہیں یعنی اپنی راہ پر چلیں اور جو راہ اس کو پسند ہو وہ اختیار کرے"

"آہ یہ تو بڑا دلکش معاملہ ہے" فلاریبل نے کہا۔ وہ اپنے خوشگوار تبسم سے ہارڈرس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہنے لگی "ہیکٹر کیا اس کا مطلب یہ ہوا... لیکن معاف کیجئے میں بھول گئی مجھے مسٹر ہارڈرس کہنا چاہیئے تھا۔"

"فلاریبل خدا کے لئے اس تکلف کو چھوڑو" نوجوان امیر زادے نے اپنی کرسی قریب تر سرکاتے ہوئے کہا کیونکہ خاتون کی زبانی اپنے نام کا پہلا حصہ بے تکلفانہ سن کر اس کے دل میں خیال پیدا ہو گیا تھا۔ کہ بس اب پری شیشہ میں اترنے لگی اور وہ وقت دور نہیں۔ کہ آہوئے رم کردہ کو رام کیا جا سکے گا۔

"بہت اچھا میں ہیکٹر کہہ کر بلاتی ہوں" فلاریبل نے اپنی مست غلافی آنکھوں سے اس طرح دیکھتے ہوئے کہا۔ کہ عاشق کا دل مرغ بسمل سے زیادہ پہلو میں پھڑکنے لگا "لیکن ذکر اس سمجھوتے کا تھا جو تمہارے اور سسلی کے درمیان ہوا ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ آئندہ تم اگر چاہو تو اپنے لئے کوئی دوسری عورت تلاش کر سکتے ہو اور وہ بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۷۶۲۶
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ٹھہریئے ایک بات مجھ کو یاد آئی ہے" فلاربیل نے کہا۔ "کوہستان اپی نائینز سے فلارنس آتے ہوئے آپ نے مجھ کو اپنی گاڑی میں جگہ دی تھی کیا اس احسان کے بدلے آپ یہ بیجا سوال مجھ سے کر رہے ہیں؟"

"نہیں نہیں فلاربیل" ہیکرٹ نے شرمسار ہو کر کہا۔ "اس ناچیز واقعہ کا تو مجھ کو ابھی تک خیال بھی نہیں ہے۔ میرے حاضر خدمت ہونے کی اصلی وجہ یہ تھی کہ میں اپنی محبت کا تحفہ تمہارے قدموں میں پیش کرنا چاہتا تھا۔ او فلاربیل جب میں دیکھتا ہوں تم حسن و جمال میں یکتائے زمانہ ہو اور دنیائے حسن میں کوئی تمہارا ثانی نہیں ہے..."

"مسٹر ہارڈرس خدا کے لئے اس چرب زبانی کو چھوڑ دیجئے" فلاربیل نے کہا۔ "آپ پہلے آدمی نہیں ہیں جس کی زبانی اس طرح کے الفاظ سننے کا مجھ کو اتفاق ہوا ہے۔ آپ محبت کا ذکر کرتے ہیں کیا صاف لفظوں میں آپ کا منشا مجھ سے ناجائز عشق کرنے کا ہے؟"

"فلاربیل تم جانتی ہو میں شادی شدہ ہوں" ہیکرٹ نے کہا۔ "اس لئے یہ سوال مجھ سے پوچھنے کا نہیں ہے۔ تم خود بہتر سمجھ سکتی ہو۔ کہ میں تم سے شادی نہیں کر سکتا اس کے علاوہ یہ پہلا موقعہ نہیں ہے کہ کوئی مرد تمہارے دربار حسن میں سوالی بن کر آیا ہو اس لئے مجھ خستہ جگر کے حال پر رحم کرو اگر چاہتی ہو۔ کہ میں تمہارے قدموں میں دوزانو ہو کر حال دل عرض کروں..."

"صاحب اس لفاظی کو چھوڑیئے اور سیدھی طرح بات کیجئے" فلاربیل نے قطع کلام کر کے کہا "آپ مجھ کو داشتہ بنا کر رکھنا چاہتے ہیں۔ تو بتلایئے کن شرطوں پر؟ کیا آپ میری وجہ سے اپنی بی بی کو چھوڑ دینا پسند کریں گے؟"

"فلاربیل اگر اس طریقہ پر میں تم کو رضامند بنانے میں کامیابی حاصل کر سکوں تو یہ بھی مجھ کو منظور ہوگا۔ شاید تم اس لئے ہاں کہتے ہچکچاتی ہو۔ کہ سسلی سے تمہاری واقفیت اس زمانہ سے چلی آتی ہے جب میری اس سے شادی نہ ہوئی تھی... تم اسلی سہیلی ہو..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۲۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

علاوہ میں سوچتا ہوں کیا مجھے اس راز کو ظاہر کرنا چاہیئے بھی یا نہیں..."

"اوہ کیا کوئی بات مجھ سے بھی چھپاؤ گے؟" فلاربیل نے ملامت آمیز نظروں سے
کہا۔ "ہیکرٹ اتنا نہیں سوچتے۔ کہ جہاں آپس کا اعتماد نہیں وہاں محبت کیونکر پیدا ہو سکتی
لئے سب سے پہلے تم کو اپنی صداقت کا ہر ممکن ثبوت مہیا کرنا چاہیئے۔"

"جان سے پیاری فلاربیل تیرے منہ سے نکلا ہوا ہر ایک لفظ میرے لئے فرما
رکھتا ہے۔" ہیکرٹ نے اس پرفن حسینہ کی ظاہری مکر انگیزیوں پر مفتون ہو کر کہا۔ کیونکہ یہ
کہ وہ اس کے حسن سحر افروز کو دیکھ کر عقل و خرد سے قطعاً ہاتھ دھو چکا تھا۔ "میں ہر ایک
بتا دوں گا میں کوئی راز تم سے پوشیدہ نہ رکھوں گا مگر تم یہ جان کر کتنا تعجب کرو گی
سسلی کی نظر گئی ہے... کیا تم جان سکتی ہو وہ کون ہے؟ لیکن نہیں تمہارا بعید
اس مرد کی طرف نہیں جا سکتا اس لئے میں خود ہی بتاتا ہوں کہ سسلی کا محبوب
ڈی ویر کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔"

فلاربیل اس بیان کو سن کر بڑے زور سے چونکی اس کے بعد حیرت اور
کی نظروں سے ہیکرٹ ہارڈرس کی طرف دیکھنے لگی لیکن دفعتاً اس کو یاد آیا کہ ابھی
نے اتنا ہی بیان کیا ہے۔ کہ سسلی چارلس ڈی ویر پر مفتون ہے یہ نہیں بتایا کہ و
محبت کا جواب دیتا ہے۔ یا نہیں پس اپنی بدحواسی پر غالب آ کر اس نے کہا۔"
کیا درحقیقت ایسا ہے؟"

"فلاربیل میں غلط نہیں کہتا۔" نوجوان نے جواب دیا۔ "مگر درست یہ تو مجھ کو معلوم نہ
کو اپنی کوشش میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے کیونکہ جس دن ہمارے درمیان یہ سمجھ
اسی کی شام کو میں تیری تلاش میں نکلا تھا اور اب اسے پر کچال حسینہ یہ بتا کہ
سوختہ کو اپنی خوش نصیبی اور کامیابی کے بارہ میں کب امید رکھنی چاہیئے... ہاں
نوجوان ہی گیا کہ جس سفلہ ناہنجار نے تجھ کو گھر سے نکال کر آوارگی کی راہ پر ڈال دیا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی مرد سے بے روک تعلق رکھ سکتی ہے؟"

"جادو نگاہ! تو" ہیکرڈ نے خاتون کے حسن عالم آشوب کو نیم گرسنہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "بات ہر چند عجیب ہے تاہم واقعہ میں اسی طرح کا کچھ انتظام ہمارے درمیان ہوا ہے۔"

"اس صورت میں اگر تم مجھ سے واسطہ رکھو گے تو سسلی کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا؟" فلاریبل نے پوچھا۔

ہیکرڈ کا دل بے اختیار سینہ میں برہمی کرنے لگا یہ سمجھ کر کہ بس اب آرزوؤں کی کشتی پار لگی جاتی ہے پر مسرت لہجہ میں کہنے لگا "فلاریبل خدا کا شکر ہے کہ اب تیرا دل بھی رفتہ رفتہ پسیجنے لگا۔"

"کم از کم تمہاری ان باتوں سے میرے جی کا اطمینان ہو گیا" فلاریبل نے کہا "سسلی میری بہت پرانی سہیلی ہے میں تب سے اسکو جانتی ہوں جب وہ سادہ مس نیل ہوا کرتی تھی جب انگینس کو بھی اس سے محبت تھی اور غالباً اب تک ہوگی۔"

"شکر خدا کہ میرے بیان سے تمہارے وسوسے دور ہو گئے" ہیکرڈ نے کہا پھر دل میں اس بات کا پختہ یقین رکھتے ہوئے کہ اب یہ نازنین میری ہو چکی اس نے اس کی جمع خاطر کے لئے اور زیادہ وضاحت سے کام لے کر کہا "فلاریبل اتنا ہی نہیں کہ میں نے سسلی کو اپنا دلدار پسند کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ بلکہ اس نے ابھی سے اپنے لئے ایک محبوب تلاش بھی کر لیا ہے کم از کم میں جب فلاورنس سے رخصت ہوا تو اس کی نظر انتخاب ایک پیر جم پر پڑی تھی۔ اور میں یقین کرتا ہوں کہ اس وقت سے پہلے وہ اپنے جی کو دل محبوب سے اسی طرح خوش کر چکی ہوگی جس طرح امید ہے میں بھی عنقریب کروں گا۔"

"معاملہ اس میں شک نہیں نہایت درجہ پر لطف ہے" فلاریبل نے کہا "اور مجھے ان حالات کو سن کر بڑی دلچسپی ہوئی ہے مگر کیا میں پوچھ سکتی ہوں وہ کون خوش نصیب ہے جس کو سسلی کے حسن بے مثال کی بہار سے بہرہ اندوز ہونے کا موقعہ ملا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ! یہ اس معاملہ کا سب سے حیرت انگیز پہلو ہے" ہیکرڈ نے کہا "مگر تم باور نہ کر سکو گی...!"

۲۶۲۹

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

علاوہ میں سوچتا ہوں کیا مجھے اس راز کو ظاہر کرنا چاہیئے بھی یا نہیں...."

"اوہ کیا کوئی بات مجھ سے بھی چھپاؤ گے؟" فلاربیل نے ملامت آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہیکٹر! تم اتنا نہیں سوچتے۔ کہ جہاں آپس کا اعتماد نہیں وہاں محبت کیونکر پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لئے سب سے پہلے تم کو اپنی صداقت کا ہر ممکن ثبوت مہیا کرنا چاہیئے۔"

"جان سے پیاری فلاربیل تیرے منہ سے نکلا ہوا ہر ایک لفظ میرے لئے فرمان کا درجہ رکھتا ہے۔" ہیکٹر نے اس پرفن حسینہ کی ظاہری مہر انگیزیوں پر مفتون ہو کر کہا۔ کیونکہ یہ امر واقعہ ہے کہ وہ اس کے حسن سحر افروز کو دیکھ کر عقل و خرد سے قطعاً ہاتھ دھو چکا تھا۔ "میں ہر ایک بات تم کو بتا دوں گا میں کوئی راز تم سے پوشیدہ نہ رکھوں گا مگر تم یہ جان کر کتنا تعجب کرو گی۔ کہ وہ جس پر سسلی کی نظر گئی ہے... کیا تم جان سکتی ہو وہ کون ہے؟ لیکن نہیں تمہارا بعید تر اندازہ بھی اس مرد کی طرف نہیں جا سکتا اس لئے میں خود ہی بتاتا ہوں کہ سسلی کا مجذوب... چارلس ڈی ویر کے سوا کوئی دوسرا نہیں!"

فلاربیل اس بیان کو سن کر بڑے زور سے چونکی اس کے بعد حیرت اور بے اعتباری کی نظروں سے ہیکٹر ہارڈرس کی طرف دیکھنے لگی لیکن دفعتاً اس کو یاد آیا کہ ابھی تک ہیکٹر نے اتنا ہی بیان کیا ہے۔ کہ سسلی چارلس ڈی ویر پر مفتون ہے یہ نہیں، بتایا کہ وہ بھی اس کی محبت کا جواب دیتا ہے۔ یا نہیں پس اپنی بدحواسی پر غالب آ کر اس نے کہا "میرے خدا کیا درحقیقت ایسا ہے؟"

"فلاربیل میں غلط نہیں کہتا۔" نوجوان نے جواب دیا "سردست یہ تو مجھ کو معلوم نہیں کہ سسلی کو اپنی کوشش میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے کیونکہ جس دن ہمارے درمیان یہ سمجھوتہ ہوا تھا اسی کی شام کو میں تیری تلاش میں چل نکلا تھا اور اب اے پر کمال حسینہ یہ بتا کہ مجھ جگر سوختہ کو اپنی خوش نصیبی اور کامیابی کے بارہ میں کب امید رکھنی چاہیئے... ہاں میں یہ بتانا تو بھول ہی گیا کہ جس سفلہ ناہنجار نے تجھ کو گھر سے نکال کر آوارگی کی راہ پر ڈالا تھا وہ میرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی مرد سے بے روک تعلق رکھ سکتی ہے؟"

"جادو نگاہ! تو" ہیکرٹ نے خاتون کے حسن عالم آشوب کو نیم گرسنہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا "بات ہر چند عجیب ہے تاہم واقعہ یہی ہے اسی طرح کا کچھ انتظام ہمارے درمیان ہوا ہے۔"

"اس صورت میں اگر تم مجھ سے واسطہ رکھو گے تو سسلی کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا؟" فلاربیل نے پوچھا۔

ہیکرٹ کا دل بے اختیار سینہ میں رقص کرنے لگا یہ سمجھ کر کہ بس اب آرزوؤں کی کشتی پار لگی جاتی ہے پرمسرت لہجہ میں کہنے لگا "فلاربیل خدا کا شکر ہے کہ اب تیرا دل بھی رفتہ رفتہ پسیجنے لگا۔"

"کم از کم تمہاری ان باتوں سے میرے جی کا اطمینان ہو گیا" فلاربیل نے کہا "سسلی میری بہت پرانی سہیلی ہے میں تب سے اسکو جانتی ہوں جب وہ سادہ مس نیل ہوا کرتی تھی مجھے اس کو بھی اس سے محبت تھی اور غالباً اب تک ہوگی۔"

"شکر خدا کہ میرے بیان سے تمہارے وسو سے دور ہو گئے" ہیکرٹ نے کہا پھر دل میں اس بات کا پختہ یقین رکھتے ہوئے کہ اب یہ نازنین میری ہو چکی اس نے اس کی جمع خاطر کے لئے اور زیادہ وضاحت سے کام لے کر کہا "فلاربیل اتنا ہی نہیں کہ میں نے سسلی کو اپنا دلدار پسند کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ بلکہ اس نے ابھی سے اپنے لئے ایک محبوب تلاش بھی کر لیا ہے کم از کم میں جب فلاربیل سے رخصت ہوا تو اس کی نظر انتخاب اس پر جم چکی تھی۔ اور میں یقین کرتا ہوں کہ اس وقت سے پہلے وہ اپنے جی کو اس محبوب سے اسی طرح خوش کر چکی ہوگی جس طرح امید ہے میں بھی عنقریب کروں گا"

"معاملہ اس میں شک نہیں نہایت درجہ پر لطف ہے" فلاربیل نے کہا "اور مجھے ان حالات کو سن کر بڑی دلچسپی پیدا ہوئی ہے مگر کیا میں پوچھ سکتی ہوں وہ کون خوش نصیب ہے جس کو سسلی کے حسن بے مثال کی بہار سے بہرہ اندوز ہونے کا موقعہ ملا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"آہ! یہ اس معاملہ کا سب سے حیرت انگیز پہلو ہے" ہارڈرس نے کہا "مگر تم باور نہ کر دگی۔۔۔ اسکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرو فرو کا ایک انتہائی گراں طرز کا دبو کا بوا ہیکر ہارڈرس شخص کی بابت کم آدمیوں کے حصہ میں آیا ہو گا۔ خواری و ناکامی کے احساس نے دنیا اس کی نظروں میں اندھیر کر دی۔ ایسا معلوم ہونے لگا۔ کہ کسی نے فولاد برہنہ اس کے سینہ کے اندر گھونپ دیا۔ غصہ میں بھر کر کہنے لگا "میرے خدا یہ کج ادائی! فلاریبل کیوں تو نے تھوڑی دیر پہلے اپنی میٹھی باتوں اور تبسم کے ذریعہ سے میری حوصلہ افزائی کی تھی کیوں تو بے تکلفانہ میرا نام لے لے کر بلاتی تھی...؟"

"صاحب اگر میں نے کوئی غلطی کی ہے تو اس کے لئے معافی مانگتی ہوں" فلاریبل نے بے اعتنائی سے جواب دیا "اصل بات یہ ہے کہ میں نے پیشتر اس معاملہ کی نسبت کوئی آخری فیصلہ نہ سوچا تھا میں سب پہلوؤں پر غور کرنا چاہتی تھی۔ آپ بھی انصاف کرو اگر میں بے سوچے سمجھے انکار کر دیتی تو تم خیال نہ کرتے کہ میں قصداً تمہاری دل شکنی کرتی ہوں"

ہیکر ہارڈرس کی اسوقت کی حالت سچ مچ دیکھی نہ جاتی تھی۔ عشق ناکام نے اس قدر غصہ اور جوش اس کے سینہ میں پیدا کر دیا کہ اس کے لئے اپنے آپ کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ غیرت سے کبیدہ ہو کر وہ کھڑے ہو کے پر جوش لہجہ میں بولا "فلاریبل اس مکاری کا کیا مطلب؟ کوئی خاص وجہ جس کو میں فی الحال معلوم نہیں کر سکتا ضرور ایسی ہو گی جس کے باعث تو نے پہلے میرا اس قدر معلوم کیا اور اس کے بعد یوں الو بنایا۔ لیکن یاد رکھ میں یہ بے عزتی گوارا نہ کروں گا جو محبت ایک نگاہ سے پیدا ہوتی ہے وہ ایک لفظ سے فنا ہو کر جوش انتقام میں بدل سکتی ہے سوچ سمجھ کر جواب دے اگر سچ مچ مجھ کو انکار ہے تو جان لے میں اس ہتک کے داغ کو خون ہی سے دھو کر رہوں گا..."

"بس اپنی فتنہ انگیزی کی آگ کو بدزبانی کے ذریعہ سے بھڑکانے کی کوشش نہ کیجئے" فلاریبل نے شاہانہ انداز حقارت سے جواب دیا "میں کسی مغلوب الغضب کینہ ور بد دماغ آدمی کی دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اچھا خیال تمہاری نسبت میرے دل میں ابھی باقی تھا تو سمجھ لو اس خود نمائی اور تنگ ظرفی نے جس کا ثبوت اس موقعہ پر تم نے دیا ہے اس کو بالکل ہی ملیا میٹ کر دیا..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھوں کیفرِ کردار کو پہنچ چکا ہے۔ ہاں وہ میں ہی تھا جس نے فیدو ورلکفورڈ کو ہلاک کیا!"

لیکن فلاربیل بجائے اس کے کہ اس بیان پر کسی طرح کا اطمینان ظاہر کرتی نفرت و حقارت سے منہ پھیر کر بولی۔ "ہاں میں نے سنا تھا کہ تم نے اس کو ہلاک کر دیا۔ لیکن اس موقعہ پر تم قصداً میری حمایت کے لئے نہیں بلکہ اپنے کسی اور جھگڑے کے سلسلہ میں اس سے برسرِ پیکار ہوئے تھے۔ اس لئے مفت کرم داشتن کا حساب مجھ سے نہ کیجئے۔"

"چلو کوئی بات نہیں تم اس معاملہ کو نظر انداز بھی کر دو تو وہ بے پایاں محبت جو مجھے تم سے ہے وہ میری سفارش کے لئے کیا کم ہے؟"

"خیر جو کچھ تمہیں کہنا تھا کہہ چکے" اب فلاربیل سرد لہجہ میں بولی "پس میرا فیصلہ بھی سن لو میں ایک شادی شدہ آدمی کی داشتہ ہو کر رہنا کسی حال میں قبول نہیں کر سکتی۔۔۔!"

"فلاربیل یہ تو نے کیا کہا!" نوجوان امیر زادے نے حیرت اور پریشانی کے لہجہ میں پوچھا۔ "کیا وہ سب حالات معلوم کرنے کے بعد بھی جو میں نے اپنی ذات اور نسل کے بارہ میں بیان کئے ہیں تو اس طرح کا روکھا جواب دیتی ہے!"

"جی ہاں یہ میرا آخری اور فیصلہ کن جواب ہے۔" فلاربیل نے کہا۔

"کیا اس کے معنی یہ ہوئے" ہیکرٹ نے جس کے رخسارے اور ہونٹ مارے غصہ اور جوش کے بے رنگ ہو رہے تھے بیتابانہ پوچھا "کہ مجھے کسی امید کو دل میں جگہ نہ دینی چاہیئے؟"

"مسعود صاحب اس سحر سازی کو چھوڑو۔" فلاربیل نے کہا "محبت اور امید یا اس طرح کے الفاظ اس موقعہ پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب مرد کسی دوشیزہ سے شادی کی درخواست کرتا ہے۔ ہماری حالت اس سے جدا ہے۔ پس دور اندیش بنیئے۔ آپ نے میری عزت افزائی کی لیکن مجھے اس منزلت کو قبول کرنے سے انکار ہے۔ اس سے زیادہ میں اتنا ہی گذارش کرنا چاہتی ہوں کہ اب مہربانی سے چپ چاپ تشریف لے جائیے۔"

کسی فلسفی کا قول ہے کہ مرد کتنا ہی عالم، عقلمند اور تجربہ کار کیوں نہ ہو عورت کے سمجھنے میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کیا پوچھنے کا سوال ہے! فلاریبل نے کہا۔ نادان تم اب تک نہیں سمجھے۔ کہ تھوڑی دیر پہلے میرے مسکرانے اور تمہیں ہیکرڈ کہہ کر بلانے میں ایک خاص مصلحت پوشیدہ تھی اور وہ مصلحت یہ تھی کہ تم اپنا رازِ دل مجھ سے بیان کر دو۔ شروع میں میں نے فقط رفعِ استعجاب کی خاطر سوالات پوچھے تھے۔ لیکن بعد ازاں مجھ کو خیال آیا۔ کہ تمہارے ایسے مردِ فرومایہ کے مقابلہ میں چونکہ مکمل تیاری ضروری ہے اس لئے بعض اس قسم کے اسلحہ سے جو وقت پر کام دے سکیں۔ لیس رہنا چاہیئے۔ چنانچہ اب جو میں سوچتی ہوں تو معلوم ہوتا ہے میں نے بڑی دور اندیشی کی کیونکہ اب میں تمہاری دھمکیوں سے ذرا نہیں ڈرتی اور اب تم کان کھول کر سن لو اگر کبھی یہ بات میرے سننے میں آئی۔ کہ انگیلنس کو معلوم ہوا ہے فلاریبل لیسٹر اور سینورا سپیرینیا ایک ہی عورت کے دو نام تھے تو میں کسی دلیل یا ثبوت کی ضرورت نہ سمجھ کر فوراً سمجھ لوں گی۔ کہ تم نے ہی براہِ راست یا بالواسطہ خفیہ طور پر یا علانیہ یہ بات اس کے کانوں تک پہنچائی ہے۔ اس صورت میں میں انتقام لینے کی غرض سے یہ بات سارے عالم میں مشہور کر دوں گی کہ کسی طرح کا شرمناک خفیہ معاہدہ آنریبل مسٹر اور مسز ہارڈرس کے درمیان ہوا ہے اور کس طریقہ پر ایک طرف عورت نے مرد کو اس بات کا اختیار کامل دے دیا ہے کہ جہاں اس کا جی چاہے خاک چھانتا پھرے اور دوسری جانب مرد نے کسی ادنے اور ذلیل قلتبان کی طرح عورت کو اس بات کی کھلی اجازت دی ہے کہ وہ اپنے لئے کوئی نیا دلدار ڈھونڈ لے حتےٰ کہ تم نے مجھے اس مرد کا نام بھی بتا دیا ہے۔ جس کو وہ اپنے وصل سے شاد کام کیا چاہتی ہے یعنی چارلس ڈی ویر!۔

عین اس موقعہ پر جب فلاریبل یہ لمبی تقریر کر رہی تھی اسی مرد نے جس کا ذکر اس نے کیا تھا یعنی چارلس ڈی ویر نے کمرہ کا دروازہ کھولا۔ لیکن جب فلاریبل کے منہ سے نکلے ہوئے آخری الفاظ اس کے کانوں میں پہنچے تو وہ حیرت اور بدحواسی کے عالم میں وہیں کا وہیں ٹھٹک کر رہ گیا۔ چونکہ دروازہ کھلنے کی آواز کسی نے نہ سنی تھی اس لئے نہ ہیکرڈ ہارڈر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فلاربل تو میرے مزاج سے واقف نہیں ہے۔ ہیرلڈ نے جلا ہو کر کہا "میں جس کو جتنی سے
محبت کرتا ہوں۔ اس سے بہت زیادہ جوش کے ساتھ نفرت بھی کر سکتا ہوں دو ہی
صورتیں ممکن ہیں۔ اگر تو ہاں کہے گی تو میں تیرا ہمیشہ دائم غلام بن کر عمر بھر خدمت گذاری کروں گا۔
حرف انکار منہ سے نکالے گی۔ تو ایسا دشمن ہوں گا۔ کہ جس کی عداوت اور کینہ سے تو دنیا کے
کسی دور افتادہ حصہ میں بھی محفوظ نہ رہے گی۔ یاد رکھ میں وہ برق شرر دم ہوں جس کے غصہ
سے آسمان بھی پناہ مانگتا ہے بول جواب دے کیا ہمارے درمیان آئندہ جنگ و پیکار ہو یا صلح
و آشتی؟ تو مسکراتی ہے اتو یہ جتلایا چاہتی ہے۔ کہ تجھ کو میری دھمکیوں کا ڈر نہیں مگر یاد رکھ۔
یاد رکھ فلاربیل جس کو تو راکھ کا ڈھیر سمجھ کر مذاق اڑاتی ہے اس میں کچھ چنگاریاں اب بھی چھپی
ہیں میں تیری زندگی کا سب سے کمزور پہلو تلاش کر کے اس کے ذریعے سے خنجر انتقام کی نوک
تیرے پہلو میں چبھو دونگا۔ میں وہ تیر نگہ فسوں کا اگنی بان تجھ پر چلاؤں گا جو آن واحد میں تیری عزت و آبرو کو بھسم کر دیگا میں
مبالغہ نہیں کرتا اگر تجھ کو میری باتوں کا یقین نہیں۔ تو سن واضح کر کے کہتا ہوں کہ میں تیری خالہ زاد بہن
انگینس کو جب یہ بتاؤں گا۔ کہ فلاربیل لسٹر حقیقت میں وہی عیش پرور آوارہ مزاج عورت ہے جس نے
سیپر ینڈ کے نام سے فلانس میں بدنام شہرت حاصل کیا تھا۔ تو سوچ اس کے دل کا کیا حال ہو گا۔"
فلاربیل کے رخسار پیلے پڑ گئے ایک ثانیہ کے لئے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ضعف جانی سے
لڑکھڑا کر نیچے گرا چاہتی ہے لیکن فوراً سنبھل کر اپنی جگہ سے اٹھی اور نہایت بے پروائی سے کہنے لگی
"نہیں تم انگینس کے روبرو اس طرح کے انکشاف کی جرأت نہ کر سکو گے۔۔۔"
"کیوں؟ کیا اس لئے کہ میں ڈر کر نہ منظور کروں گا؟" ہارڈرس نے چبھتی ہوئی نظروں سے دیکھ کر کہا
"نہیں بلکہ تو جب حاشا و کلا امید نہیں۔" فلاربیل نے جواب دیا۔ "تاہم میں جانتی ہوں تم
اتنے بزدل اور ڈرپوک نہ ہو۔۔۔"
"ڈرپوک! میں؟" ہارڈرس نے کہا اور پھر حقارت سے قہقہہ مار کر "آخر کس چیز کا
ڈر مجھ کو ہو سکتا ہے؟ کہیں تم نے مجھ کو بزدل تصور کر لیا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بے رحم کے سینہ میں کچھ ایسی اُچنگ سی اُٹھی کہ جھٹ نالش دائر کر دی اور اب ڈگری کا کاغذ لئے ہوئے پھرتا ہے۔"

"خیر میں سمجھ گیا۔ اب غالباً تم چاہتی ہو کہ مسٹر ٹمپرلے اس روپے کی ادائیگی میں تمہاری مدد کریں۔ کیا ٹھیک ہے؟" لارڈ اوورمسبی نے پوچھا۔

"جی ہاں یہی میرا مطلب ہے۔" عورت نے دوبارہ اپنا گلاس پُر کر کے اُس کو سبے ہر ما ہلاتے ہوئے کہا۔

"چونکہ کوئی بات نہیں، تمہاری یہ ضرورت پوری کر دی جائے گی۔" لارڈ اوورمسبی نے تسلی دی۔ "تم اس گلاس کو ختم کر لو پھر مجھے بتاؤ کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ میں سارا حال جاننے کے بعد جہاں تک میرا بس چلے گا۔ تمہاری امداد سے دریغ نہ کروں گا۔"

عورت تحریک پاکر وہ گلاس بھی پی گئی۔ اب اس کی آنکھوں میں مسرت و اطمینان کی چمک پیدا ہو گئی تھی۔

"میں آپ کی اور مسٹر ٹمپرلے کی نہایت درجے ممنون ہوں۔" اس نے کہا "خدا کا دیا سب کچھ ان کے پاس ہے اور اگر وہ اس بات کو مدنظر رکھ کر کہ میں نے اُن کا بھید آج تک چھپایا ہے اس کڑے وقت میں مجھ آفت کی ماری کی تھوڑی سی مدد کر دیں..."

"لیکن میری سمجھ میں اس وقت تک نہیں آیا وہ کیا بھید ہے۔ اور نہ اس کا حال مسٹر ٹمپرلے کو ہی معلوم ہے۔" لارڈ اوورمسبی نے کہا۔

"غالباً نہ ہوگا۔" عورت نے جواب دیا۔ "اور... اور میں بھی اپنی کو [illegible] کاغذ
خدمت ہوا تم
اگر خود اس درجہ مبتلائے مصیبت نہ ہوئی ہوتی۔"

"اچھا تو بتاؤ وہ کیا بھید ہے۔" اوورمسبی نے کہا۔ "اس کے بعد اگر
کسی معقول حد تک میرے دوست کی خدمت گذاری کی ہے۔ تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور نہ فلاربیل اس کی آمد یا کمرہ میں اس کی موجودگی سے واقف ہو سکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"روباہ خصال عورت تیری یہ دھمکیاں کارگر نہ ہوں گی" ہیکر ٹ نے جو کچھ تو فلاربیل کے حسن کا جلوہ بے پناہ دیکھ کر از خود رفتہ اور کچھ اس کے انکار سے مارے غصہ کے دیوانہ ہو رہا تھا جوش میں بھر کر کہا۔ "تم اب میری ہو کر رہو گی میں ہرگز تم کو نہ چھوڑوں گا!"

وہ بھبک کر آگے بڑھا اور فلاربیل کو اپنی ناپاک گرفت میں لے ہی چکا تھا۔ کہ چارلس ڈی ویر نہ رہ سکا۔ نظارہ کو دیکھ کر ایک شعلہ اس کے تلووں سے چلا اور دماغ سے نکل گیا۔ للکار کر کہنے لگا۔ "بس بس یہ کیا ہنگامہ پردازی اور ستم آرائی ہے! او اجل رسیدہ کیا تیری آنکھوں کا پانی بالکل مر گیا کہ ایک کمزور عورت پر اس طرح کا وار کیا چاہتا ہے۔" اس نے لپک کر ہیکرٹ کو جا لیا۔ فلاربیل کو اس کی ناپاک گرفت سے چھڑانا اور ہیکرٹ کے منہ پر زور کا مکہ رسید کر کے اس کو ایک طرف گرانا یہ صرف ایک لحمہ کا کام تھا۔ مگر اتنے ہی میں فلاربیل غش کھا کے زمین پر گر گئی تھی۔ کیونکہ اس نظارہ پر آشوب نے اس کے قلب نازک پر گہرا اثر کیا تھا۔ خوش قسمتی سے عین اس موقعہ پر لیڈی ہال کرافٹ کمرہ میں داخل ہوئی۔ وہ رسم شادی ادا ہونے کے بعد ابھی ہوٹل میں آئی تھی اور یہ خوشخبری فلاربیل کے کانوں تک پہنچانا چاہتی تھی۔ اس کے آنے سے اتنا ضرور ہوا۔ کہ بیہوش خاتون کی امداد کا وہ ذریعہ پیدا ہو گیا جس کے لئے ایک خاتون ہی موزوں تر سمجھی جا سکتی تھی۔

چارلس ڈی ویر کے ہاتھوں مار کھا کر ہیکرٹ ہارڈرس جوش غضب سے جل گیا اور دل ہی دل میں کباب کی طرح بھننے لگا۔ ہمارے ہیرو کے پاس جا کر اس نے گلو گرفتہ آواز سے کہا۔ "بد دماغ نوجوان۔ تو نے آج میری سخت بے وقری کی ہے اس کا جواب ضرور تجھ کو دینا پڑے گا!"

"بد نہاد موذی" چارلس نے پر صولت نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "تم کو شرم کرنی چاہیئے کہ ایک بے بس ناتواں پر ہاتھ اٹھانے گئے اور یہ فقد رہنی اس سے کی کہ وہ اب تک بے ہوش پڑی ہے۔ بہرحال یہ جگہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیفیت یاد نہیں۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"کم از کم مسٹر ٹمپرلے کو تو ضرور یاد ہو گی" مسز میڈوکس نے کہا۔ "ہی لئے انہوں نے آپ کو اس مکان پر بھیجا ہے۔ لیکن خیر اس بحث کو جانے دیجئے اور واقعہ یہ ہے کہ مسز چکلیڈ اس مکان میں رہتی تھی۔ میں اُس کو اچھی طرح جانتی تھی۔ اس نے اپنی زندگی میں کئی نشیب و فراز دیکھے تھے..."

"ہاں مگر میرے دوست مسٹر ٹمپرلے سے اس عورت کا کیا واسطہ؟" اور مبی نے پوچھا۔

"دیکھئے میں سب حال آپ کو بتاتی ہوں" مسز میڈوکس نے کہا۔ "جونہی مسز چکلیڈ کی ہلاکت کی خبر میں نے سنی اور اس کے بعد اس کی لاش مردہ خانہ میں جا کر شناخت کی اسی وقت میں نے ان سارے کاغذات پر قبضہ کر لیا۔ جو اس کے صندوق میں بند تھے۔ اب اگر آپ سے یہ کہوں کہ میں نے ان کاغذات کو بالکل نہ پڑھا تھا۔ تو آپ ہرگز یقین نہ کریں گے..."

"ہاں سچ کہتی ہو" اور مبی نے کہا "مختصر یہ کہ تم نے ان کاغذات کو پڑھا اور ایسا کرنا قدرتی بھی تھا..."

"ان کاغذات میں ایک خط مجھ کو مسٹر ٹمپرلے کا بھیجا ہوا نظر آیا۔ جو صرف ایک دن پہلے کا لکھا ہوا تھا مضمون سے پایا گیا۔ کہ مسز چکلیڈ نے کوئی خط ان کے نام لکھا تھا جس کا یہ جواب اس کے نام بھیجا گیا۔ خط کی تحریر دہشت کا انداز لئے تھی۔ اور اس میں التجائی لفظوں میں لکھا تھا۔ کہ جو حالات تم کو معلوم ہوئے ہیں ان کے بارہ میں خاموش رہنا۔ اس کے بعد یہ بھی لکھا تھا۔ کہ بڑا تعجب ہے۔ تم کو وہ حالات کیونکر معلوم ہو..."

"مگر وہ کونسے حالات تھے؟" اور مبی نے پوچھا۔ "کیا ان کا ذکر خط میں کیا گیا تھا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اجازت کے مطابق تمہاری ضرورت کو بے دریغ پورا کروں گا۔ دیکھو میرے پاس جتنے کو سب کچھ موجود ہے۔ یہ کہتے ہوئے اس نے اپنی جیب سے نوٹوں کی گڈی نکالی۔ جس کے سرے پر عورت کو پچاس کا ہندسہ نظر آیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"سنیئے میں عرض کرتی ہوں۔" مسٹر میڈوکس نے جواب دیا۔ "در اصل اس معاملہ کا تعلق مسٹر چکلیڈ سے ہے۔۔۔"

"کیا کہا۔ مسٹر چکلیڈ سے؟" اور مسبی نے کرسی آگے بڑھا کر گفتگو میں دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا۔

"جی ہاں اس بڑھی عورت سے جو پر اسرار حالات میں ماری گئی تھی۔ اس واردات کے سلسلہ میں ایک خاص واقعہ مجھ کو معلوم ہے جسے میں ظاہر کرتی تو وہ اس زمانہ میں بھی حیرت انگیز معلوم ہوتا لیکن اب تو جو حالات مجھ کو معلوم ہیں ان کو مدنظر رکھ کر۔۔۔"

"سنو مسٹر میڈوکس" اور مسبی نے کہا "اس طرح معموں میں بات کرنے سے کام نہ چلے گا۔ تم وہ راز صاف صاف بیان کرو۔ میں اپنے دوست کی طرف سے تمہاری اس رازداری کے بدلے معقول انعام دوں گا۔ اور اب سب سے پہلے۔۔۔ کیا تم مسٹر چکلیڈ کو جانتی تھیں؟"

"واہ یہ کیا پوچھنے کا سوال ہے؟ وہ جن دنوں ماری گئی تو اسی گھر میں رہا کرتی تھی"

"ٹھیک ہوگا۔ مجھے اس کا حال معلوم نہ تھا۔"

"کیا آپ نے اس زمانہ میں سب حال اخباروں میں نہ پڑھا تھا؟" عورت نے دریافت کیا۔ "اس میں صاف صاف درج تھا۔ کہ مسٹر چکلیڈ نارٹن سٹریٹ کے فلاں نمبر کے مکان میں رہا کرتی تھی۔ اب جو مسٹر ٹمپرلے نے آپ کو میرے پاس بھیجا تو کیا آپ کو یاد نہ آیا۔ کہ یہ اسی نمبر کا مکان ہے؟"

"مگر اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ میں نے تب اخبار کو سرسری پڑھا تھا۔ اور مجھ کو ساری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسی [illegible] بات کو لمبا کیا جائے۔ میں ہوٹل ڈیلا یورپ میں مقیم ہوں وہاں جس وقت چاہو مجھ سے مل سکتے ہو۔ ہر چند میرے وقت کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے تو بھی میں اس غرض سے کچھ عرصہ اور ٹھہر جاؤں گا۔ کہ تمہیں اس منہ زوری کا مزا چکھاؤں اور وہ عبرت ناک سزا دوں کہ عمر بھر ہوس رانی کا خیال پیدا نہ ہو"۔

بیکرڈ نے قہر آلود نظروں سے دیکھا۔ اس کے بعد کہا "اب کی مرتبہ ہمارے درمیان فیصلہ کن مقابلہ ہوگا یعنی میدان سے ایک ہی آدمی جیتا بچکر آئیگا۔ خواہ وہ کوئی ہو"

اتنا کہہ کر وہ کمرے سے رخصت ہو گیا اتنے میں فلاریبلی دوبارہ ہوش میں آنے لگی نفی فقرہ کے آخری الفاظ اسکو کچھ کچھ سنائی دے گئے اور اس نے ان کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ لیا۔

"پیاری کارلٹا" اس نے اطالوی زبان میں گفتگو کرتے ہوئے کہا "میں تمہاری عنایت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں"۔ پھر ڈی ویبر کی طرف مڑ کر اس نے انگریزی میں اس سے کہا "کیا درحقیقت تم میرے بجائے ڈوئیل لڑنے لگے ہو؟"

"فلاریبلی" ہمارے ہیرو نے بات پلٹا کر کہا "میں بعض اشد ضروری معاملات پر گفتگو کرنے تیرے پاس آیا ہوں اگر تو تھوڑی دیر لیڈی ہال کرافٹ کو باہر بھیجدے تو بہتر ہو"

"کارلٹا میری پیاری بہن" فلاریبل نے پھر ایک مرتبہ لیڈی ہال کرافٹ کی طرف مڑ کر کہا "میں ذرا سی دیر کے لئے تنہائی میں سینیر ڈی ویبر سے کچھ باتیں کرنا چاہتی ہوں"

"آپ شوق سے ایسا کیجیے" کارلٹا نے کہا۔ "اے بہن میں اس وقت سب سے زیادہ مسرور ہوں اب میں دوبارہ گردن اٹھا کے سب سے چار آنکھیں کر سکتی ہوں کیونکہ میری شادی ہوگئی ہے!"

"کیا!... شادی ہوگئی!" فلاریبل نے کسی قدر حیرت اور بے اعتباری کے لہجہ میں کہا

"ہاں یہ امر واقعہ ہے"۔ کارلٹا نے اسی طرح دبی آواز میں کہا "میری شادی کی رسم باقاعدہ ادا ہوگئی مفصل حال میں عنقریب تمکو سناؤں گی لیکن یہ گستاخ آدمی جو رخصت ہوا تم سے کیا کہنا چاہتا تھا؟ اس نے تم سے کیا بدسلوکی کی تمہیں غش آگیا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"ٹھیریئے میں سوچ لوں۔" مسز میڈوکس نے جواب دیا۔ "آہ یاد آگیا۔ خط میں بعض کاغذات کا حوالہ درج تھا۔ جو کسی نوابی جائداد کے متعلق تھے۔ مگر جہاں تک مجھ کو یاد ہے کسی کا نام لکھا ہوا نہ تھا۔"

"میں سمجھ گیا۔" اور مسبی نے دل ہی دل میں کہا۔ "معلوم ہوتا ہے اس عورت چکلیڈ کو کسی طریقہ پر معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ ٹمپرلے نے وہ جعلی دستاویزیں جو میرے مقدمہ کے متعلق اس کو وارڈرن کے دفتر میں ملی تھیں سنبھال کر رکھی ہوئی ہیں ضرور یہ اسی نوابی اور جائداد کا قصہ ہوگا۔" پھر مسز میڈوکس سے مخاطب ہو کر اس نے کہا۔ "خیر آگے کہو تم اس خط کا مضمون بیان کر رہی تھیں جو مسٹر ٹمپرلے نے مسز چکلیڈ کے نام لکھا تھا اس میں اور کیا بات درج تھی؟"

"ٹھیریئے میں سوچکر بتاتی ہوں۔ اس میں لکھا تھا۔ کہ تم نے جو پانچ ہزار پونڈ کی رقم مانگی ہے۔ وہ بہت بڑی ہے۔ تاہم میں جس طرح ممکن ہوگا یہ روپیہ تم کو ادا کر دوں گا کل رات نو بجے کے قریب پل واٹرلو پر مجھ سے ملنا میں وہ رقم ساتھ لیتا آؤں گا ... مگر بد نصیب عورت! وہ رات اس کے لئے نہ آئی۔ کیونکہ وہ اسی دن سہ پہر کو ہلاک کر دی گئی۔"

"تاہم وہ خط" اور مسبی نے پوچھا۔ "وہ تو تمہارے پاس ہوگا؟"

"جی نہیں جس دن واردات ہوئی ہے۔ اس کی اگلی رات کو وہ خط میں نے دے دیا تھا" مسز میڈوکس نے جواب دیا۔

"دے دیا تھا! کس کو؟" اور مسبی نے متعجبانہ پوچھا۔

"دیکھئے میں عرض کرتی ہوں ایک نوجوان لیڈی چہرہ پر نقاب ڈالے جس کے اندر اس کی صورت پہچاننا دشوار تھا میرے پاس آئی تھی ..."

"لیکن اس نقاب کی موجودگی میں کیونکر تم نے جانا کہ وہ نوجوان تھی؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈویل اڑنا چاہتا ہے۔ جہاں تک مجھ کو معلوم ہؤا ہے ہارڈرس اسی ہوٹل میں جس میں میں رہتی ہوں ٹھیرا ہوا ہے اور ڈی ویر ہوٹل ڈیلا یورپ میں فروکش ہے جس وقت ہیکٹر ہارڈرس کی گرفتاری عمل میں آ چکے تو ڈی ویر کے نام یہ حکم بھجوا دیجئے کہ وہ بلا تاخیر سرزمین سرڈینیا سے رخصت ہو جائے اگر آپ میری درخواست پوری کر دیں تو پھر میں آپ کی داسی ہوں۔"

خط کو لفافہ میں بند کر کے فلاربیل نے اُس پر لاکھ کی مہر لگا دی اور باہر کپتان سینٹ ڈیڈیر کا پتہ لکھا اس کے بعد جب اس نے گھنٹی بجائی اور انٹونیا حاضر ہوئی تو اُس نے اُس سے کہا۔ "یہ خط اُس پتہ پر جو لفافہ پر درج ہے فوراً لے جاؤ" اس کام سے فارغ ہو کر وہ اپنے دل میں زیادہ اطمینان محسوس کرنے لگی اور اس کمرہ میں گئی جہاں چارلس ڈی ویر اس کا منتظر تھا۔

"اوہ فلاربیل کیا یہ ممکن ہے" ہمارے ہیرو نے اسکو آتا دیکھ کر بے تابانہ اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے کہا۔ کیا میرے کانوں نے غلط سنا یا در حقیقت کسی طرح کا شرمناک معاہدہ ہارڈرس اور اس کی بی بی میں ہو چکا ہے؟"

"چارلس جو کچھ تم نے سنا ٹھیک تھا" فلاربیل نے جواب دیا۔ "ہیکٹر ہارڈرس بڑا کور نفس ہے، اُس نے یہاں آ کر مجھ کو بہت حیران کیا کئی طرح کی شرمناک تجویزیں پیش کرنے اور میری طرف سے انکار ہونے پر اس نے مجھ کو دھمکایا اور آخر کار سختی بھی کی لیکن میرا خیال ہے کہ میں نے ہی آخر کار اس کو نیچا دکھایا ہے۔ کیونکہ اس کی اپنی زبانی مجھ کو وہ راز معلوم ہو چکا ہے جو اب تمہارے کانوں تک بھی پہنچ گیا۔"

"خیر یہ تو ہوا" چارلس نے کہا۔ "اب سوچنا یہ ہے کہ تم آئندہ کے لئے کیا ارادہ رکھتی ہو۔ پیشتر تم بڑی عجلت کے ساتھ فلارنس سے چلی آئی تھیں..."

"ہاں میں اس لئے چلی آئی تھی کہ تمہارے سامنے آنے سے جی شرماتا تھا" فلاربیل نے جواب دیا۔ "چارلس امر واقعہ یہ ہے کہ ہم اس دنیا کے دو جدا گانہ رستوں پر چل رہے ہیں اسی لئے میں فلارنس میں تم سے ملنا چاہتی تھی [illegible] تم [illegible] کہ افسوس [illegible] آپ [illegible] خوب جانتی ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اس کا حال میں عنقریب تمکو سناؤنگی" فلاریبل نے جواب دیا۔ اس اثنا میں ہماری لیڈی ہال
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
کرافٹ میری دلی مبارکباد قبول کرو!"

کارلٹ نے سچی محبت سے فلاریبل کے رخسار کو بوسہ دیا پھر کمرہ سے رخصت ہوگئی اس کے بعد جب اس مقام پر فلاریبل اور ڈی ویبر دو نو ہی رہ گئے تو اول الذکر نے کہا "چارلس مجھے ذراسی دیر مہلت دو۔ میرا جی بہت گھبرایا ہوا ہے۔ میں اپنے کمرہ سے ہوکر ابھی واپس آتی ہوں۔"

"بہت اچھا فلاریبل میں یہیں تیری واپسی کا انتظار کرونگا" ہمارے ہیرو نے کہا اور ایک کرسی لے کر بیٹھ گیا۔

پُر جمال حسینہ اپنے کمرہ میں گئی۔ اور اسجگہ ایک صوفہ پر بیٹھ کر اس نے اپنے ہاتھ سے پیشانی کو دبا لیا اور ذہنی رنج واذیت کے عالم میں بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگی "ہائے اب میری وجہ سے ڈویل لڑا جائیگا اور عجب نہیں کہ ایک قیمتی جان خطرہ میں پڑے ... لیکن نہیں نہیں اس کا موقعہ نہ آنے دونگی۔ تاہم سوال یہ ہے اسے روکنے کی ترکیب کیا ہو آہ ایک خیال میرے ذہن میں پیدا ہوا ہے ..."

وہ جلدی سے اٹھی اور میز کا خانہ کھولکر کاغذ سامنے رکھ لیا پھر جلد جلد یہ چند سطریں اسپر تحریر کیں۔

"میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا۔ کہ سارا حال سوچکر آخری جواب دونگی۔ غور و خوض کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچی ہوں کہ آپ سے میرا نباہ غیر ممکن نہ ہوگا۔ لیکن میں چاہتی ہوں۔ آپ اس محبت کا جو آپ نے کہا تھا آپ کو مجھ سے ہے ایک عملی اور فوری ثبوت دیں۔ دو نوجوان انگریزوں میں ڈویل لڑا جائیگا اور بنائے تنازعہ میری اپنی ذات ہے مفصل حالات میں رو در رو بیان کرونگی سر دست اسقدر لکھا ہی کافی خیال کرتی ہوں کہ یہ نادیدہ الجھن میری کسی ناعاقبت اندیشی یا عشوہ گری کے باعث پیدا نہیں ہوئی۔ بہر طور میں چاہتی ہوں اس ڈویل کی نوبت نہ آئے۔ آپ اُسے روکنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ جس کی ترکیب میں آپکو بتاتی ہوں۔ آپ اپنا اثر ڈالکر آنریبل ہیکڑ ہارڈرس کو اس بنا پر گرفتار کرا دیں کہ وہ ایک دوسرے انگریز چارلس ڈی ویبر سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"اوہ! کیا سچ مچ اسی طرح ہے یا میں کوئی دلخوش کن خواب دیکھ رہی ہوں" فلاربیل نے کہا "کیا در حقیقت مردہ زندہ ہوگیا! وہ جو کھویا ہوا تھا واپس آگیا! میرے خدا کیا اس طرح کے معجزات اب بھی دنیا میں ہوتے ہیں؟" پھر چارلس کی طرف مڑ کر اس نے کہا "تم خدا کے لئے اس وقت جاؤ میرے دل کی حالت عجیب ہے جو حالات تم نے بتلائے ہیں میں ان پر غور کرنا چاہتی ہوں...."

"فلاربیل میں رخصت ہونے کو تیار ہوں لیکن اس شرط پر" ہمارے ہیرو نے جواب دیا۔ "کہ جس طرح تم فلارنس سے بھاگ کر چلی آئی تھیں اسی طرح ٹیورن سے نہ چلی جانا۔ کیونکہ میں ضرور تم سے دوبارہ ملنا چاہتا ہوں۔"

"چارلس میں وعدہ کرتی ہوں۔ کہ جس طرح فلارنس سے بھاگ کر چلی آئی تھی اسی طرح ٹیورن سے نہ جاؤں گی۔" فلاربیل نے کہا۔

"اچھا تو میں اب بات کرنے کے لئے آؤنگا۔" ہمارے ہیرو نے کہا۔ "اس وقت ہم تھوڑی دیر بیٹھ کر سنجیدگی سے باتیں کریں گے۔"

اتنا کہہ کر چارلس ڈی ویر فلاربیل سے رخصت ہوا اور ہوٹل ڈیلا یورپ کی طرف چلا جہاں وہ ہیکٹر ہارڈرس کی طرف سے اس کے پیغام ڈویل کا انتظار کرنا چاہتا تھا۔

ادھر انٹونینا نے وہ خط جو فلاربیل نے لکھ کر دیا تھا فوراً ایک معتبر قاصد کے ذریعہ سے محلات شاہی میں کپتان سینٹ ڈیڈیر کے پاس بھجوا دیا۔ شیکیل لیڈی کا نگ اسوقت گھر پر ہی تھا۔ فلاربیل کا بھیجا ہوا خط پڑھ کر اس کے دلکو بڑی فرحت ہوئی چنانچہ اسی وقت وہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل مرکزی پولیس سینیر گیودنی پیٹر کیسٹو سے ملاقات کرنے چلا گیا جس نے اس کی مرضی کے مطابق سب انتظام فوراً کر دیا۔ اسوقت پولیس کے تین سپاہی سادہ لباس میں ہوٹل ڈا فرانس کو بھیج دیئے گئے اسجگہ پہنچکر دو تو ٹہوال بن کر دروازہ کے باہر ٹھہر گئے تیسرا ہیکٹر ہارڈرس سے ملنے گیا ہوٹل کا آدمی حقیقت حال سے بے خبر اسکو سیدھا ہیکٹر کے کمرہ میں لے گیا۔

فلاربیل سے ہارڈرس کی ملاقات اور اس واقعہ پر آشوب کی جو اس موقعہ پر پیش آیا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۶۳۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ تم مجھ کو پند و نصیحت کرو گے اور ایسا کرنے کے لیئے میں تمہاری نیک نیتی کی بھی قدر کرتی ہوں لیکن تم مجھے اسی راہ پر چلنے دو جس پہ تقدیر نے مجھ کو ڈالا ہے کیونکہ اب میرے لیئے قدم پیچھے ہٹانا عملی طور پر ناممکن ہو گیا ہے۔"

"فلاربیل نادان نہ بن" چارلس نے جلدی سے کہا۔ "اگر کوئی آدمی غلطی سے گناہ کے رستہ پر چلنے لگا ہو تو اس کے لیئے ہر وقت پیچھے ہٹنے کا موقعہ ہے۔ اس کے علاوہ میں ابھی تم کو چھوڑ کر نہ جاؤں گا۔ کیونکہ مجھے ایک اور انکشاف تم سے کرنا ہے..."

"انکشاف! وہ کیا؟" فلاربیل نے متعجبانہ پوچھا۔ "چارلس خدا کے لیئے بتاؤ وہ کوئی منحوس خبر تو نہیں ہے؟"

"نہیں، اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ انجام کار تمہارے حق میں فائدہ مند ہو۔" چارلس نے کہا۔ "فلاربیل میں نے کئی بار تجھ کو منت سماجت کر کے سمجھایا کہ بدی کے اس رستہ کو جو تو نے اختیار کیا ہے چھوڑ دے تاہم میرا اثر کارگر نہ ہوا۔ لیکن میں یقین کرتا ہوں کہ جب ایک دوسرا آدمی جس کا حال میں بیان کرنے لگا ہوں یہی باتیں تم کو سمجھائیگا۔ اور زندگی کے نشیب و فراز سے آگاہ کرے گا۔ تو یقیناً تم اس کا کہا ماننے کو آمادہ ہو جاؤ گی۔"

"چارلس میں سمجھی نہیں تم کیا کہنا چاہتے ہو۔" فلاربیل نے جواب دیا۔ "دوسرا آدمی! آخر وہ کون ہے؟"

"وہ جو مدت سے عدم پتہ تھا جسے ہم مرا ہوا تصور کرتے تھے... تیرا خالو... اگنیس کا باپ!"

"اوہ میرے خدا کیا یہ ممکن ہے!" فلاربیل نے ضعف جانی کے عالم میں پیچھے کی طرف جھکتے ہوئے کہا "چارلس سچ بتاؤ کیا تم حیلہ سازی تو نہیں کرتے؟ کیا یہ طریقہ نیک نیتی سے تم نے فقط میرے خیالات تبدیل کرنے کے لیئے تو نہیں سوچا؟ میں خوب سمجھ سکتی ہوں کہ تم اس ذریعہ سے مجھ کو انگلستان واپس جانے پر آمادہ کرنا چاہتے ہو..."

"فلاربیل یہ غیر ممکن ہے کہ میں ایک ایسے پر اہمیت واقعہ کی نسبت تم کو دھوکا دینے یا مبتلائے غلط فہمی کرنے کی کوشش کروں۔ یقین جان لے کہ مورٹن ایولین درحقیقت زندہ ہے وہ پھر ہمارے درمیان آ گیا وہ ایک مالدار امیر ہے اور [illegible] کا بالآخر مالک ثابت ہوا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قواعد خریداری

۵ - (بقیہ صفحہ ۲) بعض اصحاب کی حالت میں دیکھا گیا ہے کہ چار یا پانچ ماہ کے بعد دفعتاً اطلاع دیتے ہیں کہ ہمیں اس دوران میں ایک بھی پرچہ نہیں ملا۔ ایسی شکائتیں کسی حالت میں بھی قابل غور نہیں سمجھی جا سکتیں۔ کیونکہ اتنی مدت کے بعد شکائت کی جانچ کسی طرح نہیں ہو سکتی۔ اس قسم کے موقعوں پر زیادہ سے زیادہ جو بات ہم کر سکتے ہیں یہ ہے کہ زیر شکائت پرچے اگر دفتر میں موجود ہوں تو عام رعائتی قیمت پر دوبارہ مہیا کر دیے جائیں۔ لیکن یہ ایک اختیاری رعائت ہے جو بغیر کوئی وجہ ظاہر کرنے کے واپس لی جا سکتی ہے۔

۶ - کچھ اصحاب آغاز ماہ سے ہی خطوں کا تار باندھ دیتے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا سخت مشکل ہے۔ اس لئے مکرر گذارش ہے کہ عدم رسید کے خط مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے ہی لکھے جائیں۔ اس سے پہلے لکھے ہوئے خطوں کو قابل اعتنا نہ سمجھا جائے گا۔

۷ - ماہوار ضخامت اس سائز کے ایک سو سے لیکر ڈیڑھ سو صفحوں تک مقرر ہے اور بعض حالتوں میں اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ مگر اس کمی بیشی کا اختیار کلی ہیں دفتر کو حاصل ہے۔

۸ - قابل ترجمہ کتابوں کے انتخاب کا حق رئیس التحریر منشی تیرتھ رام صاحب کو حاصل ہے۔ خریداروں کے مشورے ہر وقت شکریہ کے ساتھ سنے جا سکتے ہیں۔ لیکن یہ دفتر ان پر عمل کرنے کے لئے پابند نہیں۔ اور نہ کوئی صاحب اس بنا پر اعتراض کر سکتے ہیں کہ فلاں کتاب کا ترجمہ کیوں شائع نہیں کیا گیا۔

۹ - ان قواعد سے لاعلمی داخل عذر نہ سمجھی جائے گی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مشکل سے ایک گھنٹہ گذرا ہوگا۔ چنانچہ ہیکر اب تک اپنے ہرے ہوئے غصہ اور جوش کو دبانے کی کوشش میں ناکام رہ کر پنجرہ میں بند شیر کی طرح کمرہ میں ٹہلتا پھر رہا تھا اسے اپنی خواری و ناکامی پر بیحد طیش آ رہا تھا۔ اور وہ سوچتا تھا۔ کہ خواہ کچھ ہو ڈویل کے اس مقابلہ میں یا تو ڈی ویر کو ہلاک کر دوں گا یا خود وہیں ڈھیر ہو کے رہ جاؤں گا انہی فکروں کی اُلجھن میں تھا۔ کہ نوکر نے اندر آکر خبر دی "ایک صاحب آپ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔"

ہاکڈرس نے قدرتی طور پر یہی سمجھا۔ کہ چارلس نے اپنا نائب ڈویل کے مبادیات طے کرنے کیلئے بھیجا ہے پس اس نے فوراً جواب دیا "جاؤ لے آؤ۔"

نوکر سادہ پوش سپاہی کو ساتھ لے کر اندر گیا تو اس شخص نے بلا کسی تمہید کے اپنی حقیقت ظاہر کرنے کے بعد کہا "سینیر فرض ہر چند ناخوشگوار ہے تاہم اسکو پورا کرنا ضروری ہے۔ پس آپکو فوراً میرے ساتھ چلنا پڑیگا۔"

"تمہارے ساتھ!" ہیکر نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا۔ "آخر تم کون ہو اور مجھے کس جگہ لیجانا چاہتے ہو؟"

"میں آپ کو سرکاری قید خانہ میں لے جاؤں گا۔" سپاہی نے سرد لہجہ میں جواب دیا۔

"قید خانہ میں! کیوں، آخر میں نے کیا قصور کیا ہے؟" پھر از راہ حقارت سے قہقہہ مار کر اس نے کہا "میرے خیال میں ضرور تمکو غلطی لگی ہے تم نہیں جانتے میں ایک عالی قدر انگریز نواب کا بیٹا ہوں، اس کے علاوہ میں نے اس ملک کے اندر رہتے ہوئے کوئی فعل ایسا نہیں کیا ہے جس کی بنا پر مستوجب حراست سمجھا جاؤں۔"

"صاحب میں آپ سے معافی کا خواستگار ہوں" پولیس مین نے کہا "در اصل سننے میں آیا ہے کہ آپ کسی کے ساتھ ڈویل لڑنا چاہتے ہیں ..."

تیسویں جلد ختم ہوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری کے لکھے ہوئے ناول

رینالڈس کے ترجمے

فسانہ لندن (سلسلہ اول) ۱۲ر فسانہ لندن (سلسلہ ثانی) ۱۲ر نظارہ پیرس (آخری سلسلہ) ۱۲ر
گردش آفاق (۲۸ حصے) ۷ر خونی قلعہ للعہ باپ کا قاتل (از شمیم بلہوری) للعہ

جاسوسی ناول

سراب زندگی ۴ر	آتشی کتا ۴ر	سنہری بچھو ۴ر	ڈاکٹر نکیلا ۴ر
انمول ہیرا ۸ر	انصاف ۸ر	شاہی خزانہ ۴ر	تلاش اکسیر ۴ر
نولکھا ہار ۳ر	گمنام مسافر ۴ر	مطلبی دنیا ۳ر	حدود ظلمات ۸ر
ہیرے کا بادشاہ ۸ر	لعل شب چراغ ۴ر	تارک کٹار ۳ر	تبدیل قسمت ۴ر
خنجر بیگانہ ۳ر	قاتل ہار ۳ر	کارنامے آرسین لوپن ۳ر	مصری جادوگر ۶ر
مہر خموشی ۴ر	آزادی ۴ر	سنہری لاش للعہ	کارنامے آرسین لوپن ۴ر
مقدس جوتا ۴ر	کرنی کا پھل ۳ر	خونی چکر ۳ر	سنہری بالی ۴ر
چڑیا کی بچی ۳ر	آرسین لوپن جاسوس ۴ر	میلا ہیرا ۴ر	ستم پیشہ للعہ
خونی ہیرا ۸ر	خونی چراغ ۱۲ر	شریف بدمعاش ۸ر	چیتا پینہ ۱۸ر
انقلاب یورپ للعہ	بگڑا ہوا ۴ر	نقلی نواب ۴ر	منزل مقصود ۴ر

مستغرق ناول

وطن پرست ۳ر دوھول کا خراج ۱۰ر انقلاب پنجاب ۸ر

مختصر کہانیاں

مصنوعی انسان ۸ر افسانہ بنگال ۱۲ر سنبلستان ۸ر

لال برادرس - ۵ پارسنز روڈ - نولکھا - لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri